

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلّٰذِيْكِ فَهُلْ مُمْدَدٌ كِيْرٌ<sup>17</sup> {الْقَمَر: 17}

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے (اے) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا۔“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے  
ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

# مِصْبَاحُ الْقُرْآنِ

وَقَالَ الَّذِيْنَ پارہ نمبر 19

پروفیسر عرب الرحمن طاہر



بَيْتُ الْقُرْآنِ  
لامور - پاکستان

## جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

### مصباح القرآن وَقَالَ الَّذِينَ (پارہ نمبر 19)

مرتب	.....
ریسرچ اسکالر زٹیم	.....
عبد الرحمن طاہر	.....
محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران	.....
مدرس بن یوسف جازی، محمد عابد رحمت، ظہیر احمد	.....
اشاعت اول دسمبر 2019	.....
ناشر بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان	.....
اشاعت فنڈ 150 روپے	.....

## پبلشرنوٹ

ادارہ ”بیت القرآن“ درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ ادارہ ”بیت القرآن“ اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کرو کر عمومی منافع بطور اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، جسے صرف اور صرف ادارے کی ترقی کے لیے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ الحمد للہ 2001ء سے تا حال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈیلپہنٹ کا کام جاری و ساری ہے، اللہ کی توفیق سے ”مصباح القرآن“ کی تحریک کے بعد اب اس مشن کو سکونز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے اور منظم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ الہذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ اپنے عطیات کے ذریعے ”بیت القرآن“ کے ساتھ بھرپور مالی تعاون کیجیے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334

MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

### برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اردو بازار، لاہور۔ فون: 0321-4163595  
 البالغ مرکز 10G اسلام آباد۔ فون: 0300-5511552  
 دارالسلام، طارق روڈ، کراچی۔ فون: 0321-7796655  
 مکتبہ اسلامیہ، کوتولی روڈ، فیصل آباد۔ فون: 0321-4163595  
 صدائے اسلام، اردو بازار، لاہور۔ فون: 0335-1143822  
 البالغ بوسن روڈ، ملتان۔ فون: 0300-6112240

### بیت القرآن

103 یہی طیٹ شادمان 2، جیل روڈ لاہور۔  
 موبائل: 0092-321-8844700 ایکسٹینشن: 115  
 موبائل: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115  
 ویب سائٹ: [www.bait-ul-quran.org](http://www.bait-ul-quran.org)  
 ای میل: [info@bait-ul-quran.org](mailto:info@bait-ul-quran.org)

## تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی ”يَا لِيْهَا الرَّسُولُ بَلَغَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رِبِّكَ“ کے اوپر مخاطب اور مصدق تھے۔ بعد ازاں **فَلِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ** نبوي تلقین کو مجان رسل ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری و ساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اجھارنے کے لیے ذوق و شوق اور جہد مسلسل الاستاذ عبد الرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ ”**مصباح القرآن**“ پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقہ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآن عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گارکے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملادوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمہ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پاتا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزوں کے آغاز سے ہی اور اق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورہ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ ”ایک مثلی زندگی“ کے شب و روز اور ماہ و سال میں آپ کی رفیقة حیات، یار غار رسل ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی ”کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنُ“ کی صورت جس پر ”لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ“ کی خدائی مہر تصدقی ثابت ہو چکی۔ مزید برال لاکھوں منور چہروں اور معطر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ ابھیں پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ ”آیاتِ قرآنیہ“ کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ **إِنَّمَا بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ** پہلے قرآنی سبق کے نزوں کے ساتھ روزِ اول سے فلاح دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ و تعلیم، تفسیر و تفہیم اور تیسیر و تسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک و ہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ عزیز محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہ، اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی و افغانی کا ذوق و شوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو برآہ راست سمجھا جاسکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن و حدیث کی مبارک محفیلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کہہ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افرادوں ہے۔

اُردو جانے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شاکرین کے لیے فہم قرآن کی ایک ”طرح“ جناب پروفیسر عبد الرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ ”**مصباح القرآن**“ میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں ماؤں ہوتا جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی ”نفسیاتی وحشت“ دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس و تفہیم کے لیے سفر و حضر، صبح و شام و وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے

پاکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین و حضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت و اشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ ”**صبح القرآن**“ جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا مقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنادیا ہے۔ ”**صبح القرآن**“ کی طباعت و اشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ ”**صبح القرآن**“ کے اس سلسلہ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور ماں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالر زکی شیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدرس بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی و اشاعتی ادارہ ”**بیت القرآن**“ اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدینی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔

فَجزَاهُمُ اللَّهُ خَيْرًا۔

اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اردو خواں حضرات و خواتین کے لیے باعث  
ہدایت و رحمت بتارہے۔ **اللَّهُمَّ زِدْ فَزْدًا**

## ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور  
**dr.shabbirmsaor@gmail.com**  
**islah.edu.pk@gmail.com**  
**0321-8910245**  
**20 فروری 2017**

## تقریظ

زیر نظر کتاب ”**صبح القرآن**“ جو کہ پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدینی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔ موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو روگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجیح کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات و مسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔  
 دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباۓ کے لیے اس نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمين۔

### محتاج دعا

حافظ فضل الرحمن اشرفي  
 مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

## عرض مرتب

**جنوری 1998ء** کی بات ہے کہ مجھے ”قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی“ کے زیر انتظام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری مکملوں کے آفسیروں، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر سیدہ افراد اور نوجوانوں کے علاوہ خواتین بھی شامل تھیں، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنایا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تباقاعدگی سے حاضر رہتے۔ لیکن جب مشکل تواحد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو طلباء ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کیے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے **مئی 1999ء** میں میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علماتوں کی مدد سے ترجمہ قرآن پڑھانے کا ایک نیا سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علماتوں کیوضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روز مرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہو کر خود مخود یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جوئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کرتا، الحمد للہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

**2001ء** کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمہ قرآن پڑھاتے ہیں اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے یادوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار کیا کہ میں اس مقصد کے لیے ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں۔

چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کے لیے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ ”بیت القرآن“ کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علمات کے گروپ بنایا کہ 36 اسپاگ پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو ”مفتاح القرآن“ کے نام سے شائع کی، اس کے علاوہ ”صبح القرآن“ کے نام سے ایسا ایسا ترجمہ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں ان علمات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمد للہ ”صبح القرآن“ کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقد کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایہ تتمکیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں موجود ہے، اب جبکہ ہم نے ”صبح القرآن“ کو پانچ پانچ پاروں کی چھ جلدیوں

میں اکٹھے شائع کرنے کا پروگرام بنایا تو قرآن فہمی سے تعلق رکھنے والے بعض دوستوں سے مشاورت کے بعد اس میں دو اہم تبدیلیاں کر دی ہیں:

**ایک** یہ کہ قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال اور اس کی وضاحت ہر صفحے کے نچلے حصے میں دی جاتی تھیں، قاری کی سہولت کے لیے ان وضاحتوں کو دونوں صفحات کے اطراف میں کر دیا گیا تاکہ قاری مطلوبہ قرآنی الفاظ کی وضاحت اور اردو کا استعمال تقریباً براحتی میں دیکھ سکے۔

**دوسری** تبدیلی یہ کی گئی ہے کہ بامحاورہ ترجمہ اور قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت وغیرہ جسے دائیں جانب پہلے صفحے پر دیا گیا تھا اسے بائیں جانب دوسرے صفحے پر کر دیا گیا ہے اور خانوں میں لفظی ترجمہ جو پہلے بائیں جانب دوسرے صفحے پر دیا گیا تھا اسے دائیں جانب پہلے صفحے پر کر دیا گیا ہے۔ تاکہ قاری پہلے خانوں میں درج ہر قرآنی الفاظ کو رنگوں اور علامات کی مدد سے گہرائی سے سمجھ لے پھر بامحاورہ ترجمہ اور قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی طرف آئے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین کرام کے لیے یہ دونوں تبدیلیاں پہلے سے زیادہ جاذب نظر، مفید اور موثر ثابت ہوں گی۔ ان شاء اللہ۔ قارئین کی سہولت کے لیے جلد کے آخر میں بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کی فہرست اور سرخ الفاظ کی فہرست کا بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔

الحمد للہ اس سلسلے کا یہ پارہ نمبر 19 ہے جو آپ کی خدمت میں پیش ہے، اس پارے کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرأ ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبراذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمہ قرآن ”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزائیں گے۔

میں تمام معاونیں کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر ”بیت القرآن ریسرچ ٹائم“ کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایا تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹائم اور اس کا رخیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین۔

عبد الرحمن طاہر

فضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، سعودیہ

مبعوث: وزارت الشؤون الاسلامية والادعية والوقف والدعوة والارشاد، السعودية

أستاذ: أنسٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، بیجنگ یونیورسٹی، قائد اعظم کمپس لاهور، پاکستان

## ”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

<sup>1</sup> دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”فتح القرآن“ (لائگ کورس) اور ”علم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”فتح القرآن“ اور ”علم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فتحی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

<sup>2</sup> دائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 نیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ انداز 20 نیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان الفاظ کی فہرست جلد کے آخر میں دے دی گئی ہے۔

تیسرا قسم کے الفاظ وہ ہیں جو غالباً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 نیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے، ان الفاظ کی فہرست جلد کے آخر میں دے دی گئی ہے۔ اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فتحی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (Vocabulary) کی کام سلکے بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

قرآنی الفاظ کی ضروری و صاحت

لِقاءَنَا	بِرْجُونَ	لَا	الَّذِينَ	قَالَ
هاری ملاقات کی	وہ سب امید رکھتے	نہیں	(ان لوگوں نے) جو	کہا اور
اوہ تَرَى	الْمَلِكَةُ	عَلَيْنَا	أَنْزَلَ	لَوْلَا
یا ہم دیکھتے	فرشتے	ہم پر	نازل کیے گئے	کیوں نہیں
وَعَتَوْ	فِي أَنْفُسِهِمْ	لَقَدِ	اَسْتَكْبَرُوا	رَبَّنَا
اپنے رب کی	اپنے دلوں میں	بلاشہ یقیناً	ان سب نے تکبر کیا	اور ان سب نے سُرگشی اختیار کی
لَا بُشْرٌ	الْمَلِكَةُ	يَوْمَ	كَيْدِرًا	عُتُّوا
کوئی خوشخبری نہیں	جس دن وہ سب دیکھیں گے	فِرَشَتَوْنَ	[21]	يَوْمَ
مَحْجُورًا	حِجْرًا	يَقُولُونَ	لِلْمُجْرِمِينَ	يَوْمَ مِنْ
باکل منوع	منوع	وَ	[3]	يَوْمَ
مِنْ عَمَلٍ	عَمِلُوا	إِلَى	قَدْرِمَنَا	وَ
کسی عمل سے	ان سب نے کیا	ما	[7]	قَدْرِمَنَا
يَوْمَ مِنْ	أَصْحَابُ الْجَنَّةِ	هَبَاءً	فَجَعَلْنَاهُ	وَ
اس دن	مَنْثُورًا	مَنْثُورًا	[23]	فَجَعَلْنَاهُ
جنت والے	بکھرا ہوا	جو	[7]	تَوْهِيمَ بَنَادِيْنَ گے اس
وَ	مَقِيلًا	أَحْسَنُ	مُسْتَقَرًا	خَيْرٌ
اور	آرام گاہ	وَ	[8]	يَوْمَ
نُزَّلَ	بِالْغَامِرِ	أَحْسَنُ	وَ	يَوْمَ
نازل کیے جائیں گے	بادلوں کے ساتھ	وَ	[2]	تَشَقُّقُ
الْحَقُّ	السَّمَاءُ	وَ	[7]	تَشَقُّقُ
لِلَّهِ حُمْنِ	السَّمَاءُ	وَ	[2]	نَزَّلَ
رحمان کی	آسمان	وَ	[7]	نَزَّلَ
حقیقی	بادشاہی	وَ	[2]	نَزَّلَ
اس دن	نازل کرنا	وَ	[7]	نَزَّلَ
وَيَوْمَ	عَلَى الْكُفَّارِ	وَ	[11]	كَانَ
اور (جس) دن	عَسِيرًا	وَ	[11]	وَ
اَتَخْذَتُ	عَلَى يَدَيْهِ	وَ	[12]	يَعْضُ
یا لیتیں	الظَّالِمُ	وَ	[11]	يَعْضُ
اے کاش میں	غَالِمٌ	وَ	[11]	يَعْضُ
وہ کہے گا	اپنے دونوں ہاتھوں پر	وَ	[11]	يَعْضُ
دانتوں سے کاٹے گا	خالِمٌ	وَ	[11]	يَعْضُ

قال دراصل قول تھا، گرامر کے اصول  
کے مطابق قال ہوا ہے۔

**۲) فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو سس میں کپاگپا کا مفہوم ہوتا ہے۔**

عَتْوَ کے آخر میں وَا کا ”ا“ قرآنی کتابت  
میں نہیں ہے۔

۴۔ اپنے آپ کو بہت کچھ سمجھنے لگے تکبر  
و رکشی میں اس حد تک بڑھ گئے کہ کہنے  
لگے رب خود آکر ہمیں کہے کہ یہ محمد علی اللہ تعالیٰ  
میرے ابتو رسول سے اسمی اہمانت الاناضوری سے۔

**یوم** سے بعض نے قیامت کا دن  
مراد ہے لیکن درست یہ ہے کہ اس سے  
اُن کی موت کا دن مراد ہے۔

**حُجَّرٌ** آڑیا کاٹ کو کہتے ہیں اور **مَحْجُوْدًا تَأْلِيْك** کے لیے آیا ہے یعنی فرشتے مجرموں سے کہیں گے آج تم سے مرت اور کامیابی روک دی گئی یا یہ کلمہ مجرم فرشتوں سے ڈرتے ہوئے خود کہیں گے (اللہ کی پناہ) کیونکہ عرب کسی سخت آفت آنے والے کا کہتا تھا

۷) یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا سے۔

۸) اس کے شروع میں علامت ”اً“ میں صفت کے زادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

**مُقیلہ** قیامت کا دن اپنی ہوانا کی کے  
باد جوہدِ اہل ایمان کے لیے اتنا مختصر اور  
آسان ہو گا کہ قیلوں کے وقت تک  
فارغ ہو کر چیخت میں داخل ہو جائیں گے۔

لے پیاں ضرور تائرن جمہ کی کیا گیا ہے۔

**کان** کا ترجمہ عموماً تھا، ہے، ہو ہوتا ہے  
اور **سیماں ہو گا** ترجمہ ضرورتاً کیا گیا۔

کے اصول کے مطابق حذف ہو گیا۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

: رحم و کرم، شان و شوکت۔

: قول، اقوال، اقوال زریں۔

: امید و رجا، یہم و رجل۔

: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

: نازل، نزول، منزل من اللہ۔

: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

الملیکۃ : ملک الموت، ملائکہ۔

نَرْی : رئیست باری تعالیٰ، ریا کاری۔

اسْتَكْبَرُوا : متکبر، تکبر۔

آنفُسِهِمُ : نفس، نفسی، نظام نفس۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

بُشْرَی : بشارت، بیشر، بشیر۔

الْمُعْجَرِمِینَ : جرم، مجرم، جرم اپنیشہ افراد۔

قَدِمْنَا : مقدم، مقدمہ، تقدیم، قدم۔

إِلَى : مرسل، ایا، الدایی ای ایم۔

ما : ماحول، ماجرا، مافق، الغیرت۔

أَصْحَبُ : صاحب، محابی، محابہ۔

يَوْمَدِینَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

خَيْرٌ : خیریت، خیر خواہی، صحیح، پیغمبر۔

مُسْتَقْدَرًا : قرار گاہ، قرار داد، قول و قرار۔

أَحْسَنُ : حسن، محسن، تحسین۔

مَقْيِلاً : قیولہ۔

لَشَقْقَعٌ : شق، قمر، واقع شق صدر۔

السَّمَاءُ : کتب سماء، ارض، سما۔

نُزَّلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔

الْمُلْكُ : ملک، ملکت، ملکی، حالات۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

يَدِيهِ : یہ بینا، یہ طولی، رفع الیدین۔

قَوْلٌ : قول، اقوال، اقوال زریں۔

أَخْذَ : اخذ، ماخوذ، موآخذہ، ماغذ۔

وَ

قَالَ

يَرْجُونَ

الْلَّقَاءُ

أُنْزَلَ

عَلَيْنَا

الْمَلِكَةُ

نَرْی

اسْتَكْبَرُوا

يَوْمَ

بُشْرَی

الْمُعْجَرِمِینَ

قَدِمْنَا

إِلَى

ما

أَصْحَبُ

يَوْمَدِینَ

خَيْرٌ

مُسْتَقْدَرًا

أَحْسَنُ

مَقْيِلاً

لَشَقْقَعٌ

السَّمَاءُ

نُزَّلَ

الْمُلْكُ

عَلَى

يَدِيهِ

يَقُولُ

أَخْذَ

أَوْ

قَالَ

يَرْجُونَ

الْلَّقَاءُ

أُنْزَلَ

عَلَيْنَا

الْمَلِكَةُ

نَرْی

اسْتَكْبَرُوا

بُشْرَی

الْمُعْجَرِمِینَ

قَدِمْنَا

إِلَى

ما

أَصْحَبُ

يَوْمَدِینَ

خَيْرٌ

مُسْتَقْدَرًا

أَحْسَنُ

مَقْيِلاً

لَشَقْقَعٌ

السَّمَاءُ

نُزَّلَ

الْمُلْكُ

عَلَى

يَدِيهِ

يَقُولُ

أَخْذَ

أَخْذَ

أَخْذَ

أَخْذَ

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقاءً فَاور کہاں (ان لوگوں نے) جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے

هم پر فرشتے کیوں نہیں اُتارے گے

یا ہم اپنے رب کو دیکھتے

بلاشبہ یقیناً انہوں نے اپنے دلوں میں تکبر کیا

اور انہوں نے سر کشی اختیار کی بہت بڑی سر کشی

جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے

لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلِكَةُ

أَوْ نَرِی رَبَّنَا

لَقَدْ أَسْتَكَبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ

وَعَتَوْ عَتَوْا كَبِيرًا

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلِكَةَ

لَا بُشْرَی يَوْمَدِنِ لِلْمُجْرِمِینَ

وَيَقُولُونَ

جُرَّامَ حَجُورًا

وَقَدْ مَنَّا إِلَى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ اور ہم اسکی طرف آئیں گے جو انہوں نے کوئی عمل کیا ہو گا

تَوْهِمَ اسے بکھرا ہوا غبار بنا دیں گے

اس دن جنت والے

ٹھکانے کے اعتبار سے بہتر ہوں گے

اور آرام گاہ کے اعتبار سے بہت اچھے ہوں گے

أَصْحَبُ الْجَنَّةِ يَوْمَدِنِ

خَيْرٌ مُسْتَقْرًا

وَيَوْمَ تَشَقُّ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ

اور جس دن آسمان بادلوں کیسا تھوڑا پھٹ جائے گا

اور فرشتے اُتارے جائیں گے (کاتا) اُتارنا۔

وَنَزَّلَ الْمَلِكَةَ تَنْزِيلًا

الْمُلْكُ يَوْمَدِنِ الْحُقْلَلَرَحْمَنِ ط اس دن حقیقی بادشاہی رحمان کی ہو گی

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكُفَّارِ عَسِيرًا اور (وہ) دن کافروں پر بہت سخت ہو گا

وَيَوْمَ يَعْصُ الظَّالِمُ عَلَيْيَدِيَہ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو دانتوں سے کاٹے گا

کہے گاے کاش میں اختیار کرتا

يَقُولُ لِيَتَنِي اتَّخِذُ

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے  
• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

<sup>٢</sup> لَمْ أَتَخْنُدْ	<sup>١</sup> لَيْتَنِي	<sup>١</sup> يَوْيَلَّتِي	<sup>٢٧</sup> سَبِيلًا	<sup>٦</sup> مَعَ الرَّسُولِ
رَسُولَكَ میں بناتا	کاش میں نہ	ہائے میری بربادی	راستہ رسول کے ساتھ (والا)	
<sup>٣ ٤</sup> عَنِ الذِّكْرِ	<sup>٣ ٤</sup> أَضَلَّنِي	<sup>٣ ٤</sup> لَقَدْ	<sup>٢٨</sup> خَلِيلًا	<sup>٧</sup> فُلَانًا
ذکر سے	اس نے گراہ کر دیا مجھے	بلاشبہ یقیناً	دلی دوست فلاں (کو)	
<sup>٥</sup> الشَّيْطَنُ	<sup>٥</sup> كَانَ	<sup>٥</sup> جَاءَنِي	<sup>٦</sup> إِذْ	<sup>٨</sup> بَعْدَ
شیطان	اس کے بعد	جب وہ آیا میرے پاس	اوہ ہے	
<sup>٧</sup> يَرِبْ	<sup>٨</sup> قَالَ	<sup>٩</sup> حَذُولًا	<sup>٩</sup> لِلْأَنْسَانِ	<sup>٩</sup> وَ
رسول اے (میرے) رب	کہا	چھوڑ جانے والا	انسان کو	اور
<sup>١٠</sup> مَهْجُورًا	<sup>٨</sup> الْقُرْآنَ	<sup>٩</sup> هَذَا	<sup>٩</sup> قَوْمِي	<sup>١٠</sup> إِنَّ
چھوڑا ہوا	قرآن (کو)	اُنہوں نے بنایا	میری قوم	یہیں
<sup>١١</sup> مِنَ الْمُجْرِمِينَ	<sup>١٠</sup> لِكُلِّ نَبِيٍّ	<sup>١١</sup> جَعَلْنَا	<sup>١١</sup> اَتَخْنُدُوا	<sup>١٢</sup> وَ
مجرموں میں سے	اور اسی طرح	ہم نے بنایا	ہر نبی کے لیے	اور کذلیک
<sup>١٢</sup> نَصِيرًا	<sup>١٢</sup> هَادِيًّا	<sup>١٢</sup> يَرِبِّكَ	<sup>١٢</sup> كَفَيْ	<sup>١٣</sup> وَ
باہت مدد کرنے والا	اور ہدایت دینے والا	آپ کارب	کافی ہے	اور
<sup>١٣</sup> نُزِلَ	<sup>١٣</sup> لَوْلَا	<sup>١٣</sup> كَفَرُوا	<sup>١٣</sup> الَّذِينَ	<sup>١٤</sup> قَالَ
اُتارا گیا	کیوں نہیں	سب نے کفر کیا	جن	کہا
<sup>١٤</sup> لَنُثِيتَ	<sup>١٤</sup> كَذِيلَكَ	<sup>١٤</sup> وَاحِدَةٌ	<sup>١٤</sup> جُمْلَةٌ	<sup>١٤</sup> وَ
اس پر تاکہ ہم مضبوط نہیں	اسی طرح	ایک ہی بار	قرآن اکٹھا	الْقُرْآنُ عَلَيْهِ
<sup>١٥</sup> تَرْتِيلًا	<sup>١٥</sup> رَتَّلْنَهُ	<sup>١٥</sup> وَ	<sup>١٥</sup> فَوَادَكَ	<sup>١٦</sup> بِهِ
خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا سے	اور ہم نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا سے	اور	آپ کا دل	اس کے ذریعے
<sup>١٦</sup> إِلَّا	<sup>١٦</sup> بِمَثَلِ	<sup>١٦</sup> يَأْتُونَكَ	<sup>١٦</sup> وَ	<sup>١٧</sup> لَا
مگر	کسی مثال کو	آپ کے پاس	نہیں	اور
<sup>١٧</sup> تَفْسِيرًا	<sup>١٧</sup> أَحْسَنَ	<sup>١٧</sup> بِالْحَقِّ	<sup>١٧</sup> جِئْنَكَ	<sup>١٨</sup> وَ
تو جیہے	بہت اچھی	حق کو	آپ کے پاس	ہم ل آتے ہیں

۱ یہ دراصل **يُوْلَى** تھا، یہاں کو اس سے بدلا گیا اور کلمہ نہادامت ہونے کی وجہ سے آخر میں الف کا اضافہ کیا گیا۔

۲ **لَمْ** کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

۳ فعل کے شروع میں **أَ**، فعل کے معنی میں تبدیلی کے لیے ہوتا ہے: **شَلَّ**:

وہ گمراہ ہوا اور **أَضَلَّ**: اس نے گمراہ کیا۔

۴ ای گرفعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے اور درمیان میں **ن** لاتے ہیں۔

۵ **كَانَ** کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

۶ اسم کے ساتھ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

۷ یہ دراصل **يَارِي** تھا، شروع سے یا اور آخر سے **يَنِي** تخفیف کے لیے حذف ہیں

۸ **هَذَا** کا ترجمہ ہے اور کبھی اس بھی کیا جاتا ہے۔

۹ ”**كَ**“ اس کے شروع میں شبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ **مَثَل**، مانند، طریقہ کیا جاتا ہے

۱۰ **ذَلِكَ** میں یہاں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

۱۱ **لَوْلَا** کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۲ **لَوْلَا** کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگرنا ہوتا ہے۔

۱۳ **كَ** کا عموماً ترجمہ سے ساخت کبھی بوجہ، بذریعہ اور کبھی کا، کی، کو کیا جاتا ہے۔

۱۴ اس کے شروع میں علامت **أَ** میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

۱۵ یہاں تھوڑا تھوڑا انتارے کی مزید وجہ بتائی گئی کہ کافروں کو بروقت جواب دیا جائے

مَعَ	مع دوست احباب، معیت۔	مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا <sup>[27]</sup> يَوْيَلَتِي	رسول کے ساتھ راستے۔ <sup>[27]</sup> ہے میری بربادی
الْسَّوْلُ	رسول، رسالت، رسول کریم۔	لَيَتَنِي لَمَّا أَتَخْذُ فُلَانًا خَلِيلًا <sup>[28]</sup>	کاش میں فلاں کو دلی دوست نہ بناتا۔ <sup>[28]</sup>
سَبِيلًا	اللّٰہ کوئی سبیل نکالے گا۔	كَلَاش میں فلاں کو دلی دوست نہ بناتا۔ <sup>[28]</sup>	بلاشیقیناً (جس ذکر (قرآن) سے اس نے مجھے گمراہ کر دیا
أَتَخْذُ	اخذ، مواغذہ، ماخوذ، ماخذ۔	لَقَدْ أَضَلَنِي عَنِ الدِّرْكِ	بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي
فُلَانًا	فلاں آدمی، فلاں فلاں۔	بَعْدَ أَنْ يَقِينَ (جس ذکر (قرآن) سے اس نے مجھے گمراہ کر دیا	وَكَانَ الشَّيْطَنُ لِلنَّاسِ
خَلِيلًا	خلیل، خلیل اللّٰہ۔	أَسْكَنَهُ مِنْ بَعْدِ أَنْ يَرَى	خَذُولًا <sup>[29]</sup>
أَضَلَنِي	ضلالت و گمراہی۔	أَوْ شَيْطَانٌ هُوَ إِنْسَانٌ	وَقَالَ الرَّسُولُ يَرَبُّ
الَّذِي كَرِي	ذکر، اذکار، تذکرہ۔	(عین موقع پر) <b>چھوڑ جانے والا</b> (یعنی غادی نے والا ہے)۔ <sup>[29]</sup>	إِنَّ قَوْمِي أَتَخْذُوا
بَعْدَ	بعد انہماز، بعد ان طعام۔	أَوْ رَسُولُ اللّٰہِ هُوَ إِنْسَانٌ	هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا <sup>[30]</sup>
قَالَ	قول، مقولہ، اقوال زریں۔	بَشَكَ مِنْ بَعْدِ أَنْ يَرَى	وَكَذِيلَكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ
قَوْمِي	قوم، قومیت، قوم، قومیں۔	أَوْ رَسُولُ اللّٰہِ هُوَ إِنْسَانٌ	عَدُوًا مِنَ الْمُجْرِمِينَ طَوْكَفِي
أَتَخْذُوا	اخذ، ماخوذ، ماخذہ۔	أَسْكَنَهُ مِنْ بَعْدِ أَنْ يَرَى	بِرِيلَكَ هَادِيًّا وَنَصِيرًا <sup>[31]</sup>
هُذَا	الہذا، بہرامن فضل ربی۔	أَوْ رَسُولُ اللّٰہِ هُوَ إِنْسَانٌ	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا
كَذِيلَكَ	کماحقہ، کا عدم تنظیم۔	أَوْ رَسُولُ اللّٰہِ هُوَ إِنْسَانٌ	لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ
لِكُلِّ	کل، نمبر، کل کائنات۔	أَوْ رَسُولُ اللّٰہِ هُوَ إِنْسَانٌ	جُمْلَةً وَاحِدَةً كَذِيلَكَ
عَدُوًا	عدو، اعداء، عداوت۔	أَوْ رَسُولُ اللّٰہِ هُوَ إِنْسَانٌ	مَعَ ۗ
مِنَ	مجاہب، من جیث القوم۔	أَوْ رَسُولُ اللّٰہِ هُوَ إِنْسَانٌ	رَتَلْنَهُ تَرْتِيلًا <sup>[32]</sup>
لَهُنِي	کافی، ناکافی، کافیت۔	أَوْ رَسُولُ اللّٰہِ هُوَ إِنْسَانٌ	وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلِ
هَاوِيَا	ہادی، برحق، ہادی کائنات۔	أَوْ رَسُولُ اللّٰہِ هُوَ إِنْسَانٌ	إِلَّا جِئْنَكَ بِالْحَقِّ
نَصِيرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	أَوْ رَسُولُ اللّٰہِ هُوَ إِنْسَانٌ	وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا <sup>[33]</sup>
لَا	لاتعداد، لاعلاج لعلم، لاشعور۔	أَوْ رَسُولُ اللّٰہِ هُوَ إِنْسَانٌ	• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
نُزِّلَ	نازل، نزول، منزل من اللّٰہ۔	أَوْ رَسُولُ اللّٰہِ هُوَ إِنْسَانٌ	• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	أَوْ رَسُولُ اللّٰہِ هُوَ إِنْسَانٌ	
جُمْلَةً	جملہ، جملہ احکام۔	أَوْ رَسُولُ اللّٰہِ هُوَ إِنْسَانٌ	
لِنُشْتَتَ	ثبتات قدم، ثبوت، ثبت۔	أَوْ رَسُولُ اللّٰہِ هُوَ إِنْسَانٌ	
رَتَلْنَهُ	تجوید و ترتیل۔	أَوْ رَسُولُ اللّٰہِ هُوَ إِنْسَانٌ	
بِمَثَلِ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	أَوْ رَسُولُ اللّٰہِ هُوَ إِنْسَانٌ	
إِلَّا	اللاماشاء اللّٰہ، الاًقلیل، الایک۔	أَوْ رَسُولُ اللّٰہِ هُوَ إِنْسَانٌ	
أَحْسَنَ	بطریق احسن، حسن، جسن۔	أَوْ رَسُولُ اللّٰہِ هُوَ إِنْسَانٌ	
تَفْسِيرًا	تفسیر، مفسر، تقاضیر۔	أَوْ رَسُولُ اللّٰہِ هُوَ إِنْسَانٌ	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

<b>الَّذِينَ</b>	<b>يُحْشِرُونَ</b>	<b>عَلَى وُجُوهِهِمْ</b>	<b>إِلَى جَهَنَّمَ لَا أُولَئِكَ</b>	<b>وَ</b>
وہ لوگ	جو	جب نہیں کے جانیں گے	جہنم کی طرف	وہ سب اکٹھے کے جانیں گے
وَ	<b>سَبِيلًا</b> <small>سَبِيلًا</small>	<b>أَضَلُّ</b>	<b>وَ</b>	<b>مَكَانًا</b>
اور	راستے کے اعتبار سے	زیادہ گراہ	اوہ	مکانے کے لحاظ سے
<b>أَتَيْنَا</b>	<b>جَعَلْنَا</b>	<b>مُوسَى</b>	<b>أَتَيْنَا</b>	<b>لَقَدْ</b>
ہم نے بنایا	اور	موسیٰ (کو)	ہم نے دی	بلاشہ بیقیناً
<b>أَخَاهُ</b>	<b>فَقُلْنَا</b> <small>فَقُلْنَا</small>	<b>هَرُونَ</b>	<b>أَخَاهُ</b>	<b>مَعَهُ</b>
اس کے ساتھ	تو ہم نے کہا	بو جھ بٹانے والا	ہارون (کو)	اس کے جہائی
<b>إِلَى الْقَوْمِ</b>	<b>فَدَمِّرْنَاهُمْ</b>	<b>كَذَبُوا</b>	<b>إِلَّذِينَ</b>	<b>إِلَى الْقَوْمِ</b>
(اس) قوم کی طرف	ہماری آئیوں کو تو ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	جن سب نے جھٹلایا	کذبوا	کذبوا
<b>تَدْمِيرًا</b>	<b>رَسُولَ</b>	<b>قَوْمَنُوحٍ</b>	<b>وَ</b>	<b>كَذَبُوا</b>
(بری طرح) ہلاک کرنا	رسولوں (کو)	نوح کی قوم	اوہ	نوح کی قوم
<b>أَغْرَقْنَاهُمْ</b>	<b>وَ</b>	<b>جَعَلْنَاهُمْ</b>	<b>أَعْتَدْنَا</b>	<b>أَعْتَدْنَا</b>
ہم نے غرق کر دیا انہیں	اوہ	لِلنَّاسِ	<b>لِلظَّالِمِينَ</b>	ہم نے تیار کر رکھا ہے
<b>أَعْتَدْنَا</b>	<b>أَيَةً</b> <small>أَيَةً</small>	<b>عَذَابًا</b> <small>عَذَابًا</small>	<b>عَذَابًا</b> <small>عَذَابًا</small>	سب خالموں کے لیے ایک عذاب
اوہ	اوہ	لوگوں کے لیے	اوہ	بہت درد دینے والا
<b>وَ</b>	<b>لِلنَّاسِ</b>	<b>أَلَيْمًا</b> <small>أَلَيْمًا</small>	<b>أَعْتَدْنَا</b>	اوہ عاداً
اوہ	اوہ	اوہ	اوہ	اوہ عاداً
<b>قُرُونًا</b>	<b>أَصْحَابَ الرَّسِّ</b>	<b>وَ</b>	<b>ثُمُودًا</b>	<b>وَ</b>
اوہ	اوہ	اوہ	اوہ	اوہ
<b>كَثِيرًا</b> <small>كَثِيرًا</small>	<b>وَ كَلًا</b>	<b>وَ كَلًا</b>	<b>كَثِيرًا</b> <small>كَثِيرًا</small>	<b>بَيْنَ ذَلِكَ</b>
اوہ	اوہ	اوہ	اوہ	اوہ
<b>أَعْتَدْنَا</b>	<b>لَهُ</b>	<b>ضَرَبْنَا</b>	<b>كَثِيرًا</b> <small>كَثِيرًا</small>	<b>أَعْتَدْنَا</b>
اوہ	اوہ	اوہ	اوہ	اوہ
<b>أَعْتَدْنَا</b>	<b>لَهُ</b>	<b>وَ كَلًا</b>	<b>كَثِيرًا</b> <small>كَثِيرًا</small>	<b>أَعْتَدْنَا</b>
اوہ	اوہ	اوہ	اوہ	اوہ
<b>أَعْتَدْنَا</b>	<b>تَتَبَرَّنَا</b> <small>تَتَبَرَّنَا</small>	<b>تَتَبَرَّنَا</b> <small>تَتَبَرَّنَا</small>	<b>كَلًا</b>	<b>أَعْتَدْنَا</b>
اوہ	اوہ	اوہ	اوہ	اوہ
<b>أَتَوْا</b>	<b>عَلَى الْقُرْيَةِ</b>	<b>الَّتِي</b>	<b>أَمْطَرَ</b>	<b>مَطَرَ السَّوْءِ</b> <small>مَطَرَ السَّوْءِ</small>
اوہ	اوہ	اوہ	اوہ	اوہ
بسی پر	جو	بسی پر	جو	بسی پر
یہ سب آچکے ہیں	وہ برسائی گی	یہ سب آچکے ہیں	وہ برسائی گی	یہ سب آچکے ہیں

① علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر

ہو تو زخم کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ۔

**۲** علیٰ کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بل کیا گیا ہے۔

بعض اوقات ایسا لفظ جس کے آخر  
میں دو زبر ہوں اس میں کے لحاظ سے یا  
کے اعتبار سے کامفہوم ہوتا ہے۔

۴) اس کے شروع میں علامت ”اُ“ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم سے۔

۵) اور قُدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

۶) اگر فعل کے آخر میں ہوا وہ اس سے پہلے  
حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے

۷ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر بھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ

اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔  
**۸** **ہمیاہم اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجیحہ انہیں کیا جاتا ہے۔**

ڈبل حركت میں اسم کے عام ہونے کا ⑨

**فَعِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے  
ام میں **مبالغہ** کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۱) اصحاب المرس سے بعض نے انطاکیہ کے لوگ مراد لیے ہیں، بعض نے آذر بائی جان کے لوگ اور امام ابن حجریر طبری نے ان سے اصحاب الاعدود مراد لیے ہیں جنکا ذکر سورۃ البروج میں ہے۔

۱۲) لَهُ میں ”رَ“ دراصل ”لَ“ تھایہ پڑھنے میں آسانی کے لَے استعمال ہو جاتا ہے۔

**فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے [13]**  
سلے زر ہو تو اس میں کا مفہوم ہوتا ہے

**زیر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔**

يُحْشِرُونَ	حشر، روزِ محشر، حشر و شتر۔
عَلَىٰ عَلِيٰ الاعلان، عَلِيٰ العِوْمَ	علیٰ علیٰ علیٰ الاعلان، علیٰ العِوْمَ
وُجُوهُهُمْ	وجہ، توجہ، علیٰ وجہِ بصیرت۔
إِلَىٰ	مرسلِ الیہ، الداعیٰ الی الخیر۔
شَرُّ	خیرو شر، شریر، شرارت۔
مَكَانًا	کون و مکان، مکانات۔
أَضَلُّ	ضلال و گرایی۔
سَبِيلًا	الله کوئی سبیل نکالے گا۔
مَعَهُ	مع اہل و عیال، معیت۔
آخَاهُ	اخوت، مواتا۔
وَزِيرًا	وزیر، وزارت، وزرا۔
فَقْلَتَا	قول، اقوال، اقوال زریں۔
إِلَىٰ	مکتبِ الیہ، الداعیٰ الی الخیر۔
كَذَبُوا	کذب، بیانی، کذب، کاذب۔
بَأْيَتَنَا	آیت، آیات قرآنی۔
قَوْمُ	قوم، اقوام، من جیثِ القوم۔
الرُّسُلَ	رسول، مرسل، رسالت۔
أَغْرِقَهُمْ	غرق، غرقاب، مستغرق۔
اللَّئَادِينِ	عوامِ انسان، عامۃِ انسان۔
إِلَيْيَا	المُنَاكِ حادثہ، عذابِ اہم۔
عَادًا	قومِ عاد۔
شَمُودًا	قومِ شمود۔
أَصْحَبَ	صاحب، صحابی، اصحاب کہف۔
بَيْنَ	بین، بین، بینِ الاقوای۔
كَثِيرًا	کثرت، کثر، کثیر۔
لَّا	کل، نہبر، کل کائنات۔
وَ	رحم و کرم، شان و شوکت۔
عَلَىٰ	علیٰ علیٰ علیٰ الاعلان، علیٰ العِوْمَ
الْقُرْيَةَ	قریہ، قریہِ بستی، ام القری۔
السَّوْءَ	علماءِ سوء، سوءِ ظن، سوءِ اتفاق۔

(وہ لوگ) جو اکٹھے کیے جائیں گے

اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف

الَّذِينَ يُحْشَرُونَ

عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَى جَهَنَّمَ لَا

أُولَئِكَ شَرِّ مَكَانًا

وَأَضَلُّ سَبِيلًا

وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ

وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ

هُرُونَ وَزِيرًا

فَقُلْنَا أَذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ

الَّذِينَ كَذَبُوا بِاِيَّتَنَا

فَلَمَّا رَأَهُمْ تَدْمِيرًا

وَقَوْمُ نُوحٍ لَمَّا كَذَبُوا الرَّسُولَ

أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ

لِلنَّاسِ أَيَّةً وَأَعْتَدْنَا

لِلظَّلَمِيْنَ عَذَابًا أَلِيمًا

وَعَادًا وَثَمُودًا وَأَصْحَبَ الرَّئِسَ

وَقُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا

وَكُلَّا ضَرَبَنَا لَهُ الْأَمْثَالَ

وَكُلَّا تَبَرَّنَا تَتَبَيِّرًا

وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقُرْيَةِ

الَّتِي أُمْطَرَتْ مَطْرَ السَّوْءِ

وہی (لوگ) ٹھکانے کے لحاظ سے بدترین ہیں

اور راستے کے اعتبار سے بہت گمراہ ہیں۔

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

ہارون کو بوجھ بٹانے والا (یعنی مد گار بنایا)۔

تو ہم نے کہا تم دونوں (اس) قوم کی طرف جاؤ

جنہوں نے ہماری آئیں کو جھٹلایا

تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اور ہم نے بنا دیا انہیں

اور نوح کی قوم کو (یہ) جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا

(تو) ہم نے انہیں غرق کر دیا اور ہم نے بنا دیا انہیں

لگوں کیلیے ایک ثانی، اور ہم نے تیار کر رکھا ہے

ظالموں کے لیے ایک دردناک عذاب۔

اور اسکے درمیان بہت سی (دیگر) قوموں کو (ہلاک کر دیا)

اور ہر ایک (تو) ہم نے اس کے لیے مثلیں بیان کیں

اور ہر ایک کو ہم نے تباہ کیا بری طرح تباہ کرنا

اور بلاشبہ یقیناً (کاف) آپکے (گزر پے) ہیں (اس) بستی پر

جس پر بری بارش برسائی گئی

<sup>٤</sup> كَانُوا لَا يَرْجُونَ	<sup>٥</sup> يَكُونُوا يَرَوْنَاهَا	<sup>٦</sup> أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَاهَا	<sup>٧</sup> لَوْلَا كَيْفَيْتَ	<sup>٨</sup> أَنْ يَتَخَذُونَكَ إِلَّا	<sup>٩</sup> إِنْ رَأَوْكَ إِنْ يَتَخَذُونَكَ إِلَّا	<sup>١٠</sup> وَ إِذَا دَعَوْتَهُمْ	<sup>١١</sup> وَ إِذَا دَعَوْتَهُمْ	<sup>١٢</sup> نَشْوَرًا	<sup>١٣</sup> لَمْ يَرْجُونَ	<sup>١٤</sup> لَمْ يَرْجُونَ	<sup>١٥</sup> لَمْ يَرْجُونَ	<sup>١٦</sup> لَمْ يَرْجُونَ	
کیا پہنچ نہیں	وہ سب دیکھا کرتے اسے بلکہ سب تھے نہیں وہ سب امید رکھتے	کیا پہنچ نہیں	وہ سب دیکھا کرتے اسے بلکہ سب تھے نہیں وہ سب امید رکھتے	اور جب وہ سب دیکھیں آپ کو نہیں	اور جب وہ سب دیکھا کرتے آپ کو غر	دوبارہ (جی) اٹھنا	دوبارہ (جی) اٹھنا	کیا جاتا ہے					
رسول (بنا کر)	رسول (بنادن)	رسول (بنادن)	رسول (بنادن)	رسول (بنادن)	رسول (بنادن)	رسول (بنادن)	رسول (بنادن)	رسول (بنادن)	رسول (بنادن)	رسول (بنادن)	رسول (بنادن)	رسول (بنادن)	
<sup>١٧</sup> أَنْ	<sup>١٨</sup> لَوْلَا	<sup>١٩</sup> لَيَضِلُّنَا	<sup>٢٠</sup> كَادَ	<sup>٢١</sup> إِنْ	<sup>٢٢</sup> كَادَ	<sup>٢٣</sup> لَيَضِلُّنَا	<sup>٢٤</sup> صَبَرْنَا	<sup>٢٥</sup> عَلَيْهَا	<sup>٢٦</sup> وَسَوْفَ	<sup>٢٧</sup> يَعْلَمُونَ	<sup>٢٨</sup> حَيْنَ	<sup>٢٩</sup> يَرَوْنَ	
کہ بیشک قریب تھا ضرور وہ گمراہ کر دیتا ہیں	ہمارے معبدوں سے اگر نہ (ہوتا)	کہ بیشک قریب تھا ضرور وہ گمراہ کر دیتا ہیں	ہمارے معبدوں سے اگر نہ (ہوتا)	ہم جسے ہے ان پر اور عنقریب وہ سب جان لیں گے	ہم جسے ہے ان پر اور عنقریب وہ سب جان لیں گے	ہم جسے ہے ان پر اور عنقریب وہ سب جان لیں گے	ہم جسے ہے ان پر اور عنقریب وہ سب جان لیں گے	ہم جسے ہے ان پر اور عنقریب وہ سب جان لیں گے	ہم جسے ہے ان پر اور عنقریب وہ سب جان لیں گے	ہم جسے ہے ان پر اور عنقریب وہ سب جان لیں گے	ہم جسے ہے ان پر اور عنقریب وہ سب جان لیں گے	ہم جسے ہے ان پر اور عنقریب وہ سب جان لیں گے	
<sup>٣٠</sup> أَنْ	<sup>٣١</sup> مَنْ	<sup>٣٢</sup> أَصْلُ	<sup>٣٣</sup> سَبِيلًا	<sup>٣٤</sup> أَرْعَيْتَ	<sup>٣٥</sup> مَنْ	<sup>٣٦</sup> اتَّخَذَ	<sup>٣٧</sup> الْعَذَابَ	<sup>٣٨</sup> عَلَيْهَا	<sup>٣٩</sup> وَسَوْفَ	<sup>٤٠</sup> يَعْلَمُونَ	<sup>٤١</sup> حَيْنَ	<sup>٤٢</sup> يَرَوْنَ	
عذاب کون زیادہ گمراہ راستہ (کے لحاظ سے)	بنالیما کیا آپ نے دیکھا	عذاب کون زیادہ گمراہ راستہ (کے لحاظ سے)	عذاب کون زیادہ گمراہ راستہ (کے لحاظ سے)	تو کیا آپ آپ ہو سکتے ہیں اس پر تکہاں کیا	تو کیا آپ آپ ہو سکتے ہیں اس پر تکہاں کیا	تو کیا آپ آپ ہو سکتے ہیں اس پر تکہاں کیا	تو کیا آپ آپ ہو سکتے ہیں اس پر تکہاں کیا	تو کیا آپ آپ ہو سکتے ہیں اس پر تکہاں کیا	تو کیا آپ آپ ہو سکتے ہیں اس پر تکہاں کیا	تو کیا آپ آپ ہو سکتے ہیں اس پر تکہاں کیا	تو کیا آپ آپ ہو سکتے ہیں اس پر تکہاں کیا	تو کیا آپ آپ ہو سکتے ہیں اس پر تکہاں کیا	
<sup>٤٣</sup> أَمْ	<sup>٤٤</sup> سَبِيلًا	<sup>٤٥</sup> عَلَيْهِ	<sup>٤٦</sup> وَكِيلًا	<sup>٤٧</sup> تَكُونُ	<sup>٤٨</sup> أَفَأَنْتَ	<sup>٤٩</sup> هَوْهُ	<sup>٥٠</sup> إِلَهَةُ	<sup>٥١</sup> تَحْسُبُ	<sup>٥٢</sup> أَنَّ	<sup>٥٣</sup> أَكْثَرُهُمْ يَسْمَعُونَ	<sup>٥٤</sup> أَوْ يَعْقِلُونَ	<sup>٥٥</sup> طَرَحْ	
ہم اپنا معبود اپنی خواہش (کو) کیا	آپ گمان کرتے ہیں کہ واقعی ان کے اکثر وہ سب سنتے ہیں یا وہ سب سمجھتے ہیں نہیں	آپ گمان کرتے ہیں کہ واقعی ان کے اکثر وہ سب سنتے ہیں یا وہ سب سمجھتے ہیں نہیں	آپ گمان کرتے ہیں کہ واقعی ان کے اکثر وہ سب سنتے ہیں یا وہ سب سمجھتے ہیں نہیں	آپ گمان کرتے ہیں کہ واقعی ان کے اکثر وہ سب سنتے ہیں یا وہ سب سمجھتے ہیں نہیں	آپ گمان کرتے ہیں کہ واقعی ان کے اکثر وہ سب سنتے ہیں یا وہ سب سمجھتے ہیں نہیں	آپ گمان کرتے ہیں کہ واقعی ان کے اکثر وہ سب سنتے ہیں یا وہ سب سمجھتے ہیں نہیں	آپ گمان کرتے ہیں کہ واقعی ان کے اکثر وہ سب سنتے ہیں یا وہ سب سمجھتے ہیں نہیں	آپ گمان کرتے ہیں کہ واقعی ان کے اکثر وہ سب سنتے ہیں یا وہ سب سمجھتے ہیں نہیں	آپ گمان کرتے ہیں کہ واقعی ان کے اکثر وہ سب سنتے ہیں یا وہ سب سمجھتے ہیں نہیں	آپ گمان کرتے ہیں کہ واقعی ان کے اکثر وہ سب سنتے ہیں یا وہ سب سمجھتے ہیں نہیں			
<sup>٥٦</sup> هُمْ	<sup>٥٧</sup> سَبِيلًا	<sup>٥٨</sup> أَصْلُ	<sup>٥٩</sup> كَالْأَنْعَامَ	<sup>٦٠</sup> بَلْ	<sup>٦١</sup> هُمْ أَصْلُ	<sup>٦٢</sup> كَالْأَنْعَامَ	<sup>٦٣</sup> هُمْ	<sup>٦٤</sup> تَرَ	<sup>٦٥</sup> لَمْ	<sup>٦٦</sup> الظَّلَّ	<sup>٦٧</sup> كَيْفَ	<sup>٦٨</sup> إِلَيْ رَبِّكَ	
وہ سب مگر چوپا کی طرح بلکہ وہ سب زیادہ گمراہ راستہ (کے لحاظ سے)	وہ سب مگر چوپا کی طرح بلکہ وہ سب زیادہ گمراہ راستہ (کے لحاظ سے)	وہ سب مگر چوپا کی طرح بلکہ وہ سب زیادہ گمراہ راستہ (کے لحاظ سے)	وہ سب مگر چوپا کی طرح بلکہ وہ سب زیادہ گمراہ راستہ (کے لحاظ سے)	اوہ چاہے ضرور کر دے اسے ساکن پھر ہم نے بنایا سورج	اوہ چاہے ضرور کر دے اسے ساکن پھر ہم نے بنایا سورج	اوہ چاہے ضرور کر دے اسے ساکن پھر ہم نے بنایا سورج	اوہ چاہے ضرور کر دے اسے ساکن پھر ہم نے بنایا سورج	اوہ چاہے ضرور کر دے اسے ساکن پھر ہم نے بنایا سورج	اوہ چاہے ضرور کر دے اسے ساکن پھر ہم نے بنایا سورج	اوہ چاہے ضرور کر دے اسے ساکن پھر ہم نے بنایا سورج	اوہ چاہے ضرور کر دے اسے ساکن پھر ہم نے بنایا سورج	اوہ چاہے ضرور کر دے اسے ساکن پھر ہم نے بنایا سورج	
<sup>٦٩</sup> الشَّمْسٌ	<sup>٧٠</sup> شَاءَ	<sup>٧١</sup> لَجَعَلَهُ	<sup>٧٢</sup> سَاكِنًا	<sup>٧٣</sup> ثُمَّ	<sup>٧٤</sup> جَعَلَنَا	<sup>٧٥</sup> أَنْ	<sup>٧٦</sup> الظَّلَّ	<sup>٧٧</sup> كَيْفَ	<sup>٧٨</sup> لَمْ	<sup>٧٩</sup> تَرَ	<sup>٨٠</sup> وَلَوْ	<sup>٨١</sup> شَاءَ	
آہستہ آہستہ	آہستہ آہستہ	آہستہ آہستہ	آہستہ آہستہ	آہستہ آہستہ	آہستہ آہستہ	آہستہ آہستہ	آہستہ آہستہ	آہستہ آہستہ	آہستہ آہستہ				

① جب "أ" کے بعد وَيَدَه ہو تو اس میں بھلا کیا گا مفہوم ہوتا ہے۔

② لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزے ہوئے نہیں میں کیا جاتا ہے۔

③ یہ دراصل يَرْعَيُونَ تھا، گرام کے اصول کے مطابق اور یہ حفظ میں۔

④ لَمْ کے بعد فعل کے آخر میں فَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

⑤ ان کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور ان کے بعد اگر اسی جملے میں الْآ کرہا ہو تو ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

⑥ ان دراصل ان تھا، تخفیف کے لیے ان استعمال ہوا ہے۔

⑦ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

⑧ اس کے شروع میں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

⑨ اُمَّہ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی کیا جاتا ہے۔

⑩ "كَ" اس کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

١١ لَنظَر کے شروع میں تکید کی علامت ہے، جو کا ترجمہ ضور یا تینا کیا جاتا ہے۔

١٢ اللَّهُ تَعَالَى اگر چاہتے تو دن کو مستقل قائم رکھتے یادات کو مستقل رکھتے مگر اللہ نے ان کو سورج کے ذریعے نشانی بنایا۔

١٣ اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ هم کے لیا جاتا ہے۔

١٤ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

١٥ قَبْضًا نزے ہوئے فعل قَبْضَة کا مصدر ہے جو تکید کے لیے استعمال ہوا ہے۔

١٦ بیباں پاصل لفظ کا حصہ ہے۔

يَوْنَهَا	روزیت باری تعالیٰ، ریا کاری۔
يَرْجُونَ	امید و رجاء، ہبی و رجلہ۔
نُشُورًا	حشر و شتر۔
وَ	شیر و شکر، رخ و الم، سحر و اظہار۔
يَتَخَذُونَكَ	اخذ، انخوذ، موادغذہ، ماغذہ۔
إِلَّا	الماشاء اللہ، الا، قلیل، الایک۔
هُزُواً	استہرا، کرنا۔
هُدَا	ہدایہ، ہدا من فضل ربی۔
بَعْثَ	بعثت، مبعوث۔
لِيُضْلِنَا	ضلال و گمراہی۔
الْهَمَتَنا	اللهامین، رضائے الہی۔
لَا	لاتعداد، لا جواب، لا علم۔
يَرَوْنَ	روزیت باری تعالیٰ، ریا کاری۔
أَضْلَلُ	ضلال و گمراہی۔
اَخْذَ	اخذ، انخوذ، موادغذہ۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَكِيدَلَا	وکیل، وکالت، نوٹل۔
أَكْثَرَ	کثرت، اکثر، کثیر۔
يَسْمَعُونَ	سمع، صراحت، سماعت۔
يَعْقُلُونَ	عقل، عاقل، معقول۔
إِلَّا	الماشاء اللہ، الا، قلیل، الایک۔
كَالْأَنْعَامِ	عوام کالانعام۔
بَلْ	بلکہ۔
سَبِيلًا	الله کوئی سبیل نکالے گا۔
مَدَّ	تمد، بڑی امد، مدت مدید۔
الظَّلَّ	خل، سجنی، ظل، ہما۔
شَاءَ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
قَبْضَنَهُ	قابض، قبضہ، مقبوضہ۔
إِلَيْنَا	مکتب الیہ، مرسل الیہ۔
يَسِيرًا	میسر۔

تُوكیاہ سے دیکھا نہیں کرتے تھے	أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا
بلکہ وہ دوبارہ (جی) اٹھنے کی امید نہیں رکھتے تھے	بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ۝
اور جب وہ آپ کو دیکھتے ہیں	وَإِذَا رَأَوْكَ
نہیں بناتے آپ کو مگر مذاق (کہتے ہیں)	إِنْ بَيْتَخْذُونَكَ إِلَّا هُزُواً
(کیا یہی ہے جسے اللہ نے رسول بنان کر بھیجا ہے۔)	أَهْذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ۝
بیک قریب تھا ضرور وہ ہمیں ہمارے عبودوں سے گمراہ دیتا	إِنْ كَادَ لَيُضْلِلَنَا عَنِ الْهَدَى
لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا طَوَّسُوفَ أَكْرَيْنَهُ ہوتا کہ ہم ان پر مجھے رہے اور عنقریب (جے چل کر	لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا طَوَّسُوفَ أَكْرَيْنَهُ ۝
یَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ	يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ
(ک) کون زیادہ گمراہ ہے راستے کے اعتبار سے	مَنْ أَصْلُ سَبِيلًا ۝
کیا آپ نے دیکھا جس نے پنا معبود اپنی خواہش کو نالیا	أَرَعَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوْلَهُ ۝
تو کیا آپ اس پر نگہبان ہو سکتے ہیں۔	أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۝
کیا آپ (یہ) گمان کرتے ہیں کہ واقعی اکٹے اکثر	أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ
ستے ہیں یا صحیحہ ہیں	يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقُلُونَ ۝
نہیں ہیں وہ سب مگر چوپاؤں کی طرح بلکہ وہ سب	إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ ۝
(ان سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں راستے کے اعتبار سے۔	أَصْلُ سَبِيلًا ۝
کیا آپ نے اپنے رب (کی قدرت) کی طرف نہیں دیکھا	الَّمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ
(ک) اس نے سائے کو کیسے پھیلایا دیا	كَيْفَ مَدَ الظِّلَّ ۝
اور اگر وہ چاہتا (ت) ضرور اسے ساکن کر دیتا، پھر	وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ ۝
جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۝	جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۝
بھر ہم نے اسے اپنی طرف سمیٹ لیا آہستہ آہستہ سمیٹنا ۶۵	بَهَرْهُمْ نَهَى لَسَيْرَهُمْ بَهَرْهُمْ نَهَى لَسَيْرَهُمْ ۝

لِبَاسًا	<sup>②</sup> الْيَلَ	<sup>①</sup> لَكُمْ	جَعَلَ	الَّذِي	هُوَ	وَ
لباس	رات (کو)	بنیا	بنیا	جس نے	وہ	اور
نُشُورًا	<sup>④</sup> النَّهَارَ	<sup>②</sup> جَعَلَ	وَ سُبَاتًا	وَالنَّوْمَ		
دوبارہ اٹھ کھڑا ہونا	دن (کو)	بنیا	اور	آرام	(کو)	اور نیند (کو)
بُشْرًا	<sup>②</sup> الرَّبِيعَ	أَرْسَلَ	وَ الَّذِي	هُوَ	وَ	
	ہواں کو	بھیجا	جس نے	وہ		اور
مِنَ السَّمَاوَاءِ	<sup>⑤</sup> وَأَنْزَلْنَا	<sup>④</sup> رَحْمَتِهِ	<sup>③</sup> يَدَىٰ		بَيْنَ	
درمیان سے	آسمان سے	اور ہم نے اتارا	اور ہم رحمت (کے)	آگے یا پہلے	دونوں ہاتھوں کے	درمیان
مَيْتًا	<sup>⑥</sup> بَلْدَةً	<sup>⑥</sup> بِهِ	<sup>٦</sup> لِنُجَيْ	<sup>٤٨</sup> طَهُورًا	مَاءً	
	مردہ (کو)	اس کے ذریعے	تاکہ ہم زندہ کریں	پاک کرنے والا	پانی	
أَنْعَامًا	<sup>٥</sup> خَلَقْنَا		<sup>٧</sup> مِنَّا	<sup>٦</sup> نُسْقِيَهُ	وَ	
	جانوروں (کو)			ہم پاکیں اسے	اور	
صَرَفَنَهُ	<sup>٩</sup> وَلَقَدْ	<sup>٨</sup> كَثِيرًا	<sup>٤٩</sup> لَيَذَّكُرُوا	<sup>١٠</sup> أَنَسِيَ	وَ	
				ہم نے پھیر کر بیان کیا ہے اسے	اور	
فَانِي	<sup>١٢</sup> لَيَذَّكُرُوا	<sup>١١</sup> وَلَقَدْ	<sup>٩</sup> بَيْنَهُمْ			
لوگوں کی اکثریت (نے)	پھر انکار کیا	اور بلاشبی یقیناً	بہت سے	انسانوں (کو)		
أَكْثُرُ الْنَّاسِ	<sup>١٢</sup> شَدَّنَا		<sup>١٠</sup> لَيَذَّكُرُوا	<sup>١١</sup> لَيَتَذَكَّرُوا	وَ	
كُفُورًا	<sup>٥٠</sup> إِلَّا					
ضرور ہم صحیح	مگر					
كُفَّارًا	<sup>٥٠</sup> لَيَعْثُنَا					
الْكُفَّارُ	<sup>١٢</sup> فَلَا	<sup>١٣</sup> تَذَكَّرُوا	<sup>١٤</sup> فِي كُلِّ قَرِيَةٍ	<sup>١٥</sup> جَاهِدُهُمْ	وَ	
کافروں (کو)	تونے	تو نے	ہر بستی میں	آپ کہنا نہیں	اور	
كَبِيرًا	<sup>٤٤</sup> كَبِيرًا	<sup>٤٥</sup> كَبِيرًا	<sup>٤٦</sup> بِهِ	<sup>٤٧</sup> بِهِ		
	اور	اور	اس کے ذریعے	اس کے ذریعے		
عَذْبٌ	<sup>١٦</sup> هَذَا	<sup>١٧</sup> الْبَحْرَينَ	<sup>١٨</sup> مَرَاجَ	<sup>١٩</sup> الَّذِي	هُوَ	
پیاس بچھانے والا	میٹھا	و سمندر	ملادیے	جس نے	وہ	

- ۱) لَكُمْ میں "لَ" دراصل "لَ" تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے "لَ" استعمال ہو جاتا ہے۔
- ۲) فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
- ۳) یَدَىٰ دراصل یَدَىٰ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق <sup>ن</sup> کو حذف کیا گیا ہے۔
- ۴) اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا آنک، اسکے یا پتا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
- ۵) تا اگر فعل کے آخر میں ہو لاس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
- ۶) کام عموماً ترجمہ سے ساخت کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدله میں کیا جاتا ہے۔
- ۷) مِنَ دراصل مِن + ما کا مجموعہ ہے۔
- ۸) لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
- ۹) فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کیا جاتا ہے۔
- ۱۰) فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔
- ۱۱) یہ دراصل لَيَتَذَكَّرُوا تھا گرامر کے اصول کے مطابق <sup>ت</sup> کو دے بد کرد میں مدغ کیا گیا ہے۔
- ۱۲) لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً ہیں، تو پھر اور کبھی سوا اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ۱۳) ڈبل حرکت میں یہاں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔
- ۱۴) فَعِيلُ کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔
- ۱۵) هُمْ اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا پتا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔
- ۱۶) اس کے آخر میں نُ میں کسی چیز کے تعداد میں ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ	
شان و شوکت، رحم و کرم۔	
لیل و نہار، میلے القدر۔	اللَّیلُ
لباس، ملبوس، ملبوسات۔	لِبَلَسًا
نہادمنہ، نہادی، لیل و نہار۔	النَّهَارَ
حشو و نشر۔	نُشُورًا
رسول، ارسال، رسالت۔	أَرْسَلَ
رتخ، رت، امسک، رت بادی۔	الرِّيحَ
بشارت، بمشیر، بشیر۔	بُشْرًا
بین، بین، بین الاقوای۔	بَيْنَ
ید بینا، ید طولی، رفع الیدین۔	يَدَى
رحمت، رحم و کرم، رحمت الہی۔	رَحْمَةٌ
نازل، نزول، منزل من اللہ۔	أَنْزَلْنَا
من و عن، من حیث القوم۔	مِنْ
کتب سماوی، آفات سماوی۔	السَّمَاءُ
ماء البحار، ماء الحیات۔	مَاءً
ظاهر، طہرات، مطہر۔	ظَهُورًا
بلدی، بلدیات، طول بلد۔	بَلْدَةٌ
موت، میت، اموات۔	مَيْتًا
ساتی، ساتی کوشش، سقا۔	لُسْقِيَّةٌ
خالق، خلوق، تخلیق، خلق خدا۔	خَلَقْنَا
جن و انس، انسان، انسانیت۔	أَنْسَى
صرف نظر، اشیائے صرف۔	صَرْفَنَهُ
ذکر، تذکیر، منذکرہ۔	لَيَذَّكُرُوا
الاماشاعر اللہ، الاقلیل، الایکی۔	إِلَّا
ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔	شَئْنَا
بعشت انبیاء، مبعوث۔	لَبَعَثْنَا
قریہ قریہ یستی بستی، ام القری۔	قَرْيَةٌ
کبریائی، اکبر۔	كَبِيرًا
بحرق زام، بحیجہ عرب، بزر و بحر۔	الْبَحْرِيْنَ
لهذا، هدا من فضل ربی۔	هَذَا

اور (اللہ) وہی ہے جس نے تمہارے لیے بنیا

رات کو لباس (بنی پردہ) اور نیند کو آرام (بنادیا)

اور دن کو دوبارہ انٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا

اور وہی ہے جس نے ہواں کو بھیجا

خوشخبری کے لیے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے، اور

انزَلُنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا <sup>(47)</sup> ہم نے آسمان سے پاک کرنے والا پانی اُتارا۔

تاکہ ہم زندہ کریں اس کے ذریعے

ایک مردہ شہر کو (یعنی بخیر زمین کو ترویتازہ کر دیں)، اور

ہم پلائیں اس (پلن) کو ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا

(یعنی) بہت سے جانوروں اور انسانوں کو۔

<sup>(48)</sup>

اویلاً شے لقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے اس (قرآن) کو

ان کے درمیان تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

پھر (بھی) اکثر لوگوں نے انکار کیا

مگر کفر کرنے یا نا شکری سے (انکار نہ کیا)۔

<sup>(50)</sup>

اور اگر ہم چاہتے (تو) ضرور ہم صحیح

ہر بستی میں ایک ڈرانے والا۔

<sup>(51)</sup>

تو آپ کافروں کا کہنا نہ مانیں

اور آپ ان سے اس (قرآن) کے ذریعے جہاد کریں

بہت بڑا جہاد۔

<sup>(52)</sup> اور وہی (اللہ) ہے جس نے

جہادا کیا ہے۔

وہوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ

اللَّيْلَ لِبَاسًا وَ النَّوْمَ سُبَاتًا

وَ جَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا <sup>(47)</sup>

وَ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ

بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ وَ

انزَلُنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا <sup>(48)</sup> ہم نے آسمان سے پاک کرنے والا پانی اُتارا۔

لِنُحْيِ بِهِ

بَلْدَةً مَيْتَاتَهُ

لُسْقِيَّةً مِمَّا خَلَقْنَا

أَعْمَامًا وَ أَنَاسِيَّ كَثِيرًا <sup>(49)</sup>

وَ لَقَدْ صَرَفْنَهُ

بَيْنَهُمْ لَيَذَّكُرُوا

فَلَمَّا أَكْثَرُ النَّاسِ

إِلَّا كُفُورًا <sup>(50)</sup>

وَ لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا

فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا <sup>(51)</sup>

فَلَا تُطِعِ الْكُفَّارِينَ

وَ جَاهِدُهُمْ بِهِ

جِهَادًا كَبِيرًا <sup>(52)</sup> وَ هُوَ الَّذِي

مرَّاحُ الْبَحْرِيْنِ هَذَا عَذْبُ فُرَاتٍ دو سمندروں کو ملادیا یہ میٹھا پیاس بچانے والا ہے

<sup>١</sup> بَرَزَخٌ	بَيْنَهُمَا	وَجَعَلَ	أُجَاجٌ	وَهَذَا	مُلْحٌ	وَهَذَا	أَجَاجٌ
اِک پرده	ان دونوں کے درمیان	اور اس نے بنادیا	ہبہ کردا	تمکین	اور	یہ	
بَرَزَخٌ	وَهُوَ	خَلَقَ	مَنَّ الْمَاءَ	وَحْجُرًا	وَحْجُرًا	وَحْجُرًا	وَحْجُرًا
اِک آڑ	جَنَّةٍ	جَنَّةٍ	مَضْبُوطًا وَثِيرًا	اوڑہ	اوڑہ	پیدا کیا	پانی سے
بَشَرًا	وَصَهْرًا	وَكَانَ	رَبُّكَ قَدِيرًا	بَشَرًا	فَجَعَلَهُ	نَسَبًا	وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا
اِک انسان	پھر بنایا سے	اور ہے	آپ کا باب	اور سرال	اور ہے	نسب (شے)	بَشَرًا وَصَهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا
وَيَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	مَا لَا	يَنْفَعُهُمْ	وَ	يَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	مَا لَا يَنْفَعُهُمْ
اور نہ	اللَّهُ کے علاوہ	جو نہ	وَلْغَعْ دیتا ہے انہیں	اور	وَهُوَ	وَهُوَ عبادت کرتے ہیں	وَلْغَعْ دیتا ہے انہیں
وَكَانَ الْكَافِرُ	وَكَانَ الْكَافِرُ	وَ	يَضْرُهُمْ	وَلَا	وَلَا	وَلَا	وَلَا
اپنے رب پر (یعنی کے خلاف)	ہے کافر	اور	يَضْرُهُمْ	وَلَا	وَلَا	وَلَا	وَلَا
ظَهِيرًا	وَنَذِيرًا	إِلَّا	أَرْسَلْنَاكَ	وَمَا	إِلَّا	مُبَشِّرًا	وَنَذِيرًا
بہت مددگار	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	خوشخبری دینے والا	اور نہیں	مگر	خوشخبری دینے والا	ظَهِيرًا وَنَذِيرًا
قُلْ	أَسْلَكْمُ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ	إِلَّا	مَا	أَسْلَكْمُ	عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا
کہہ دیجیے	نہیں میں مانگتا تم سے	اس پر	کی اجر سے	مگر	مَا	کہہ دیجیے	نہیں میں مانگتا تم سے
عَلَى الْحَيِّ	وَتَوَكَّلْ	إِلَى رَبِّهِ	سَبِيلًا	أَنْ يَتَّخِذَ	إِلَى رَبِّهِ	سَبِيلًا	أَنْ يَتَّخِذَ وَتَوَكَّلْ
کہ وہ پکڑے اپنے رب کی طرف	اور آپ مکمل بھروسائیجیے	کوئی راستہ	کوئی راستہ	کہ وہ پکڑے اپنے رب کی طرف	کوئی راستہ	کوئی راستہ	کہ وہ پکڑے اپنے رب کی طرف
وَكَفَى يَهُ	بِحَمْدِهِ	سَبِحُ	الَّذِي لَا يَمُوتُ وَ	الَّذِي لَا يَمُوتُ وَ	الَّذِي لَا يَمُوتُ وَ	الَّذِي لَا يَمُوتُ وَ	وَكَفَى يَهُ بِحَمْدِهِ
جو	اُسکی تعریف کیا جیے	اور	آپ تسبیح بیان کیجیے	جو	نہیں وہ مرتا	اور	آپ تسبیح بیان کیجیے
خَلَقَ السَّمَاوَاتِ	الَّذِي	خَلَقَ	بِذِنْوُبِ عَبَادَةٍ	خَبِيرًا	بِذِنْوُبِ عَبَادَةٍ	خَبِيرًا	خَلَقَ السَّمَاوَاتِ
آسمانوں	آسمانوں	پیدا کیا	اپنے بندوں کے گناہوں کی	خوب خبر کرنے والا	اپنے بندوں کے گناہوں کی	خوب خبر کرنے والا	خَلَقَ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضَ	بَيْنَهُمَا	فِي سِتَّةِ أَيَامٍ	وَمَا	وَمَا	وَمَا	وَمَا	وَالْأَرْضَ
اور زمین	بَيْنَهُمَا	فِي سِتَّةِ أَيَامٍ	وَمَا	وَمَا	وَمَا	وَمَا	وَالْأَرْضَ
بَهِيرًا	بِهِ	فَسَلْ	عَلَى الْعَرْشِ	عَلَى الْعَرْشِ	عَلَى الْعَرْشِ	عَلَى الْعَرْشِ	بَهِيرًا
کسی پورے باخرا (سے)	سو پوچھیے	بہت حرم والا	الرَّحْمَنُ	الرَّحْمَنُ	الرَّحْمَنُ	الرَّحْمَنُ	کسی پورے باخرا (سے)

- ① ڈبل حرکت میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ② لفظ کے شروع میں <sup>۵۳</sup> کا ترجمہ عموماً پس تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ کبھی کیا جاتا ہے۔
- ③ نسباً سے مراد وہ رشتہ ہیں جو ماب پا کی طرف سے ہوں۔
- ④ صہراً سے مراد وہ رشتہ ہیں جو یونی کی طرف سے ہوں یعنی سرالی رشتہ دار۔
- ⑤ کانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے کبھی کیا جاتا ہے۔
- ⑥ فَعِيلُ کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسی میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔
- ⑦ اگر من کے بعد لفظ دُونَ ہو تو من کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- ⑧ هُمْ یا ہم اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔
- ⑨ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ⑩ قُلْ قُولُ سے بنائے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے ”و“ محفوظ ہے۔
- ⑪ علامت ”ت“ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
- ⑫ پا کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی کے بدلے، بوج، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
- ⑬ یہاں پے کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔
- ⑭ ات اور ظَهَنَت کی علاشیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ⑮ یعنی آسمانوں اور زمین وغیرہ کو پیدا کرنے کے بعد ان کا انتظام کرنے کے لیے عرش پر قرار پکڑا۔

بِيْنَ بَيْنَ، بِيْنَ الْأَقْوَانِ	بَيْنَهُمَا
بِرْزَخٌ، بِرْزَخٌ زَنْدَگِي	بَرْزَخًا
بِلْعَلْقَى	بَلْعَلْقَى
بِلْمَاءُ	بَلْمَاءُ
بِلْمَرَّا	بَلْمَرَّا
بِسْبَأً	بَسْبَأً
بِلْبَرِّا	بَلْبَرِّا
بَلْبَدُونَ	بَلْبَدُونَ
بَلْعَادَ، بِلْعَالَجَ، لَاجِوَابَ	بَلْعَادَ، لَاجِوَابَ
بَلْفَعَهُمْ	بَلْفَعَهُمْ
بَلْمَدَهُمْ	بَلْمَدَهُمْ
بَلْكَافِرُ	بَلْكَافِرُ
بَلْسَلَنْكَ	بَلْسَلَنْكَ
بَلْرَأْ	بَلْرَأْ
بَلْمَاءَ	بَلْمَاءَ
بَلْخَدَ	بَلْخَدَ
بَلْبِيلَا	بَلْبِيلَا
بَلْكَلُ	بَلْكَلُ
بَلْحَيَّ	بَلْحَيَّ
بَلْوُتُ	بَلْوُتُ
بَلْبَعَّيْخُ	بَلْبَعَّيْخُ
بَلْغَيْ	بَلْغَيْ
بَلْلَقَ	بَلْلَقَ
بَلْرَضَ	بَلْرَضَ
بَلْمَاءِ	بَلْمَاءِ
بَلْتَوَى	بَلْتَوَى
بَلْسَلَنْ	بَلْسَلَنْ
بَلْبِيلَا	بَلْبِيلَا

وَهُدَا مَلْحُ أَجَاجٍ  
او ریہ نمکین (کھارا) بہت کڑوا ہے

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرَزَّخًا  
اور اس نے ان دونوں کے درمیان ایک پرده بنادیا

وَحِجْرًا مَّحْجُورًا  
اور ایک مضبوط آڑ (بنادی)۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا او ر (الله) وہی ہے جس نے انسان کو پانی (نظم) سے پیدا کیا

فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصَهْرًا  
پھر اس نے اُسے نسب (والا) اور سرال (والا) بنایا

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا  
اور آپ کارب بہت قدرت والا ہے۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ  
اور وہ اللہ کے علاوہ کی عبادت کرتے ہیں

مَا لَا يُنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ  
جونہ انہیں نفع دیتا ہے اور نہ انہیں نقصان دیتا ہے

وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَى رَبِّهِ ظَاهِرًا  
اور کافر (بیش) اپنے رب کے خلاف (بیشان) مددگار ہے

وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَّا مُبَشِّرًا  
اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر خوشخبری دینے والا

وَنَذِيرًا  
اور ڈرانے والا ہے کہہ دیجیے میں تم سے نہیں مانگتا

عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ  
اس (دعوت و تلخیق) پر کوئی صلح، مگر جو چاہے

أَنْ يَتَّخِذَ إِلَى رَبِّهِ سَبِيلًا  
کہ وہ اپنے رب کی طرف کوئی راستہ پکڑے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ  
اور اس کی تعریف کیسا تھے تسبیح کیجئے اور کافی ہے وہ

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ وَكَفَى بِهِ  
اپنے بندوں کے گناہوں کی خوب خبر رکھنے والا۔

بِذِنُوبِ عَبَادِهِ خَبِيرًا  
الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ (وہ) جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وَمَا يَبْيَنُهُمَا فِي سَتَةِ أَيَامٍ ثُمَّ  
اور جو ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر

فَسَلَّ بِهِ خَبِيرًا  
اسٹوئی علی العرشِ الْرَّحْمَنُ اس نے عرش پر قرار پکڑا (وہی) بہت رحم والا ہے

سُو پوچھیے اسکے بارے میں کسی پورے باخبر سے۔

- میلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے
- سخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

۱) **لَهُمْ** میں ”لَهُ“ دراصل ”لِ“ تھا، یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔

۲) فعل کے شروع میں ”أَ“ اور آخر میں ”وَا“ ہوتا سی میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۳) لَ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور بھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

۴) **لَمَا** کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور بھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۵) یعنی یہ تنہیٰ انہیں نفرت میں اور اضافہ کر دیتی ہے۔

۶) **هُمْ يَا هُمْ** گرفعل کے آخر میں ہوتا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

۷) ”د“ اور ”كھڑی“ زبر جو کہ ”ا“ کے قائم مقام ہے دونوں میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔

۸) ڈبل حرکت میں یہاں ام کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

۹) **مُنِيدِرًا** دراصل **مُنُورًا** تھا، قاعدے کے مطابق **وَكی زیر** پچھلے حرف کو دے کر **وکوی** سے بدلا گیا ہے۔

۱۰) فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

۱۱) **يَدَكَرَ** دراصل **يَتَذَكَّرَ** تھا قاعدے کے مطابق **وَكودَ** سے بدلا گیا ہے۔ اور **ذ** کو ذیں **ذغم** کیا گیا ہے۔

۱۲) **إِذَا** کے بعد عموماً فعل پا خی کا ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

۱۳) یہ دراصل یا **رَبَّنَا** تھا شروع سے یا تخفیف کے لیے منصف ہے۔

۱۴) **عَنَا** دراصل **عَنْ نَا** مجموعہ ہے۔

۱۵) **كَانَ** کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

۱۶) ث فعل کے آخر میں **وَاحِدَةِ مُؤْثِثِ** کی علامت ہے، اس کا لگ ترجمہ ممکن نہیں۔

<b>وَ</b>	<b>قَالُوا</b>	<b>لِلرَّحْمَنِ</b>	<b>أَسْجُدُوا</b>	<b>لَهُمْ</b>	<b>وَإِذَا</b>	<b>قِيلَ</b>	<b>وَإِذَا</b>
اور جب	اوہ سب کہتے ہیں	رحمن کو	تم سب سجدہ کرو	ان سے کہا جائے	اور جب	کہا جائے	اور جب
۵ ۶	<b>وَزَادَهُمْ</b>	<b>تَامِرُنَا</b>	<b>أَنْسَجُدُ</b>	<b>لِمَا</b>	<b>مَا</b>	<b>نُفُورًا</b>	<b>نُفُورًا</b>
کیا ہم سجدہ کریں (اس کو جو تو حکم دیتا ہے ہمیں) اور زیادہ کر دیتی ہے انہیں	کیا ہے رحمان	کیا ہم سجدہ کریں (اس کو جو تو حکم دیتا ہے ہمیں) اور زیادہ کر دیتی ہے انہیں	کیا ہے رحمان	کیا ہے رحمان	کیا ہے رحمان	کیا ہے رحمان	کیا ہے رحمان
۶۱	<b>مُنِيدِرًا</b>	<b>قَرِيرًا</b>	<b>سِرِّجَا</b>	<b>وَ</b>	<b>وَ</b>	<b>لِمَنْ</b>	<b>لِمَنْ</b>
اور	اس نے بنایا	اس میں	ایک چراغ	اور	اور	کیلے جو	کیلے جو
۱۰	<b>وَالنَّهَادَ</b>	<b>اللَّيْلَ</b>	<b>جَعَلَ</b>	<b>الَّذِي</b>	<b>وَهُوَ</b>	<b>وَ</b>	<b>وَ</b>
خُلْفَةً	اور دن	رات	بنایا	بنے	وہ	اور	اور
پچھے آنے والا	پچھے آنے والا	بنایا	بنے	جس نے	وہ	ارادہ کرے	ارادہ کرے
۱۱	<b>أَوْ</b>	<b>أَنْ</b>	<b>يَنَّكَرَ</b>	<b>أَرَادَ</b>	<b>أَرَادَ</b>	<b>أَرَادَ</b>	<b>أَرَادَ</b>
اوہ	کے	وہ نصیحت حاصل کرے	کرے	کے	کے	کے	کے
۶۲	<b>شُكُورًا</b>	<b>عَبَادُ الرَّحْمَنِ</b>	<b>الَّذِينَ</b>	<b>يَمْشُونَ</b>	<b>عَلَى الْأَرْضِ</b>	<b>وَ</b>	<b>وَ</b>
شکرگزاری	اور	رحمان کے بندے	جو	وہ سب چلتے ہیں	زمین پر	اور	اور
۱۲	<b>الْجَهَلُونَ</b>	<b>خَاطَبَهُمْ</b>	<b>هُونَا</b>	<b>إِذَا</b>	<b>خَاطَبَهُمْ</b>	<b>هُونَا</b>	<b>هُونَا</b>
آہستگی سے	اور	مخاطب ہوتے ہیں	ان سے	سب جاہل	سب کہتے ہیں	اور	اور
۶۳	<b>سُجَدًا</b>	<b>لِرَبِّهِمْ</b>	<b>وَالَّذِينَ</b>	<b>يَبِيِّتُونَ</b>	<b>سَلَمًا</b>	<b>وَ</b>	<b>وَ</b>
سجدہ کرتے ہوئے	اور جو	اپنے رب کیلے	اوہ سلام	اوہ سلام (ہے)	اوہ سلام	اوہ	اوہ
۱۳	<b>رَبَّنَا</b>	<b>يَقِيَّاً</b>	<b>وَالَّذِينَ</b>	<b>يَقُولُونَ</b>	<b>وَ</b>	<b>وَ</b>	<b>وَ</b>
اوہ قیام کرتے ہوئے	اوہ جو	اوہ سب کہتے ہیں	(اے) ہمارے رب	اوہ قیام کرتے ہوئے	اوہ جو	اوہ سب کہتے ہیں	اوہ قیام کرتے ہوئے
۱۴	<b>عَنَا</b>	<b>عَذَابَ جَهَنَّمَ</b>	<b>إِنَّ</b>	<b>عَذَابَ جَهَنَّمَ</b>	<b>أَنَّ</b>	<b>أَنَّ</b>	<b>أَنَّ</b>
تو پھریدے ہم سے	جنہم کا عذاب	اوہ سب کہتے ہیں	اوہ سب کہتے ہیں	اوہ سب کہتے ہیں	اوہ سب کہتے ہیں	اوہ سب کہتے ہیں	اوہ سب کہتے ہیں
۶۴	<b>مُسْتَقَرًا</b>	<b>مُسْتَقَرًا</b>	<b>إِنَّهَا</b>	<b>سَاءَتْ</b>	<b>غَرَامًا</b>	<b>وَ</b>	<b>وَ</b>
کیا جائے قیام (قیام کا)	قرار گاہ	بری ہے	بری ہے	پیش وہ	چھٹ جانے والی مصیبت	اوہ	اوہ

## قرآن الفاظ کا اردو استعمال

سُجُودٌ	: سجدہ، سبود ملائکہ، ساجد۔
تَأْمُرْنَا	: امر، آمر، بامور، مارٹ، امور۔
زَادَهُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
نُفُورًا	: نفرت، تنفس، منافت۔
تَبِرَكَ	: برکت، برکات، مبارک۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی الوقت
السَّمَاءُ	: کتب سماء، آفات سماء ویر۔
بُرُوجًا	: بُرج منارے، چوبِ جی، بُرجی
سِرْجَاجًا	: سراج نیز۔
قَمَرًا	: شمس و قمر، قمری مہینہ۔
مُنْيِدًا	: بدِرِ مینیر، نور، منور، انوار۔
خِلْفَةً	: خلیفہ، خلافت، تناقض۔
أَرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
يَذْكُرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
شُكُورًا	: شکر، اظہارِ شکر، شکر گزار۔
عِبَادُ	: عابد، عبادت، معبد۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم
خَاطَبَهُمْ	: خطاب، مناطب، تخطاب۔
قَالُوا	: قول، تقال، اقوال، زریں۔
سَلَّمًا	: سلام، سلامتی، سلامت۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم۔
لِرَبِّهِمْ	: الحمد للہ، الہذا / رب، ربوبیت
سُجَدًا	: سجدہ، سبود ملائکہ، ساجد۔
قَيَّاماً	: قیام و طعام۔
اصْرُفْ	: صرف نظر، صارف۔
عَذَابَ	: عذاب ایں، عذاب آخرت۔
جَهَنَّمَ	: جہنم، جہنمی، اہل جہنم۔
سَاعَةً	: علمائے سوءے، اعمال سیئے۔
مُسْتَقْرَأً	: قرار گاہ، استقرار، جائے قرار۔
مُقَامًا	: مقام و مرتبہ، مقام محمود۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَسْجُدُوا لِلَّهِ حُمْنٍ اور جب ان سے کہا جائے (کہ) رحمان کو سجدہ کرو  
قالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ

(تو) وہ کہتے ہیں اور رحمان کیا ہے  
کیا ہم سجدہ کریں اس کو جس کا تو ہمیں حکم دیتا ہے  
اور (یہ بات) انہیں نفترت میں زیادہ کر دیتی ہے۔

أَنْسَجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا

الْعِصْرُ

وَذَادُهُمْ نُفُورًا

تَبِرَكَ الَّذِي

بہت برکت والی ہے (وہ ذات) جس نے

جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ آسمان میں بُرج بنائے اور اس نے بنایا

فِيهَا سِرْجَاجًا وَقَمِرًا مُنْيِرًا

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ الْيَلِ وَالنَّهَارَ اور (اللہ) وہ ہے جس نے رات اور دن کو بنایا

خِلْفَةً لِمَنْ

أَرَادَ أَنْ يَذْكُرَ أَوْ أَرَادَ

شُكُورًا وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ

الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هُوَ جو زمین پر آہنگی سے چلتے ہیں

وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَهَلُونَ

قَالُوا سَلَّمًا وَالَّذِينَ

يَبِيِّنُونَ لِرَبِّهِمْ

سُجَدًا وَقِيَامًا

سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے

to pehr dei aur woh sab jo

اوہ وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب پھیر دے

عَنَا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا هُمْ جہنم کا عذاب، بے شک اس کا عذاب

بِئْتَ جَانِي وَالاَهِي بے شک وہ (جہنم)

كَانَ غَرَامًا إِنَّهَا

سَاعَةٌ مُسْتَقْرَأً وَمَقَامًا

بری قرار گاہ اور قیام گاہ ہے۔

وَ	يُسْرِفُوا	لَمْ	أَنْفَقُوا	إِذَا	وَالَّذِينَ
اوہ سب فضول خرچی کرتے ہیں اور	نہ سب خرچ کرتے ہیں	جب	سب خرچ میں تنگی کرتے ہیں	اور (وہ لوگ) جو	اوہ سب خرچ میں تنگی کرتے ہیں اور
فَوَامًا	كَانَ	وَ	يَقْتَرُوا	لَمْ	كَانَ
67	بَيْنَ ذَلِكَ	وَ	كَانَ	لَمْ	بَيْنَ ذَلِكَ
معتدل	اس کے درمیان	ہے	کان	لَمْ	معتدل
وَ	الَّذِينَ لَا يَدْعُونَ	مَعَ اللَّهِ إِلَهًا	أَخْرَ	وَ	الَّذِينَ لَا يَدْعُونَ
اور	نہیں وہ سب پکارتے اللہ کے ساتھ	کوئی معبد	آخر	اور	نہیں وہ سب پکارتے اللہ کے ساتھ
7	النَّفْسٌ حَرَمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ	لَا يَقْتُلُونَ	النَّفْسٌ	لَا يَقْتُلُونَ	النَّفْسٌ حَرَمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ
ندہ سب قتل کرتے ہیں	جان	جسے	النَّفْسٌ	لَا يَقْتُلُونَ	النَّفْسٌ حَرَمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ
اور	اور جو وہ کرے گا	یہ	لَا يَقْتُلُونَ	وَمَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ يُلْقَ أَثَاماً	لَا يَقْتُلُونَ
68	الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَ يَخْلُدُ	لَهُ	لَهُ	لَهُ	الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَ يَخْلُدُ
وگنا کیا جائے گا	اس کے لیے	عذاب	قیامت کے دن	اور وہ ہمیشہ رہے گا	وگنا کیا جائے گا
فِيهِ مَهَانًا	إِلَامَنْ	تَابَ	وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلاً	فِيهِ مَهَانًا	إِلَامَنْ
اس میں	ذلیل ہو کر	توہہ کی	اور ایمان لایا اور عمل کیا	ذلیل ہو کر	ذلیل ہو کر
10	سَيِّا تِهْمَ حَسَنَتٍ	يُبَدِّلُ	فَأُولَئِكَ	صَالِحًا	سَيِّا تِهْمَ حَسَنَتٍ
نیک توہی لوگ	بدلے گا اللہ	اور جو	انکے گناہوں (کو)	انکے گناہوں (کو)	نیک توہی لوگ
وَ	رَحِيمًا	غَفُورًا	وَمَنْ	وَ كَانَ اللَّهُ	وَ كَانَ اللَّهُ
اور	بہت رحم والا	اور جو	اور	ہے اللہ	ہے اللہ
12	اللَّهُ	يُبَدِّلُ	رَحِيمًا	وَ كَانَ اللَّهُ	غَفُورًا
70	اللَّهُ	يُبَدِّلُ	وَمَنْ	وَ كَانَ اللَّهُ	وَ كَانَ اللَّهُ
آئے	رجوع کرنا	وہ رجوع کرتا ہے	اور جو	بہت رحم والا	رَحِيمًا
11	اللَّهُ كَيْ طرف	يَتُوبُ	إِلَى اللَّهِ مَتَابًا	فَإِنَّهُ	صَالِحًا
نیک	اوہ جو	اوہ توبہ کرے	اوہ متاباً	اوہ توبہ کرے	فَإِنَّهُ صَالِحًا
13	بِاللَّغْوِ	وَإِذَا	مَرْوَا	لَا يَشَهُدُونَ	لَا يَشَهُدُونَ
نہیں وہ سب گواہی دیتے	اور جب وہ سب گرتے ہیں	جھوٹ	مَرْوَا	بِاللَّغْوِ	لَا يَشَهُدُونَ
کَرَأَمًا	إِذَا	وَإِذَا	الزُّورَدَا	مَرْوَا	كَرَأَمًا
72	وَالَّذِينَ	وَإِذَا	وَإِذَا	لَا يَشَهُدُونَ	وَالَّذِينَ
سب گزرا جاتے ہیں	باعزت	اوہ جو	اوہ جو	اوہ جو	سب گزرا جاتے ہیں
1	ذُكْرُوا	مَرْوَا	مَرْوَا	لَا يَشَهُدُونَ	ذُكْرُوا
اوہ سب نصیحت کیے جاتے ہیں	اوہ جو	اوہ جو	اوہ جو	اوہ جو	اوہ سب نصیحت کیے جاتے ہیں

إِذَا کے بعد عموماً فعل یا ماضی کا ترجمہ حال  
یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا رہے بھی  
کیا جاتا ہے۔

ذَلِكَ کا اصل ترجمہ یا اس ہوتا ہے کبھی  
ترجمہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

لَا کے بعد فعل کے آخر میں فَ ہوتا ہے  
اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

ڈبل حکمت میں عموماً اسم کے عام  
ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں  
زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور  
فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں

پیش ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

حق کے ساتھ قتل کرنے کی تین  
صورتیں ہیں۔ 1۔ مرد ہونا۔ 2۔ شادی  
شدہ ہو کر زنا کرنا۔ 3۔ کسی کو قتل کرنا۔

ان تینوں صورتوں میں اسلام کا حق ہے  
کہ اسے قتل کیا جائے۔

فعل کے شروع میں پر پیش اور آخر  
سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا  
جائے گا کامفہوم ہوتا ہے۔

لَهُ میں لَهُ دراصل لَهُ تھا یہ پڑھنے میں  
آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

اُور اُت مُؤْنَث کی علامتیں ہیں، ان کا  
الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں  
مبانِ لَ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ  
بہت کیا گیا ہے۔

پکا عموماً ترجمہ سے ساتھ کبھی پر کبھی  
کی، کی، کے، کو کبھی سبب، بوجہ، بذریعہ  
اوہ کبھی بدَلے میں کیا جاتا ہے۔

وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
أَنْقُعُوا	: انفاق، نمان و نفقہ۔
يُسِرِّفُوا	: اسراف و تبذیر۔
بَيْنَ	: بین بین، بین الاقوای۔
لَا	: لاعلم، الاعلان، لا تحداد۔
يَدْعُونَ	: دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
مَعَ	: مع بال و عیال، معیت۔
يَقْتُلُونَ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
النَّفْسَ	: نفس، نفسی، نظام تنفس، نفس۔
إِلَّا	: الاماشاء اللہ، الاقلیل، الایک۔
يَذُونُونَ	: زنا، زنا کار، زانی۔
يَفْعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
يُلْقَ	: ملاقات، ملاقی، حضرات۔
يُضْعَفُ	: ذو اضعاف، اقل۔
يَوْمَ	: یوم، یام، یوم آخرت۔
يَخْلُدُ	: خالد، خلد، بریں۔
مُهَاجَّاً	: توپیں، بانٹ آئیز رویے۔
تَابَ	: توبہ، تائب، توبۃ النصوح۔
أَمَنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
عَمَلٌ	: عمل، اعمال، اعمال صالح۔
صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالح، صالح۔
يُبَدِّلُ	: تغیر و تبدل، تبدیل، تبادل۔
سَيِّئَاتُهُمْ	: علمائے سوء، سوء ظن۔
حَسَنَتٍ	: حسن، حنات، قرض حنن۔
غَفُورًا	: مغفرت، استغفار اللہ۔
يَشْهَدُونَ	: شاهد، شہادت، مشاہدہ۔
بِاللَّهِ	: غویوت، غوکام۔
مَرْوُا	: مرور زمانہ۔
كَرَامًا	: کرام، تکریم، مکرم، علماء کرام۔
ذَكْرُوا	: ذکر، اذکار، تذکیر۔

aur jo -- jab -- sab karch kryt hein

اور وہ (لوگ) جو کہ جب خرچ کرتے ہیں

na woh sab fazool karchi kryt hein aur na woh karch mei tangi kryt hein

(ج) نضول خرچی کرتے ہیں اور خرچ میں تنگی کرتے ہیں

aur iss kei darmian motadil hei

اور (انکا خرچ) اسکے درمیان معتدل ہوتا ہے۔

وَالَّذِينَ إِذَا آتَفُوا

لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا

وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ

إِلَهًا أَخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ

النَّفْسَ الَّتِي حَرَمَ اللَّهُ

إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزُنُونَ

وَمَنْ يَفْعُلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَاماً

aur woh jo ye kry

اور جو یہ (کام) کرے گا وہ سخت گناہ (کمزیر) کو ملے گا۔

يُضْعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

اسکے لیے قیامت کے دن عذاب ڈگنا کیا جائے گا

وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَاجَّاً إِلَّا

اوڑہ ہمیشہ اس میں ذمیل ہو کر رہے گا۔

مَنْ تَابَ وَأَمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا جَنَّةٌ

تو (یہی لوگ ہیں کہ) اللہ بدلتے گا

فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ

سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَتٍ

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا

اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو پیشک وہ

رجوع کرتا ہے اللہ کی طرف سپار جو ع کرنا۔

يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا

aur woh sab jo

اور جو جھوٹی گوئی نہیں دیتے

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الْزُورَ

اور جب وہ بے ہودہ کام (کے پاس) سے گزرتے ہیں

وَإِذَا مَرُوا بِاللَّغْوِ

(تو) وہ باعزت گزر جاتے ہیں۔

وَالَّذِينَ إِذَا ذَكَرُوا

اور وہ لوگ جو (کام) جب وہ نصیحت کیے جاتے ہیں

• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

• نیلا رنگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری و صاحت

وَ	صَمًا	عَلَيْهَا	يَخْرُدًا	لَمْ	رَبِّهِمْ	بِاِيْتٍ
اوْ	بَهْرَے	ان پر	وَسْبَ گرپڑتے	نَبِيْن	اپنے رب (کی)	آیات کیسا تھیں
5	هَبٌ	رَبَّنَا	يَقُولُونَ	وَ الَّذِينَ	وَ عُمِيَانًا	(73)
کو	عطا کر ہم کو	(اے) ہمارے رب	جو وہ سب کہتے ہیں	اور	اور انہیں (ہو کر)	
ا	اجْعَلْنَا	وَ ذَرِيتَنَا	قُرَّةَ أَعْيُنٍ	وَ مِنْ أَذْوَاجِنَا	ہماری بیویوں سے	
اور	آنکھوں کی ٹھنڈک	اور ہماری اولاد (سے)	اور ہماری بیویوں سے	اور	اور بنا ہمیں	
6	الْعُرْفَةَ	يَجُزُونَ	أُولَئِكَ	إِمَامًا	لِلْمُتَّقِينَ	(74)
ا	اوچا محل	وہ سب بدلتے دینے جائیں گے	یہی (لوگ)	امام	پرہیز گاروں کا	
7	فِيهَا تَحِيَّةً	يُلْقَوْنَ	صَابَرُوا	بِيمَا		
اوْ	اس میں	وہ سب استقبال کیے جائیں گے	اور	اس وجہ سے جو ان سب نے صبر کیا	اوْ	
8	وَ مُسْتَقْرَأً	فِيهَا حَسْنَتٌ	خَلِيلِينَ	سَلَمًا		
اوْ	قرار گاہ	woh achi hei اپنی ہے وہ	اس میں	سُب ہمیشہ رہنے والے	اوْ	
9	لَوْلَا	رَبِّيْنَ	قُلْ	مُقاَمًا		
اوْ	اور	نَبِيْن وہ پرواہ کرتا	ما	قِيَامًا		
10	لَزَاماً	مِيرَاب	يَعْبُؤُا بِكُمْ	كَهْ دیکھیے	قِيَام گاہ	
اوْ	لازمی (اس کی سزا)	تمہاری	رَبِّيْن	کَهْ دیکھیے	دُعَاؤُكُمْ	
11	يَكُونُ	فَسَوْفَ	فَقَدْ			
اوْ	وہ ہو گی	تو جلد ہی	نَفْسَكَ			
12	لَعْلَكَ	كَذَبْتُمْ	بَاعِحٌ			
اوْ	شاید آپ	لِزَاماً	مُؤْمِنِينَ			
13	الْكِتَبُ الْمُبَيِّنُونَ	إِيْتٍ	تِلْكَ	طَسَمَ		
اوْ	واضح کتاب (کی)	آتیں (بین)	يَه	ہم		
14	أَلَا	نَشَا	بَاخِحٌ			
اوْ	ہوتے وہ سب	کہ نَبِيْن	اپنے آپ کو			
اوْ	عَلَيْهِمْ	نُنَزِّلُ	إِنْ			
اوْ	ان پر	(تو) ہم نازل کر دیں	اگر			
اوْ		ہم چاہیں	سَبِ إِيمَانٍ وَالْ			

### ● کالارنگ: اصل لفظ کے لیے

• نیلارنگ: دوسری علامت کے لیے

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

عَلَيْهَا	علیٰہہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَ	و، شان، وشکت، رحم و کرم۔
يَقُولُونَ	قول، مقول، اتوال زریں۔
هَبْ	ہبہ، کرنا، وہی علم۔
مِنْ	منجانب، من جیتِ القوم۔
أَذْوَاجُنَا	زوج، ازدواجی زندگی، ازواج۔
دُرِّيْنَا	ذرتیت آدم، ذرتیت ابلیس۔
أَعْيُنْ	عین شاہد، عین اس وقت۔
الْمُتَقِّيْنَ	متقوی، متقد۔
إِمَامًا	امام، امامت، آئندہ کرام۔
يُجُودُونَ	جزا و سزا، جزاک اللہ۔
بَيْنَا	ما حول، ما باز، ما فوق افطرت۔
صَبَرُوا	صبر، صابر، صبر و شکر۔
يُلْقَوْنَ	ملقات، ملاقیتِ حضرات۔
فِيهَا	فی الحال، فی الحقيقة۔
سَلَمًا	امن و سلامت، سلامت۔
خَلِيلِيْنَ	خلال، خلد، بریں۔
حَسْنَتْ	حسن، حسنات، قرض حسن۔
مُسْتَقَرًا	قول و قرار، قرار گاہ، جا۔
فُلْ	قول، اتوال، اتوال زریں۔
كَلَّبَتْمُ	کلب یاں، کذاب، بکذب۔
لِزَاماً	الازم و ملزم، اترام۔
أَيْتُ	آیت، آیات قرآن۔
الْكِتَبِ	کتاب، کتب، کاتب، کتابت۔
الْمُبِيْنُ	بیان، دلیل یاں، مبینہ طور پر۔
نَفْسَكَ	نفس انسانی، نظام نفس، نفس۔
مُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
نَشَا	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
نُنَزِّلُ	نازل، نزول، منزل من اللہ۔
عَلَيْهِمْ	علیٰہمہ، علی الاعلان، علی العموم۔

بِاِيْتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخْرُوا عَلَيْهَا

صُمَّاً وَعُمَيَاً

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا اور وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں عطا کر منْ أَذْوَاجِنَا وَذُرِّيْتَنَا فَرَأَيْنَا عَيْنِ هَدَى یوں اور **هدای** اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک

أَوْجَعَنَا الْمُتَقِّيْنَ إِمَامًا اور ہمیں پر ہیز گاروں کا امام بن۔

يُبَوْكَ بَلَّ مِنْ (جس میں) أُونچا محل دیئے جائیں گے

بِمَا صَبَرُوا وَ اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا اور

يُلْقَوْنَ فِيهَا تَحْيَةً وَسَلَمًا وہ استقبال کیے جائیں گے اس میں دعا و سلام کیسا تھا۔

خَلِيلِيْنَ فِيهَا ط اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

حَسْنَتْ مُسْتَقَرًا وَمُقَاماً وہ قرار گاہ اور قیام گاہ اچھی ہے۔

قُلْ مَا يَعْبُؤُ اِبْكُمْ رَبِّيْ

لَوْلَا دُعَاءُكُمْ هَقَدْ كَلَّبُتُمْ

فَسُوفَ يَكُونُ لِزَاماً

أَيَّا تُهَا: 227 26 سُورَةُ الشَّعْرَاءُ مَكِيَّةٌ 47

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طسَمَ

طسَمَ

تِلْكَ أَيْتُ الْكِتَبِ الْمُبِيْنِ ی واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔

شاید آپ اپنے آپ کو ہلاک کرنے والے ہیں

(اس پر) کہ وہ ایمان والے نہیں ہوتے۔

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ

الَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِيْنَ

اگر ہم چاہیں (ت) ہم ان پر نازل کر دیں

اَن نَشَأْ نَزِّلُ عَلَيْهِمْ

<sup>٥</sup> لَهَا	<sup>٤</sup> أَعْنَاقُهُمْ	<sup>٢ ٣</sup> فَظَلَّتْ	<sup>١ ٢</sup> أَيَّةً	<sup>٣</sup> مِنَ السَّمَاءِ
اس کے لیے	ان کی گردنبیں	پھر ہو جائیں	کوئی نشانی	آسمان سے
<sup>٦</sup> حُضُّرِينَ	<sup>٧</sup> وَ مَا يَأْتِيْهِمْ	<sup>٨</sup> مِنْ ذَكْرٍ	<sup>٩</sup> كَانُوا	<sup>١٠</sup> إِلَّا
سب جملکے والے	اور نہیں آتی ان کے پاس	کوئی نصیحت	مگر وہ سب ہوتے ہیں	مُحَدِّثٌ
<sup>١١</sup> فَقَدْ	<sup>١٠</sup> مُعْرِضِينَ	<sup>٥</sup> عَنْهُ	<sup>١٢</sup> كَانُوا	<sup>١٣</sup> كَذَّبُوا
				فَسَيِّئَاتِهِمْ
				مَا كَانُوا
				أَلْبَوْا
				بِهِ
<sup>١٤</sup> مُسْتَهْزِعُونَ	<sup>١٢</sup> أَوْ لَمْ يَرَوْا	<sup>٦</sup> أَوْ لَمْ	<sup>١٣</sup> فِيهَا	<sup>١١</sup> أَنْبَتَنَا
وہ سب جھٹا لچکے تو جلد ہی وہ آئے گا انکے پاس	اوکیا نہیں ان سب نے دیکھا زمین کی طرف	اوکیا نہیں	اوکیا نہیں	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ
				إِنَّ فِيهَا
				إِنَّ فِيهَا
				إِنَّ فِيهَا
<sup>٨</sup> مُؤْمِنِينَ	<sup>٤</sup> وَ مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ	<sup>١٣</sup> لَأَيْةً	<sup>١٤</sup> وَ إِنَّ رَبَّكَ	<sup>١٥</sup> لَهُوَ الْعَزِيزُ
اوکیا نہیں اور سب ایمان لانے والے	اوکیا نہیں ان کے اکثر سب ایمان لانے والے	اوکیا نہیں	اوکیا نہیں	الرَّحِيمُ
				وَ
<sup>١٦</sup> أَئْتِ	<sup>١٥</sup> أَنِ	<sup>١٤</sup> مُوسَى	<sup>١٣</sup> نَادِي	<sup>١٦</sup> إِذْ
تم آؤ کے	کہ	موسیٰ (کو)	رَبُّكَ	رَبُّكَ
				رَبُّكَ
<sup>١١</sup> قَوْمَ الظَّلِيمِينَ	<sup>٩</sup> أَلَا يَتَّقُونَ	<sup>٨</sup> قَوْمَ فِرْعَوْنَ	<sup>٧</sup> أَلَا يَتَّقُونَ	<sup>١٧</sup> فَرَعُونَ كَيْدُونَ
غلام لوگوں کے پاس فرعون کی قوم	کیا نہیں وہ سب ڈرتے	فرعون کی قوم	کیا نہیں	لَهُوَ الْعَزِيزُ
<sup>١٨</sup> قَالَ	<sup>١٩</sup> أَخَافُ	<sup>١٧</sup> رَبٌّ	<sup>١٨</sup> أَنْ	<sup>١٩</sup> أَنْ
اس نے کہا	میں ڈرتا ہوں	(اے میرے) رب	کہ	أَنِ
<sup>١٢</sup> يُكَذِّبُونَ	<sup>١٠</sup> يَضِيقُ	<sup>١٦</sup> وَ	<sup>١١</sup> صَدِّرِي	<sup>١٧</sup> يَضِيقُ
وہ سب جھٹا لکھیں گے مجھے	وہ تنگ ہوتا ہے	اور	میرا سینہ	صَدِّرِي

① ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

② ڈاٹ مونٹ کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

③ لفظ کے شروع میں کاترجمہ عموماً اپنے تو، پھر اور کنجی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

④ ڈھم کا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا پتا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

⑤ آہماں میں "درصل" لہ تھیہ پڑھنے میں آسمانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔

⑥ علامتیں جمع نہ کر کی علامت ہے کیونکہ اسکا علاق اعناق گردنوں سے ہے اس لیے بنائید میں مونٹ ترجمہ کیا گیا ہے۔

⑦ یہاں کے ترجمے کی ضرورت نہیں یہاں ذکر ہے کیونکہ لفظ نصیحت ارادوں میں مونٹ ہے اس لیے فعل کا ترجمہ وہ آتی ہے کیا گیا ہے۔

⑧ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

⑨ کافی فعل ماضی ہے ضرور ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

⑩ اسم کے شروع میں مڈ اور آخر سے پہلے زیر میں کر بیوال کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑪ پکا عموماً ترجمہ سے ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور بد لے میں کیا جاتا ہے۔

⑫ لَمْ کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ ماضی میں ہوتا ہے اس لیے کاترجمہ وہ کی جائے اس یا ان کیا جاتا ہے۔

⑬ ہُو کے بعد آذ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

⑭ فَعِيلُ کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑮ یہ درصل ان تھاگلے لفظ سے ملتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

⑯ یہاں ائْت سے مراد تم جاؤ ہے۔

مِنْ	: منجانب، من عن، مجنل۔
السَّيَاءُ	: کتب سماویہ، ارض و سمل۔
خَضِعِينَ	: خشون و خصوص۔
وَ	: شان و شوکت، بحر و افطار۔
ذُكْرٌ	: ذکر، انکار، تذکرہ، مذکرہ۔
الرَّحْلُونَ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
إِلَّا	: الاماشۂ اللہ، القلیل۔
مُعْرِضِينَ	: اعرض کرنا۔
كَلَّوْا	: کذب بیان، کذاب، کاذب۔
أَلَّوْا	: نبی، نبوت، انبیاء۔
يَسْتَهْزِئُونَ	: استہزا کرنا۔
يَرْدَوْا	: رویت باری تعالیٰ، مری، ریا۔
إِلَى	: الداعی ایلی الحیر، مرسل الیہ۔
الْأَرْضَ	: ارض و سما، ارض مقدس۔
أَنْتَنَا	: نباتات و جمادات، بناتائی۔
كُلُّ	: کل نمبر، کل کائنات۔
كَرِيمٌ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم و حکم۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی الواقع۔
أَكْثَرُهُمْ	: کثرت، اکثر، کثیر۔
مُؤْمِنِينَ	: ایمان، مومن، امن۔
الْجَيْمُ	: رحیم و کریم، رحم و کرم۔
نَادِي	: نداء، ندائی، ندائے ملت۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، اقوام تحدید۔
لَا	: لاعلان، لا جواب، لا تعداد۔
يَتَقُونَ	: تقوی، متقی۔
قَالَ	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
أَخَافُ	: خوف، غاف، خوف و هراس۔
يُكَذِّبُونَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
يَضْيقُ	: ضيق الصدر، ضيق النفس۔
صَدْرٌ	: شرح صدر، شرق صدر۔

آسمان سے کوئی نشانی پھر ہو جائیں

مِنَ السَّمَاءِ أَيَّةً فَظَلَّتْ

أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خُضِعِينَ

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذُكْرٍ

مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثٍ

إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ

فَقَدْ كَذَبُوا

فَسِيَّاتِهِمْ أَثَّبُوا

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ

أَوَلَمْ يَرْوَا إِلَى الْأَرْضِ

كَمْ أَنْبَتَنَا فِيهَا

مِنْ كُلِّ ذُوْجٍ كَرِيمٍ

بِلَا شَهِيدٍ إِلَيْهِ

أَوْ إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

وَإِذَا نَادَى رَبُّكَ مُوسَى

أَنْ أَئُتِ الْقَوْمَ الظَّلِمِينَ

كَهُنَّ ظَالِمُونَ

قَوْمٌ فِرْعَوْنٌ طَالِمُونَ

أَلَا يَتَّقُونَ

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ

أَنْ يَكْذِبُونَ طَوْبِيَّ

وَيَضْيقُ صَدْرِيَّ

كَهُنَّ مجھے جھلائیں گے

اور میر سیدہ تنگ ہوتا ہے

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے

<sup>۱۳</sup> إِلٰى هَرُونَ	<sup>۳</sup> فَارِسُلْ	<sup>۲</sup> لِسَانِي	<sup>۱</sup> يَنْطَلِقُ	لَا	وَ
ہارون کی طرف	سو تو بھج	میری زبان	وہ چلتی ہے	نہیں	اور
آن	<sup>۳</sup> فَأَخَافُ	<sup>۶</sup> ذَلْكُ	<sup>۵</sup> عَلَىٰ	<sup>۴</sup> لَهُمْ	وَ
کہ	(پس میں ڈرتا ہوں)	مجھ پر	ایک گناہ (ہے)	ان کا	اور
بَايْتَنَا	فَادْهَبَا	كَلَّا	قَالَ	<sup>۷</sup> يَقْتُلُونَ	
وہ سب قتل کر دیں گے مجھے	فرمایا ہرگز نہیں	پس تم دونوں جاؤ	فرمایا ہماری نشانیوں کی ساتھ	پس تم دونوں جاؤ	<sup>۱۴</sup> مُسْتَمِعُونَ
<sup>۱۱</sup> فُرْعَوْنَ	<sup>۳</sup> فَاتِيَا	<sup>۹</sup> فَاتِيَا	<sup>۸</sup> إِنَّا	<sup>۸</sup> مَعْكُمْ	
(فرعون کے پاس)	تو تم دونوں آؤ	سنے والے	تمہارے ساتھ	بے شک ہم	بے شک ہم
إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ	<sup>۱۶</sup> إِنَّا رَسُولُ	<sup>۱۶</sup> إِنَّا رَسُولُ	<sup>۳</sup> فَقُولَا	<sup>۸</sup> إِنَّا	
پس تم دونوں کے رب (کے)	سب جہانوں کے رب (کے)	یہ کہ تو بھج دے	پس تم دونوں کہو	بیشک ہم	آن اُرسُلُ
مَعَنَا	بَنْيَ إِسْرَائِيلَ	قَالَ أَ لَمْ تُرِيكَ			
ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل (کو)	اس نے کہا کیا نہیں			
<sup>۱۸</sup> سِنِينَ	<sup>۱۲</sup> مِنْ عُمِّرِكَ	<sup>۱۷</sup> وَ لَيْثَتْ فِينَا	<sup>۱۸</sup> فِينَا وَ لَيْدَا	<sup>۱۹</sup> مِنَ الْكُفَّارِينَ	
کئی سال	اور تو ٹھہر ارہا	ہم میں اپنی عمر کے	اور تو نے کیا	اور تو نے کیا	وَ أَنْتَ
فَعَلْتَ	فَعَلَتَكَ	<sup>۱۳</sup> التَّقِيَ فَعَلْتَ وَ	<sup>۱۳</sup> التَّقِيَ فَعَلْتَ وَ		
اپنا وہ کام	جو تو نے کیا	اور تو نے کیا	او		
فَعَلْتَ	فَعَلَتَكَ	وَ أَنْتَ	وَ أَنْتَ		
ناشکروں میں سے	کہا میں نے کیا سے	اس وقت جبکہ میں	کہا میں نے کیا سے	کہا میں نے کیا سے	
خِفْتُكُمْ	لَيْلَةً	<sup>۲۰</sup> فَغَرَوْتُ مِنْكُمْ	<sup>۲۰</sup> فَغَرَوْتُ مِنْكُمْ	<sup>۱۹</sup> مِنَ الظَّالِمِينَ	
میں ڈرامت سے	تم سے جب	پھر میں بھاگ گیا	پھر میں بھاگ گیا	گمراہوں میں سے	
<sup>۱۵</sup> جَعَلَنِي	حُكْمًا	<sup>۲</sup> رَبِّي	<sup>۱۴</sup> لِي	<sup>۱۴</sup> فَوَهَبَ	
اور اس نے بنایا مجھے	حکم اور میرے رب (نے)	مجھ کو	مجھ کو	پھر عطا کیا	
عَلَىٰ	تَمِّنَهَا	<sup>۱</sup> وَ تِلْكَ	<sup>۱</sup> وَ تِلْكَ	<sup>۱۵</sup> مِنَ الْمُرْسَلِينَ	
تو جنت رہا ہے اسے	احسان	اور یہ	اور یہ	رسولوں میں سے	

۱ یَنْطَلِقُ مذکور فعل ہے کیونکہ اس کا تعلق لِسَانِی سے ہے جو کہ اردو میں مؤنث ہے اس لیے اس کا ترجمہ وہ چلتی ہے میں کیا گیا ہے۔

۲ میری، میرے یا پینا، لپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۳ لفظ کے شروع میں کاترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سواور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

۴ آنہم میں ”دَرَاصِل“ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔

۵ عَلَى دراصل عَلَى + ای کا مجموعہ ہے۔

۶ ڈل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۷ یہ دراصل يَقْتُلُونَ+ن+تی تھا اعدے کے مطابق وہ کافون حذف ہوا فعل کی ساتھ ہی لگاتے ہوئے درمیان میں آیا ہے اور آخر سے تخفیف کی خاطری کو حذف کیا گیا ہے۔

۸ اکاراصل ان+نا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون حذف ہے۔

۹ اسم کے شروع میں اور آخر سے پہلے زیر میں کریں والے کا مفہوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی عظمت کی وجہ سے جمع کا اس استعمال ہوا یہاں نون کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

۱۰ یہاں مراد تم دونوں جاؤ ہے۔

۱۱ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

۱۲ یہاں من کا ترجمہ کے ضرورتا کیا گیا ہے۔

۱۳ اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیر، تیری، تیرے یا پینا، لپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۱۴ لکاترجمہ عموماً کے لیے ہوتا ہے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

۱۵ فعل کے آخر میں ہو تو درمیان میں کاضافہ ہوتا ہے اور ترجمہ مجھ کیا جاتا ہے۔

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي

فَأَرْسِلْ إِلَى هُرُونَ

وَلَهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَآخَافُ

أَنْ يَقْتُلُونَ

فَادْهُبَا بِاِيْتِنَا

إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَبِعُونَ

فَاتِيَا فِرْعَوْنَ قُوْلَا

إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَلَمِيْنَ

أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ

قَالَ الَّمْ نَرِيكَ

فِينَا وَلِيْدَا وَلِبِثَتَ

فِينَا مِنْ عُمِّرِكَ سِنِّيْنَ

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ

وَأَنْتَ مِنَ الْكُفَّارِيْنَ

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا

وَأَنَا مِنَ الصَّالِيْلِيْنَ

فَفَرَدْتُ مِنْكُمْ لَتَاهِيْتُكُمْ

فَوَهَبَ لِي رَبِّيْ حُكْمًا

وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسِلِيْنَ

تَلِكَ نِعْمَةٌ تَدْهَمَ عَلَيَّ

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

لَا: لاعلان، لا تعداد، لا علم۔

لَا

لِسَانِي: لسان، لسانی تعصباً۔

لِسَانِي

فَارْسِلْ: رسول، مرسل، رسالت۔

فَارْسِلْ

إِلَى: الداعی ایلِ الخیم، رسول الیہ۔

إِلَى

فَآخَافُ: خوف، خائف۔

فَآخَافُ

يَقْتُلُونَ: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

يَقْتُلُونَ

قَالَ: قول، قائل، قول زیرین۔

قَالَ

بِاِيْتِنَا: آیت، آیات قرآنی۔

بِاِيْتِنَا

مَعَنْهُ: مع اہل و عیال، معیت۔

مَعَنْهُ

مُسْتَبِعُونَ: سمع و صر، آلہ سماعت۔

مُسْتَبِعُونَ

رَسُولُ: رسول، مرسل، رسالت۔

رَسُولُ

الْعَلَمِيْنَ: عالم اسلام، عالم عقلي۔

الْعَلَمِيْنَ

بَيْنَيْ: ابناۓ جامعہ، ابناں عمر۔

بَيْنَيْ

فِينَا: فی الحال، فی الحقيقة۔

فِينَا

وَلِيْدَا: ولد، ولدیت، اولاد۔

وَلِيْدَا

وَ: لیل و نہار، حرم و کرم۔

وَ

مِنْ: محبوب، من حیث القوام۔

مِنْ

عُمْرِكَ: عمر، عمریں یہت گئیں، عمر دراز۔

عُمْرِكَ

سِنِّيْنَ: سن پیدائش، سن بلوغت۔

سِنِّيْنَ

فَعَلَتَ: فعل، فاعل، مفعول۔

فَعَلَتَ

الْفُرْقِيْنَ: کفران نعمت۔

الْفُرْقِيْنَ

الصَّالِيْلِيْنَ: ضلال و گراہی۔

الصَّالِيْلِيْنَ

فَغَرَرْتُ: فرار، مفرر، رہا فرار اختیار کرنا۔

فَغَرَرْتُ

خَفْتُكُمْ: خوف، خائف خوف وہر اس۔

خَفْتُكُمْ

فَوَهَبَ: ہبہ کرنا، کبی اور وہبی۔

فَوَهَبَ

رَبِّيْ: رب العزت، رب العالمین۔

رَبِّيْ

حُكْمًا: حکم، حاکم، حکوم، تحکم۔

حُكْمًا

الْمُرْسِلِيْنَ: رسول، رسالت، مرسل۔

الْمُرْسِلِيْنَ

نِعْمَةً: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

نِعْمَةً

عَلَيْهِ: علی الاعلان، علی العموم۔

عَلَيْهِ

اور میری زبان نہیں چلتی

سو توہاروں کی طرف (پیغام) بھیجن (کہ میرے ساتھ چلتے ہیں) <sup>(13)</sup>

اور میرے ذمے انکا ایک گناہ ہے پس میں ڈرتاہوں

کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے <sup>(14)</sup> فرمایا ہرگز نہیں (یعنی یا ہرگز بھیجا گا)

پس تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ

بے شک ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔ <sup>(15)</sup>

تو تم دونوں جاؤ فرعون کے پاس پس تم دونوں کہو

بیشک ہم سب جہاںوں کے رب کے رسول ہیں <sup>(16)</sup>

یہ کہ توہارے ساتھ بھی اسرائیل کو بھیج دے۔ <sup>(17)</sup>

اس نے کہا کیا ہم نے تجھ پالا نہیں

اپنے اندر اس حال میں کہ (تو) بچہ تھا اور تو ٹھہر اہما

ہم میں اپنی عمر کے کئی سال۔ <sup>(18)</sup>

اور تو نے اپنا وہ کام کیا جو تو نے کیا

اور تو ناشکروں میں سے ہے۔ <sup>(19)</sup>

کہا (مویسی نے) میں نے اس (کام) کو اس وقت کیا

جبکہ میں گمراہوں (خطاکاروں) میں سے تھا۔ <sup>(20)</sup>

پھر میں تم سے بھاگ گیا جب میں تم سے ڈرا

پھر میرے رب نے مجھے حکم (نبوت و علم) عطا کیا

اور اس نے مجھے رسولوں میں سے بنایا۔ <sup>(21)</sup> اور (یہ)

یہ احسان ہے (یہ) اسے تو مجھ پر جتا ہے (اویہ بھول کیا)

• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے  
• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

وَ	فِرْعَوْنُ	بَنَى إِسْرَائِيلَ	عَبْدُتَ	أَنْ
أَوْ	فِرْعَوْنَ نَزَّ	كَبَاهُ	تَوْنَ غَلَامَ بَنَارَكَاهَ	كَهُ
وَ	رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	قَالَ رَبُّ الْعَالَمِينَ	رَبُّ الْعَالَمِينَ	مَا
أَوْ	آسَانُوا كَارَبَ	كَهَا	جَهَانُولَ كَارَبَ	كَيَا (بے)
وَ	كُنْتُمْ مُّوْقَنِينَ	إِنْ	بَيْنَهُمَا طَ	مَا
كَهَا	سَبِّيقِينَ كَرِيَا لَهُ	كَيَا	اَنْ دُونُوں کَهُ درَمِيَانَ	جَوْ
قَالَ	لَا تَسْتَعِيُونَ	أَ	حَوْلَةَ	لِنَ
كَهَا	نَبِيِّنَ تَمْسِبَتَهُ	كَيَا	اَسَ کَهُ اَرَدَگَرَدَ	(اَن) سَهُ جَوْ
قَالَ	أَبَاكُمُ الْأَوَّلِينَ	رَبُّ	رَبُّكُمْ	رَبُّكُمْ
كَهَا	تَمَهَارَے پَہلے سَبَ آبَا اَجَدَادَ کَا	رَبُّ	تَمَهَارَابَ	رَبُّكُمْ
قَالَ	إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونَ	إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسَلَ	إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسَلَ	إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسَلَ
كَهَا	تَمَهَارَاسُولَ بَھِيجَا گَيَا ہے	جَوْ	تَمَهَارَاسُولَ بَھِيجَا گَيَا ہے	بَشَکَ
قَالَ	بَيْنَهُمَا طَ	مَا	رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
كَهَا	اَنْ دُونُوں کَهُ درَمِيَانَ	جَوْ	مَشْرِقَ اَوْ مَغْرِبَ كَارَبَ	مَشْرِقَ اَوْ مَغْرِبَ كَارَبَ
قَالَ	اَخْنَثَ	لِنَ	كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ	كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ
كَهَا	بَیْنَاً اَگَرْ تَوْنَ بَنَیَا	قَالَ	قَالَ	إِنْ
قَالَ	مِنَ الْمَسْجُونِينَ	لِنَ	تَعْقِلُونَ	كُنْتُمْ
كَهَا	قَدِيلُوں مِنْ سَهُ	قَالَ	تَعْقِلُونَ	إِنْ
قَالَ	مُبِينٌ	بِشَعْرٍ	جِئْتُكَ	أَوْ لَوْ
كَهَا	وَاضْعَ	بِشَعْرٍ	مِنْ لَأَوْنَ تَیرَے پَاسَ	أَوْ لَوْ
قَالَ	مُبِينٌ	بِشَعْرٍ	مِنْ لَأَوْنَ تَیرَے پَاسَ	أَوْ لَوْ
كَهَا	وَاضْعَ	بِشَعْرٍ	مِنْ لَأَوْنَ تَیرَے پَاسَ	أَوْ لَوْ
قَالَ	فَاتِ	إِنْ	كُنْتَ مِنَ الصَّدِيقِينَ	إِنْ
كَهَا	پَسْ تَوْلَے آ	بَهَ	كُنْتَ مِنَ الصَّدِيقِينَ	بَهَ
قَالَ	مُبِينٌ	هَيْ	فَإِذَا	فَإِذَا
كَهَا	وَاضْعَ	هَيْ	تَوْچِانَكَ	عَصَاهُ
قَالَ	ثُعَبَانُ	هَيْ	تَوْچِانَكَ	فَالْقَيْ
كَهَا	اَزْدَهَلَاتِی	هَوْ	اَپَنِ لَاحَیِ	عَصَاهُ
قَالَ	مُبِینٌ	هَوْ	اَپَنِ لَاحَیِ	فَالْقَيْ
كَهَا	وَاضْعَ	هَوْ	تَوْا سَنَے چِنَکَی	مُبِینٌ

۱ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں

۲ پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

۳ ما کا ترجمہ عموماً جو جس کبھی کی، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۴ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کہیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۵ قال، یقُولُ کے بعد کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

۶ لا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہوتا تو

۷ اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۸ گُم کا ترجمہ اسم کے آخر میں تمہارا،

تمہاری، تمہارے یا پتا، اپنے کیا جاتا ہے۔

۹ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۰ لَنظَکَ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جو کا ترجمہ ضرور یا تھیا کیا جاتا ہے۔

۱۱ ڈبل حرف میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

۱۲ ۱۰ فعل کے شروع میں اور آخر میں ن

میں تاکید اور تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی

لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔

۱۳ چِنْتُ اور فَاتُ کے بعد اگر بہ تو اسکا

ترجمہ میں لے آؤ اور پس افے آکیا جاتا ہے۔

۱۴ پکا عموماً ترجمہ سے ساخت کبھی پر کبھی کا،

کی، کے، کو اور کبھی بد لے میں کیا جاتا ہے۔

۱۵ فَاعِلُ کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے

اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

۱۶ ۱۰ ۱۰ ایک اسم کے آخر میں ہوتا ترجمہ اس کا،

اُنکی، اس کے یا پتا، اپنے، اپنے کیا جاتا ہے۔

۱۷ اذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک

کبھی کیا جاتا ہے۔

۱۸ هَیٰ واحد مُوْنَث کے لیے اور ہُو واحد

ذکر کے لیے دونوں کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔

## قرآن الفاظ کا اردو استعمال

عَبْدَتْ	: عابد، عبادت، معبد۔
بَنَىَ	: بنائے جامعہ، ائمہ وقت۔
إِسْرَأَيْلَ	: یعقوب علیہ السلام کا قبہ ہے۔
الْعَلَمِينَ	: عالم اسلام، عالم عقبی۔
السَّمُوتْ	: کتب سماویہ، ارض وسیل۔
الْأَرْضْ	: ارض مقدس، کہہ ارض
مَا	: ناحول، ما تحت، ما جراہ۔
بَيْنَهُمَا	: بین میں، بین الاقوامی۔
مُوْقِنِينَ	: یقین، یقین حکم، یقین کامل۔
حَوْلَةَ	: ناحول، ماحولیات۔
لَا	: لاعلاج، لا جواب، لا علم۔
تَسْتَعِمُونَ	: سمع وبصر، آلامہ سماعت۔
قَالَ	: قول، بقوله، احوال زیر۔
الْأَوَّلِينَ	: اول و آخر، اولین فرست۔
أَبَايْكُمْ	: آباً اجداد، آبائی علاقہ۔
إِلَيْكُمْ	: مرسل الایہ، الداعی الی اخیر۔
رَسُولُكُمْ	: رسول، مرسل، رسالت۔
مَجْنُونٌ	: مجمن، جنون۔
الْمُشْرِقُ	: مشرق و مغرب، مشرق دوایت
بَيْنَهُمَا	: بین میں، بین الاقوامی۔
تَعْقِلُونَ	: عقل، عاقل، معقول۔
اتَّخَذَتْ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ ماخذ۔
غَيْرِي	: دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
بِشَّيْعَةٍ	: شے، اشیائے خوردن و نوش۔
مُبِينٌ	: بیان، دلیل میں، مبینہ طور پر۔
الصَّدِيقِينَ	: صدق و صفا، صادق و ایمن۔
فَالْقَاعِ	: القاء۔
عَصَاهُ	: عصاء، عصاء موسی۔
مُبِينٌ	: بیان، دلیل میں، مبینہ طور پر۔

كَ تُونَے (بیری قم)، بني اسرائیل کو غلام بنار کھا ہے۔	أَنْ عَبَدْتَ بَنَىَ إِسْرَأَيْلَ
فرعون نے کہا اور رب العالمین کیا (چیز) ہے۔	قَالَ فَرْعَوْنُ وَمَادْبُ الْعَلَمِينَ
(موسیٰ نے) کہا آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور (اس کا بھی) جوان دونوں کے درمیان ہے	قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا يَنْهَا مَا
اگر تم یقین کرنے والے ہو۔	إِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِينَ
(فرعون نے) ان سے کہا جو اس کے ارد گرد تھے کیا تم سنتے نہیں۔	أَلَا تَسْتَمِعُونَ
اور تمہارے پہلے آباء اجداد کا (بھی) رب ہے۔	قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ أَبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ
(فرعون نے) کہا بے شک تمہارا (یہ) رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے یقیناً دیوانہ ہے۔	قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسَلَ إِلَيْكُمْ لِمَجْنُونٌ
(موسیٰ نے) کہا (جو) مشرق اور مغرب کا رب ہے اور (اس کا بھی) جوان دونوں کے درمیان ہے	قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا يَنْهَا مَا
اگر تم عقل رکھتے ہو۔	إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ
(فرعون نے) کہا یقیناً اگر تو نے میرے علاوه کوئی معبد بنایا بلاشہ میں تجھے ضرور قیدیوں میں سے کر دوں گا	قَالَ لَيْلَنَا تَخْذِلَتِ إِلَهًا غَيْرِي لَا جَعَلَنَا مِنَ الْمَسْجُونِينَ
(موسیٰ نے) کہا اور کیا اگرچہ میں تیرے پاس لے آؤں کوئی واضح چیز۔	قَالَ أَوْلَوْ جَنْتَكَ بِشَّيْعِ مُبِينٍ
اگر تو سچوں میں سے ہے۔	إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّدِيقِينَ
تو (موسیٰ نے) اپنی لاخی پھینکی	فَالْقُلْيَ عَصَاهُ
تو اچانک وہ واضح اڑدھا تھی۔	فَإِذَا هِيَ ثُعَبَانٌ مُّبِينٌ

<sup>۳</sup> بَيْضَاءُ	هِيَ	<sup>۲</sup> فَإِذَا	<sup>۱</sup> يَدَهُ	نَزَعَ	وَ
سَفِيدٌ	وَهُ	تَوَاضَّعَ	أَبْنَا تَحْتَ	نَكَالًا	أَوْ
عَ					
<sup>۴</sup> هُذَا	إِنَّ هُذَا	<sup>۴</sup> حَوْلَةً	<sup>۴</sup> لِلْمَلَأِ	قَالَ	<sup>۳۳</sup> لِلنَّظَرِيْنَ
سَبِيلٌ	سَرداروں سے	اپنے اردگرد	بلاشبہ یہ	اس نے کہا	لِلنَّظَرِيْنَ
عَ					
<sup>۵</sup> يُخْرِجُكُمْ	<sup>۶</sup> أَنْ	<sup>۷</sup> يُرِيدُ	<sup>۸</sup> عَلِيِّمٌ	<sup>۹</sup> لَسْحَرٌ	
لِيَقِيَّنَا	کر	وَهُچَاهِتاً	خوب علم رکھنے والا	جادوگر (ہے)	
عَ					
<sup>۱۰</sup> قَالُوا	<sup>۱۱</sup> تَأْمُرُونَ	<sup>۱۲</sup> فَمَاذَا	<sup>۱۳</sup> بِسِحْرٍ	<sup>۱۴</sup> مِنْ أَرْضَكُمْ	
تَهاری سرزین سے	تم سب حکم دیتے ہو ان سب نے کہا	تو کیا	اپنے جادو سے	تَهاری سرزین سے	
عَ					
<sup>۱۵</sup> فِي الْمَدَائِنِ	<sup>۱۶</sup> اَبْعَثُ	<sup>۱۷</sup> وَ	<sup>۱۸</sup> اَخَاهُ	<sup>۱۹</sup> اَرْجَهُ	
مہلت دے اسے	اور تو بھیج	اور اسکے بھائی (کو)	اوہ بھائی کو	اوہ بھائی کو	
عَ					
<sup>۲۰</sup> بِكُلِّ سَحَارٍ	<sup>۲۱</sup> عَلِيِّمٌ	<sup>۲۲</sup> يَا تُوكَ	<sup>۲۳</sup> حُشْرِيْنَ		
سب اکٹھا کرنیوالے	وہ سب لے آئیں تیرے پاس	ہر بڑے جادوگر کو	خوب علم رکھنے والا		
عَ					
<sup>۲۴</sup> وَ قَيْلَ	<sup>۲۵</sup> لِمِيقَاتٍ	<sup>۲۶</sup> يَوْمٌ مَعْلُومٍ	<sup>۲۷</sup> السَّحَرَةُ	<sup>۲۸</sup> فَجُمْعٌ	
اور کہا گیا	اور معین دن	طے شدہ وقت پر	جادوگر	تجمع کیے کے	
عَ					
<sup>۲۹</sup> لَعَلَّنَا	<sup>۳۰</sup> اَنْتُمْ	<sup>۳۱</sup> مُجْتَمِعُونَ	<sup>۳۲</sup> هَلْ	<sup>۳۳</sup> لِلنَّاسِ	
ہم پیروکار بن جائیں	ہوں وہ سب	ہی سب غلبہ پانے والے	کیا تم	لوگوں سے	
عَ					
<sup>۳۴</sup> كَانُوا هُمُ الْغُلَبِيْنَ	<sup>۳۵</sup> اَنْ	<sup>۳۶</sup> كَانُوا	<sup>۳۷</sup> السَّحَرَةُ	<sup>۳۸</sup> نَتَّيْعُ	
ہم پیروکار بن جائیں	اگر	ہوں وہ سب	جادوگروں (کے)	السَّحَرَةُ	
عَ					
<sup>۳۹</sup> اِنَّ	<sup>۴۰</sup> قَالُوا	<sup>۴۱</sup> لِفْرَعَوْنَ	<sup>۴۲</sup> جَاءَ	<sup>۴۳</sup> لَنَا	
کیا واقعی	کیا واقعی	فرعون سے	آگئے جادوگر	ضرور کوئی صلہ (ہوگا)	
عَ					
<sup>۴۴</sup> نَحْنُ الْغُلَبِيْنَ	<sup>۴۵</sup> اِنْ	<sup>۴۶</sup> كُنَّا	<sup>۴۷</sup> لَاجْرًا	<sup>۴۸</sup> اَنْكُمْ	
ہمارے لیے ہم	ہم سب ہی غلبہ پانے والے	اگر ہوئے ہم	ضرور کوئی صلہ (ہوگا)	اِذَا	
عَ					
<sup>۴۹</sup> لَمِنَ الْمُقْرَبِيْنَ	<sup>۵۰</sup> اِنَّكُمْ	<sup>۵۱</sup> اَنَّكُمْ	<sup>۵۲</sup> نَعَمْ	<sup>۵۳</sup> قَالَ	
ضرور مقرب لوگوں میں سے	اس وقت	اور بے شک تم	ہاں کہا	کہا	
عَ					

- ۱) یا اُم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اُنکی اس کے یادبنا، لبکن اپنے کیجا جاتا ہے۔
- ۲) اذا کا ترجمہ عموماً جب یا اچانک اور اذا کا ترجمہ اس وقت یا بت کیجا جاتا ہے۔
- ۳) آءاً اُم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ مکن نہیں۔
- ۴) قَالَ، يَقُولُ اور قَيْلُ وغیرہ کے بعد کا ترجمہ سے کیجا جاتا ہے۔
- ۵) فعل کے آخر میں علامت گُمْ ہوتا تو اس کا ترجمہ تمہیں کرتے ہیں۔
- ۶) آذِجَه دراصل آذِجٌ + تھا اور بعض نے اس کا صل اذِجَه بھی بتایا ہے کہ تخفیف کی وجہ سے کوگرا گیا ہے قرآنی کتب میں وقف کی وجہ سے کوساکن لکھا گیا ہے۔
- ۷) يَا تُوكَ کے بعد اگر بہ تو اس کا ترجمہ وہ سب لے آئیں کیا جاتا ہے۔
- ۸) کا عموماً ترجمہ سے ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلتے میں کیجا جاتا ہے۔
- ۹) فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۱۰) السَّحَرَةُ کے آخر میں فوج کے لیے آئی ہے واحد مؤنث کی نہیں ہے۔
- ۱۱) قَيْلُ دراصل قُولُ تھا قافِ فعل کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے بہاں قائدے کے مطابق و کی زیر پچھلے حرفاً کو دے کر اسے ی سے بدلا گیا ہے۔
- ۱۲) لَكَّا دراصل لَكَّنا تھا اگر امر کے اصول کے مطابق و کوہٹا کرک کو پیش دی جاتی ہے اور کون میں دغم کیجا جاتا ہے۔
- ۱۳) نَخْنُ کے بعد آذ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیجا جاتا ہے۔

نَزَعٌ	: حالت نزع، بزني، بیان۔
يَدَهُ	: یہدیہ، ید طولی، رفع الیدین۔
بَيْضَاءُ	: یہدیہ، ید
لِلنَّظَرِيْنَ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
لِلْمَلَأِ	: الحمد لله، الہذا۔
حَوْلَةٌ	: ناحل، احوالیات۔
هُدَا	: مسجد ہذا، ہذا، حامل تقدیم ہذا۔
لَسْجُورٌ	: سحر، سحریانی، مسحور کرن آواز۔
عَلِيِّمٌ	: علم، عام، تعلیم، معلومات۔
يُرِيْيُنْ	: ارادہ، مرید، مراد۔
يُخْرِجُكُمْ	: خارج، خروج، وزیر خارج۔
أَرْضُكُمْ	: ارض وسما، ارض مقدس۔
ثَامِرُونَ	: امر، آمر، مامور، امانت اسلامی۔
أَخَاهُ	: اخوت، مواخات۔
أَبْعَثُ	: بعثت، مبعوث۔
الْمَدَائِنِ	: مدینۃ الاولیاء، مدینۃ تمدن۔
حَشْرِيْنَ	: حشر، محشر، حشر شتر۔
فَجْمَعَ	: جمع، جامع، مجع، جماعت۔
لَمِيقَاتٍ	: میقات حج، وقت، اوقات۔
وَ	: لیل و نہار، شان و شوکت۔
قَيْلَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
الْمَنَاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
مُجَتَمِعُونَ	: جمیع، جامع، جماعت، اجتماع۔
نَثَبَغُ	: اتباع، تابع، قیع سنت، تابعی۔
السَّحَرَةَ	: سحر، سحریانی، مسحور کرن آواز۔
الْغَلِيْبِيْنَ	: غالب، غالب، مغلوب۔
لِفَرْعَوْنَ	: الحمد لله، الہذا / فرعون۔
أَجْرًا	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
لَيْنَ	: من جانب، من و عن، مخلص۔
الْمُقْرَبَيْنَ	: قرب، قریب، مقرب۔

اور اس نے اپنا ہاتھ نکالا تو اچانک وہ دیکھنے والوں کے لیے سفید (پکندر) تھا۔
(فرعون نے اپنے ارد گرد سرداروں سے کہا بلاشبہ یہ یقیناً علم رکھنے والا جادوگر ہے۔)
پر یہدیہ آن مُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ وَهَاجَتْهُ إِلَيْهِ سَرْزِمِنْ سَنَكَلَ دَهْرَهُ ۝
اپنے جادو سے، تو تم کیا حکم دیتے ہو؟
انہوں نے کہا مہلت دے (یعنی انتظار میں رکھ) اسے اور اس کے بھائی کو اور تو شہروں میں بھیج
اٹھا کرنے والے کو اسے آئیں تیرے پاس ہر بڑے جادوگر کو (جو) خوب علم رکھنے والا (ہیر) ہو
تو جمع کیے گئے جادوگر
لِمِيقَاتٍ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ۝ وَقَيْلَ مَعین دن کے طے شدہ وقت پر۔ اور کہا گیا لِلْمَنَاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَمِعُونَ ۝ لوگوں سے کیا تم جمع ہونے والے ہو
تاکہ ہم (ان) جادوگروں کے پیروکار بن جائیں اگر وہی غلبہ پانے والے ہوں۔ پھر جب
جادوگر آگئے (تو) انہوں نے فرعون سے کہا کیا واقعی ضرور ہمارے لیے کوئی صلحہ ہو گا
اگر ہم ہی غالب ہوئے۔
اس نے کہا اور بے شک تم اس وقت ضرور (میرے) مقرب لوگوں میں سے ہو گے۔
وَنَّعَيْدَهُ فَإِذَا هِيَ
يَيْضَاءُ لِلنَّظَرِيْنَ ۝
قَالَ لِلْمَلَأِ حَوْلَهُ
إِنَّ هَذَا السَّحْرُ عَلِيِّمٌ ۝
بِسْحَرٍ هُدَى فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝
قَالُوا أَرْجَهُ
وَأَخَاهُ وَأَبْعَثُ فِي الْمَدَائِنِ
حَشِرِيْنَ ۝ يَا تُوكَ
بِكُلِّ سَحَارِ عَلِيِّمٍ ۝
فَجْمِعَ السَّحَرَةَ
لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ۝ وَقَيْلَ مَعین دن کے طے شدہ وقت پر۔ اور کہا گیا لِلْمَنَاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَمِعُونَ ۝ لوگوں سے کیا تم جمع ہونے والے ہو
لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ
إِنْ كَانُوا هُمُ الْغُلَيْبُيْنَ ۝ فَلَمَّا
جَاءَ السَّحَرَةَ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ
أَيْنَ لَنَا لَأَجْرًا
إِنْ كَنَّا نَحْنُ الْغُلَيْبُيْنَ ۝
قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا
لِمَنِ الْمُقْرَبِيْنَ ۝

ما	أَلْقُوا	مُوسَى	لَهُمْ	قالَ
جو	تَمْسِبُ الْأَوْ	موْسَى نے	إِنْ سے	کہا
وَ	حِبَالَهُمْ	فَالْقُوَا	مُلْقُونَ	أَنْتُمْ
اور	اپنی رسیاں	تو ان سب نے ڈالیں	سَب ڈالنے والے (ہو)	تم
٤	بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ	قَالُوا	وَ	عِصِيَّهُمْ
	فرعون کی عزت کی قسم	ان سب نے کہا	اور	اپنی لٹھیاں
مُوسَى	فَالْقُقِي	لَنَحْنُ الْغَلِيُونَ	إِنَّا	
موسیٰ (نے)	پھر پھینکی	لِيَقِيَّا هُمْ هی سب غالب ہونے والے (ہیں)		
ما	تَكُفُّ	هِي	فَإِذَا	عَصَاهُ
جو	نُگِرِی تھی	وَه	تَوَاجَنَكَ	اپنی لاٹھی
١١	سُجَدِيَّنَ	فَالْقُقِي	يَا فِكُونَ	وَهْرُونَ
٤٦	السَّحَرَةُ	لَهُمْ	٤٥	٤٨
سب سجدہ کرنے والے	سب جھوٹ موث بنا رہے تھے	تو گرادی گئے	جادوگر	اوہ راون کے رب
رَبُّ مُوسَى	بِرَبِّ الْعَلَمِيَنَ	أَمَنَا	قَالُوا	
موسیٰ کے رب	سب جہاںوں کے رب پر	ہم ایمان لائے	ان سب نے کہا	
قَبْلَ	أَمَنْتُمْ	لَهُ	قَالَ	وَهْرُونَ
پہلے	اس کی	تم نے بات مانی	اس نے کہا	اوہ راون کے رب
١٢	لَكَبِيرُكُمْ	إِنَّهُ	لَكُمْ	أَذَنَ
	لِيَقِيَّا تمہارا بڑا (ہے)	تم کو	میں اجازت دیتا	کَ
	فَلَسُوفَ	السِّحْرَةُ	عَلَمُكُمْ	الَّذِي
جس نے	سو یقیناً جلد ہی	جادو	تَسْهِين سکھایا ہے	
١٢	أَرْجُلُكُمْ	أَيْدِيْكُمْ	لَا قِطَعَنَ	
بلاشہ ضرور میں کاؤں گا	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے کاؤں گا	
آجِمَعِينَ	لَا وَصَلَبَنَكُمْ	وَ		
سب کے سب (کو)	بلاشہ ضرور میں سولی دوں گا تَسْهِين	اوہ		

- ۱) لَهُمْ اور لَهُمْ میں ”لَهُ“ دراصل لِهٗ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ر
- استعمال ہو جاتا ہے۔
- ۲) یہ دراصل مُلْقِيْنَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ کی پیش پچھلے حرف کو دے کر پہ کو حذف کیا گیا ہے۔
- ۳) هُمْ اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا پتا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔
- ۴) یہاں علامت پس میں قسم کا مفہوم ہے۔
- ۵) إِنَّا دراصل ان + فَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفف کے لیے ایک نون حذف ہے۔
- ۶) نَحْنُ کے بعد آذ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔
- ۷) إِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اپنک بھی کیا جاتا ہے۔
- ۸) فعل کے شروع میں ڈ واحد موصیٹ کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
- ۹) فعل کے شروع میں پیش اور آخرسے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۱۰) السَّحَرَةُ کے آخر میں ڈ واحد موصیٹ کی علامت نہیں بلکہ یہ بُجح کے لیے آئی ہے۔
- ۱۱) فاعل کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
- ۱۲) كُمْ اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا پتا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تَسْهِين کیا جاتا ہے۔
- ۱۳) ڈ فعل کے شروع میں اور آخر میں میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشہ ضرور کیا گیا ہے۔
- ۱۴) لَا وَصَلَبَنَكُمْ کا لفظ قرآن کریم میں تین مرتبہ آیا ہے دو مرتبہ در میان میں و زائد ہے جو پڑھی نہیں جاتی۔

قَالَ لَهُمْ مُوسَى

الْقُوَّا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ

فَالْقُوَا حِبَالَهُمْ وَعَصِيَّهُمْ

وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ

إِنَّا نَحْنُ الْغَلِيُونَ

فَالْقُقِيْ مُوسَى عَصَاهُ

فَإِذَا هِيَ تَلَقَّفُ

مَا يَأْفِكُونَ

فَالْقُقِيْ السَّحَرَةُ سُجِّدُونَ

قَالُوا أَمَنَّا

بِرَبِّ الْعَالَمِينَ

رَبِّ مُوسَى وَهَرُونَ

قَالَ أَمْنَتُمْ لَهُ

قَبْلَ أَنْ أَذَنَ لَكُمْ

إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمْ

الَّذِي عَلِمَكُمُ السِّحْرَ

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ

لَا قَطَعَنَ أَيْدِيْكُمْ

وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خَلَافِ

وَلَا وَصَلَبَنَكُمْ أَجْمَعِينَ

قرآن الفاظ کاردو استعمال

قال	قول، مقولہ، اقوال زریں۔
أَقْوَى	: القاء، ملقات۔
مَا	: محال، ماجرا، مافق افطرت۔
عَصِيَّهُمْ	: عصاء، عصامے موئی۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگز۔
قَالُوا	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
بِعْدَهُ	: عزت، باعزت، معزز۔
الْغَلِيُونَ	: غالب، غلبہ، ظلن غالب۔
عَصَاهُ	: عصاء، عصامے موئی۔
مَا	: محال، ماجرا، مافق افطرت۔
فَالْقُلُّ	: القاء (ذالنا)۔
السَّحَرَةُ	: سحریانی، مسحور کن آواز بحر۔
سُجَّدِيْنَ	: سجدہ، مسجدہ ملائکہ، ساجد۔
أَمَنَّا	: ایمان، مؤمن، امن۔
بِرَبِّ	: ربوبیت، رب العالمین۔
الْعَالَمِيْنَ	: عالم اسلام، عالم برزخ۔
أَمْنَتُمْ	: ایمان، مؤمن، امن۔
قَبْلَ	: قبل از وقت، قبل الكلام۔
أَذَنَ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن عام۔
لَكَبِيرُكُمْ	: کبریائی، اکبر۔
عَلَمَكُمْ	: علم، عالم، تعلیم، معلم۔
تَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، معلومات۔
لَا قَطَعَنَ	: قطع تلقی، قطع رحمی، قاطع۔
أَيْدِيْكُمْ	: ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔
مِنْ	: منجانب، من جیث القوم۔
خَلَافِ	: خلاف، اختلاف، مختلف۔
لَا وَصَلَبَنَكُمْ	: صلیب، مصلوب۔
أَجْمَعِيْنَ	: جم، جمیع، اجتماع، جماعت۔

موئی نے ان سے کہا

تم ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔

تو انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاثھیاں ڈالیں

اور انہوں نے کہا فرعون کی عزت کی قسم

بلاشبہ یقیناً ہم ہی غالب ہونے والے ہیں۔

پھر موئی نے اپنی لاثھی چھکی

تو اچانک وہ نگل رہی تھی

(انو) جو وہ جھوٹ موت بنار ہے تھے۔

تو جادو گر سجدہ کرتے ہوئے گردابیے گئے۔

انہوں نے کہا ہم ایمان لائے

سب جہانوں کے رب پر۔

موئی اور ہارون کے رب پر۔

(فرعون نے کہا) کیا تم ایمان لائے اس پر

اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں

بلاشبہ وہ یقیناً تمہارا بڑا ہے

جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے

سو یقیناً جلد ہی تم جان لو گے

بلاشبہ ضرور میں تمہارے ہاتھ کاٹوں گا

اور تمہارے پاؤں مخالف سمت سے

اور ضرور بالضرور میں تمہیں سویں دول گا سب کو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

<b>قَالُوا</b>	<b>لَا ضَيْرَ زَ</b>	<b>إِنَّا</b>	<b>إِلَى رَبِّنَا</b>	<b>مُنْقَلِبُونَ</b>
ان سب نے کہا	نبیں کوئی نقصان	بلشبہ ہم	اپنے رب کی طرف	سب لوٹنے والے
<b>إِنَّا</b>	<b>نَطَعْ</b>	<b>أَنْ</b>	<b>يَغْفِرَ لَنَا</b>	<b>رَبُّنَا</b>
بے شک ہم	ہم امید رکھتے ہیں	کہ	وہ خوش دے گا	ہمارا رب
<b>خَطِيلَنَا</b>	<b>كُنَّا</b>	<b>أَنْ</b>	<b>أَوَّلَ</b>	<b>الْمُؤْمِنِينَ</b>
ہمارے گناہ	کہ	ہم ہوئے ہیں	پہلے	سب ایمان لانے والے
<b>وَ</b>	<b>أَوْحَيدَنَا</b>	<b>أَنْ</b>	<b>إِلَى مُوسَى</b>	<b>أَسْرِيرَ</b>
اور	ہم نے دھی کی	کہ	موسیٰ کی طرف	تونکال لے جارات کو
<b>بِعَبَادِي</b>	<b>إِنَّكُمْ</b>	<b>مُتَّبِعُونَ</b>	<b>لَشِرْذَمَةٍ</b>	<b>فَارَسَلَ فِرْعَوْنَ</b>
میرے بندوں کو	بے شک تم سب پیچھا کیے جانے والے ہو	تو بھیجا	تو نکال	فرعون(نے)
<b>فِي الْمَدَائِنِ</b>	<b>حُشْرِيْنَ</b>	<b>إِنَّ هُؤْلَاءِ</b>	<b>لَشِرْذَمَةٍ</b>	<b>أَسْرِيرَ</b>
شہروں میں	سب اکٹھا کرنے والے	یقیناً ایک	یقیناً ایک	یقیناً ایک
<b>لَغَلِظُونَ</b>	<b>لَنَا</b>	<b>إِنَّهُمْ</b>	<b>وَ</b>	<b>لَغَلِظُونَ</b>
بہت تھوڑے	اوہ	بے شک وہ	اوہ	لَغَلِظُونَ
<b>وَ</b>	<b>لَجَمِيعَ</b>	<b>حُذْرُونَ</b>	<b>فَأَخْرَجْنَهُمْ</b>	<b>أَنَّهُمْ</b>
اور	یقیناً سب	چوکنے رہنے والے	تو ہم نے نکال دیا انہیں	لَغَلِظُونَ
<b>مَقَامِ كَرِيمٍ</b>	<b>كَذِيلَكَ</b>	<b>أَوْزَثُنَاهَا</b>	<b>بَنَى إِسْرَائِيلَ</b>	<b>وَ</b>
عمدہ جگہوں (سے)	اسی طرح	اور ہم نے وارث بنایا انکا	بنی اسرائیل (کو)	اور
<b>فَاتَّبَعُوهُمْ</b>	<b>مُشْرِقُينَ</b>	<b>فَلَمَّا</b>	<b>تَرَأَءَ</b>	<b>كَذِيلَكَ</b>
باگات سے	چشمیں	اور	اور	لَغَلِظُونَ
<b>مِنْ جَنَّتٍ</b>	<b>عِيُونٍ</b>	<b>وَ</b>	<b>وَ</b>	<b>وَ</b>
باگات سے	اور	اور	اور	اور
<b>وَ</b>	<b>كُنُوزٍ</b>	<b>وَ</b>	<b>وَ</b>	<b>وَ</b>
اور	خرزاںوں	اور	اور	اور

- ① لَا کے بعد اس کے آخر میں زیر میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔

② اُنکا دراصل اِنْ + کا گام جو صہی ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون حذف ہے۔

③ اس کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کریمہ لے کا مفہوم ہوتا ہے۔

④ لَئَنَا میں ”ز“ دراصل ”لِ“ تھا یہ پڑھتے میں آسانی کے لیے راستہ استعمال ہو جاتا ہے۔

⑤ گُنَّتا دراصل گوئُنَّتا تھا گرام کے اصول کے مطابق و کوہٹا کرک کو پیش دی جاتی ہے اور ان کوں میں مدغ کیا جاتا ہے۔

⑥ اُنْ فعل کے آخر میں ہوا اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

⑦ پِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پِ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بد لے میں کیا جاتا ہے۔

⑧ اس کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑨ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

⑩ ڈھلن حركت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

⑪ یہاں وُنَّ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

⑫ علامت هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔

⑬ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً اپس، تو، پھر اور کبھی سوا اور چنانچہ کبھی کیا جاتا ہے۔

⑭ ”کَ“ اس کے شروع میں ہو تو اس میں تشییہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑮ وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ”آ“ حذف ہو جاتا ہے۔

⑯ اس فعل میں ”ت“ اور ”ا“ میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

⑰ ان میں تعداد میں دو ہوئے کا مفہوم سے

لَا	انہوں نے کہا کوئی نقسان (کی بات) نہیں
صَيْرٌ	بلاشبہ ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں <sup>۵۰</sup>
مُنْقَلِبُونَ	بے شک ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمیں بخش دے گا
نَطْمَعُ	ہمارا رب ہمارے گناہ (اس لیے) کہ ہم ہوئے ہیں
يَغْفِرَ	پہلے ایمان لانے والے۔ <sup>۵۱</sup> اور ہم نے وحی کی
خَطَّابًا	موئی کی طرف یہ کہ توبہ بنوں کو رات کو نکالے جائے
أَوَّلَ	بیشک تم پیچھا کیے جانے والے ہو <sup>۵۲</sup> تو بھیج دیئے
أَوْحَيْنَا	فرعون نے شہروں میں اکٹھا کرنے والے (جہارے) <sup>۵۳</sup>
بِعَبَادَتِ	(اور کہا کہ) بے شک یہ لوگ
مُتَّبِعُونَ	یقیناً ایک تھوڑی سی جماعت ہیں <sup>۵۴</sup>
فَارِسَلَ	اور بیشک وہ ہمیں یقیناً غصہ دلانے والے ہیں۔ <sup>۵۵</sup>
فِي	اور بیشک ہم یقیناً سب چونکے رہنے والے ہیں <sup>۵۶</sup>
الْمَدَّاَيِنِ	فَآخَرَ جَهَنَّمَ مِنْ جَنَّتٍ وَعَيْوَنٍ <sup>۵۷</sup> تو ہم نے نکال دیا انہیں باغات اور چشموں سے
حَشْرِيْنَ	اور خزانوں اور عمدہ جگہ (سے)۔ <sup>۵۸</sup>
قَلِيلُونَ	اسی طرح (ہوا)،
لَغَآيُظُونَ	اور ہم نے بني اسرائیل کو ان چیزوں کا وارث بنایا <sup>۵۹</sup>
لَجَمِيعُ	تو انہوں نے سورج نکلتے (جنی محنتے) ہی اکا پیچھا کیا <sup>۶۰</sup>
فَأَخْرَجَ جَهَنَّمَ	پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا
مِنْ	(ت) موئی کے ساتھیوں نے کہا
جَنَّتٍ	بے شک ہم یقیناً پکڑے جانے والے ہیں۔ <sup>۶۱</sup>
مَقَامِ	
كَرِيمٍ	
كَذِيلَكَ	
أَوْرَثَنَّهَا	
فَأَتَبَعُوهُمْ	
مُشْرِقِينَ	
تَرَاءَ	
قَالَ	
أَصْحَبُ	
لَمْدُرَجُونَ	

قالُوا لَاضَيْرَ

إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ <sup>۵۰</sup>

إِفَانَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا

رَبُّنَا حَطِيلَنَا أَنْ كُنَّا

أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ <sup>۵۱</sup> وَأَوْحَيْنَا

إِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِ بِعَبَادَتِ

إِنَّكُمْ مُتَّبِعُونَ <sup>۵۲</sup> فَارْسَلَفَرْعَوْنُ فِي الْمَدَّاَيِنِ حَشِيرِيْنَ <sup>۵۳</sup> فرعون نے شہروں میں اکٹھا کرنے والے (جہارے)

إِنَّهُوَلَاءُ

لَشِرِذَمَةَ قَلِيلُونَ <sup>۵۴</sup>وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَآيُظُونَ <sup>۵۵</sup>وَإِنَّا لَجَمِيعَ حَزِدُونَ <sup>۵۶</sup>فَآخَرَ جَهَنَّمَ مِنْ جَنَّتٍ وَعَيْوَنٍ <sup>۵۷</sup>وَكُنُوزٍ وَمَقَامِ كَرِيمٍ <sup>۵۸</sup>

كَذِيلَكَ

وَأَوْرَثُنَّهَا بَنَى إِسْرَآءِيلَ <sup>۵۹</sup>فَاتَّبَعُوهُمْ مُشَرِّقِينَ <sup>۶۰</sup>

فَلَمَّا تَرَأَءَ الْجَمِيعُ

قَالَ أَصْحَبُ مُوسَى

إِفَالْمَدَّاَكُونَ <sup>۶۱</sup>

قالَ	كَلَّا	إِنْ	مَعِيٌّ	رَبِّيٌّ	سَيَهْدِيْنِ	كَلَّا
کہا	ہرگز نہیں	بے شک	میرے ساتھ	میراب	ضرور و رہنمائی کرنے کے گامیں	کلَّا
فَأَوْحَيْنَا	إِلَى مُوسَىٰ	إِنْ	أَصْرِبُ	بِعَصَاكَ	الْبَحْرَ	فَأَوْحَيْنَا
تو ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	کر	تمارو	ابنی لاٹھی کو	سمندر (پر)	اُن فعل کے آخر میں ہوتا ہے۔
فَانْفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ	فِرْقٍ	كَالْطَّوْدُ الْعَظِيمِ	كَالْطَّوْدُ الْعَظِيمِ	فَانْفَلَقَ
تو وہ پھٹ گیا	پس ہو گیا	ہر	کلکڑا	بڑے پہاڑ کی طرح	کلکڑا	کلکڑا لفظ سے ملاتے ہے۔
وَ أَزْلَفَنَا	شَمَّ	الْآخِرِينَ	أَجَمَعِينَ	مَعَةً	أَنْجَدِيْنَا	وَ أَزْلَفَنَا
اور ہم نے نجات دی	دوسروں (کو)	دہاں	اور جو	اس کے ساتھ (تھے)	اوہ (کو)	پکا عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔
أَغْرَقَنَا	الْآخِرِينَ	إِنْ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	أَنْجَدِيْنَا	أَغْرَقَنَا
ہم نے غرق کر دیا	دوسروں (کو)	بلاشہ	اس میں	یقیناً ایک ثانی	اوہ (کو)	کان کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور بھی کیا جاتا ہے۔
مَا كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ	أَجَمَعِينَ	مَعَةً	أَنْجَدِيْنَا	مَا كَانَ
نہیں تھے	ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے	اوہ (کو)	اوہ (کو)	اوہ (کو)	آسم کے شروع میں کشتبی کے لیا تھا تھے۔
رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	وَ	أَنْ	أَنْجَدِيْنَا	رَبَّكَ
آپ کا رب	بہت رحم کرنے والا	یقیناً وہی نہایت غالب	اوہ (کو)	اوہ (کو)	اوہ (کو)	شَمَّ کا ترجمہ دہاں اور شَمَّ کا ترجمہ پھر کیا جاتا ہے۔
عَلَيْهِمْ	نَبَأً	إِبْرَاهِيمَ	إِذْ	كَانَ	أَنْجَدِيْنَا	عَلَيْهِمْ
ان پر	خبر	ابراہیم (کی)	اوہ (کو)	اوہ (کو)	اوہ (کو)	آسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
قَالُوا	تَعْبُدُونَ	مَا	قَوْمِهِ	أَنْ	أَنْجَدِيْنَا	قَالُوا
اور ان سب نے کہا	اوہ (کو)	اوہ (کو)	اوہ (کو)	اوہ (کو)	اوہ (کو)	ما کا ترجمہ عموماً جو جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
أَصْنَاماً	فَنَظَلَ	لَهَا	لَهَا	أَنْجَدِيْنَا	أَنْجَدِيْنَا	آسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کریباً لے کا مفہوم ہوتا ہے۔
أَعْكَفِيْنَ	كَلَّا	كَلَّا	كَلَّا	كَلَّا	كَلَّا	زیر میں کریباً لے کا مفہوم ہوتا ہے۔
أَنْجَدِيْنَا	كَلَّا	كَلَّا	كَلَّا	كَلَّا	كَلَّا	هُوَ کے بعد آذَ ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔
أَنْجَدِيْنَا	كَلَّا	كَلَّا	كَلَّا	كَلَّا	كَلَّا	فَعَلْیُ کے ساتھے میں ڈھلنے ہوئے آسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
أَنْجَدِيْنَا	كَلَّا	كَلَّا	كَلَّا	كَلَّا	كَلَّا	آس کی، آس کے یا بنا بینی، پستے کیا جاتا ہے۔
أَنْجَدِيْنَا	كَلَّا	كَلَّا	كَلَّا	كَلَّا	كَلَّا	گُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

مَعِنِي	مع: اہل و عیال، معیت۔
سَيِّهَدِينَ	بادیٰ برحق، بادیٰ کائنات۔
فَأُوحِيَنَا	وہی، وہی متلو، وہی اہی۔
إِلَى	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اضْرِبْ	ضرپ کاری، مضروب۔
بَعْصَاصَ	عصاۓ موئی، عصا۔
الْبَحْرَ	بحر قلزم، بحیرہ عرب۔
كُلُّ	کل نمبر، کل کائنات۔
فَرْقٍ	فریان، فرقہ پرستی، تفرقہ بازی
كَالظُّودُ	کما حقہ، کا لعدم، عوام کا لاغام
الْعَظِيمُ	اجرمیم، معظم، تعظیم۔
الْآخَرِينَ	اخروی زندگی، اول و آخر۔
أَنْجِيَنَا	فرقہ ناجیہ، نجات دہنہ۔
أَجْمَعِينَ	جمع، جامع، جماعت۔
أَغْرَقْنَا	غرق، غرقاب، مستغرق۔
فِي	فی الحال، فی الحقيقة۔
أَكْثَرُهُمْ	کثرت، اکثر، کثیر۔
الرَّحِيمُ	رحمت، رحم، مرحوم۔
أَنْتُ	بتلاوت، وہی متلو۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم
نَبَأً	نبی، نبوت، انبیاء۔
قَالَ	قول، اقوال، اقوال زریں۔
لَيْهُ	آباؤ اجداد، آبائی علاقے۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
قَوْمِهِ	قوم، قومیت، اقوام عالم۔
تَعْبُدُونَ	عبد، عبادت، معبود۔
أَصْنَاماً	صنم، وصال صنم۔
عَلْفِينَ	اعتكاف، معکتف۔
يَسْمَعُونَكُمْ	سمع و بصر، آلہ سماحت۔
تَدْعُونَ	دعاء، دعوت، الداعی الی الخیر۔

قالَ كَلَّا إِنَّ مَعِي

رَبِّي سَيِّهَدِينَ

(موئی نے) کہا برگز نہیں، بے شک میرے ساتھ

میرا رب ہے وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا۔

فَأُوحِيَنَا إِلَى مُوسَى أَنْ اضْرِبْ تَوْهُمْ نَوْهِي کی موسیٰ کی طرف کہ تم مارو

بِعَصَالَ الْبَحْرَطِ فَانْفَلَقَ فَكَانَ اپنی لاثھی کو سمندر پر توہ (سمندر) پھٹ گیا پس ہو گیا

كُلُّ فُرْقٍ كَالظُّودُ الْعَظِيمُ ہر طکڑا بڑے پہاڑ کی طرح۔

أَوْهَمْ دُلْ دُوسِرُو (یعنی فرعون اور اسکی قوم) کو نزدیک لے آئے اور ہم نے موسیٰ کو نجات دی

وَأَذْلَفَنَا ثُلَّ الْآخَرِينَ

وَأَجْبَيْنَا مُوسَى

وَمَنْ مَعَهُ أَجْمَعِينَ

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَاءِتَ

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

الرَّحِيمُ

وَأَتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ

إِذْ قَالَ لَآيِيهِ وَقَوْمِهِ

مَا تَعْبُدُونَ

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَاماً

فَنَظَلُ لَهَا عَكِيفُينَ

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ

إِذْ تَدْعُونَ

جب (ابراہیم نے) اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا

تم کس کی عبادت کرتے ہو۔

انہوں نے کہا ہم ہم توں کی عبادت کرتے ہیں

پس ہم ہمیشہ رہتے ہیں ان (کی پوجا) پر جتے رہنے والے

(ابراہیم نے) کہا کیا وہ تمہیں سنتے ہیں

جب تم (نہیں) پکارتے ہو۔

• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے  
• نیلا رنگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے

قَالُوا	يَصْرُونَ	أَوْ	يَنْفَعُونَكُمْ	أَوْ
بِهِ سبب نفع دیتے ہیں تمہیں	یا	وَسَبب نفع دیتے ہیں تمہیں	یا	وَسَبب نفع دیتے ہیں تمہیں
کہا	کہا	اسی طرح	کہا	بلکہ ہم نے پایا ہے
آنتُمْ	تَعْبُدُونَ	مَا كُنْتُمْ	مَا أَفْرَعَيْتُمْ	مَا أَفْرَعَيْتُمْ
تم	تم سبب عبادت کرتے	جن کی ہوتی	کیا پھر تم نے دیکھا	کیا پھر تم نے دیکھا
عَدُوٰ	فَإِنَّهُمْ	الْأَقْدَمُونَ	أَبَاؤُكُمْ	وَ
دشمن	پس بیٹک وہ	پہلے	تمہارے باپ دادا	اور
خَلَقَنِي	الَّذِي	رَبُّ الْعَالَمِينَ	إِلَّا	لَيْ
پیدا کیا مجھے	جس نے	تمام جہانوں کے رب (کے)	سوانئے	میرے لیے
فَهُوَ	يَهْدِيْنِ	وَالَّذِي هُوَ يُطِعْمِنِي	وَيَهْدِيْنِ	وَيَهْدِيْنِ
فُهُوَ	مَرِضَتُ	إِذَا	وَيَسْقِيْنِ	وَيَسْقِيْنِ
تو وہ	میں بیمار ہوتا ہوں	اور جب	وَپُلَّاتِيْهِ مَحْيَ	وَپُلَّاتِيْهِ مَحْيَ
يُشَفِّيْنِ	ثُمَّ يُحِيِّنِ	وَالَّذِي يُمِيتُنِي	وَيُشَفِّيْنِ	وَيُشَفِّيْنِ
وہ شفادیت ہے مجھے	وہ موت دے گا مجھے	اور (وہ) جو	اور (وہ) جو	اور (وہ) جو
وَالَّذِي خَاطَقَنِي	لَيْ يَغْفِرَ آنُ	أَطْمَعُ	وَيَوْمَ الدِّينِ	وَيَوْمَ الدِّينِ
اور جو	میں امید رکھتا ہوں	کہ وہ بخش دے گا	کہ وہ بخش دے گا	کہ وہ بخش دے گا
وَ حُكْمًا وَ	لَيْ حُكْمًا وَ	هَبْ	رَبْ	رَبْ
اور حکمت	اور حکمت	عطای کر	(اے میرے) رب	(اے میرے) رب
أَلْحَقْنِي	لَيْ بِالصَّلِحِيْنَ	وَ اجْعَلْ	وَ اجْعَلْنِي	وَ اجْعَلْنِي
تو ملادے مجھے	نیک لوگوں کے ساتھ اور	تو بنا دے مجھے اور	تو بنا دے مجھے اور	تو بنا دے مجھے اور
جَنَّةَ النَّعِيْمِ	مِنْ وَرَثَةِ	وَ اجْعَلْنِي	وَ اجْعَلْنِي	وَ اجْعَلْنِي
نعمتوں کی جنت کے	وارثوں میں سے	اور	اور	پچھلے لوگوں میں

۱ کہاً فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور کہاً فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا پناہ، اپنے، اپنے کیا جاتا ہے۔

۲ تاً فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے

حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے

۳ اس کے شروع میں کاشتی کے لیے آتا ہے

۴ لفظ کے شروع میں کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی ساوہ چنانچہ بھی کیا جاتا ہے

۵ یہاں وُنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۶ یہ دراصل یَهْدِيْنِی، یَسْقِيْنِی،

یَشْفِيْنِی، یَحْيِيْنِی تھے تو قاف کی وجہ سے

آخرے سے "ی" حذف ہے اسی کا ترجمہ مجھے

کیا گیا ہے۔

۷ یہ فعل پاٹی ہے اذَا کے بعد عموماً

فعل کا ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا

ہے۔

۸ یہ دراصل يَاكِنْتَ تھا، شروع سے یا اور

آخرے سے تخفیف کے لیے حذف ہے۔

۹ ہبْ دراصل وَهَبْ سے بنائے قاعدہ

کے مطابق وَ حذف ہے۔

۱۰ اگر فعل کے آخر میں ہو تو درمیان

میں کا اضافہ اور ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے۔

۱۱ پکا عموماً ترجمہ سے ساخت کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدی میں کیا جاتا ہے۔

۱۲ لِسَانَ صَدِيقٍ سے مراد اچھی تعریف

اور نیک شہرت ہے یعنی قیامت تک آنے

والی نسلوں میں مجھے سچی ناموری عطا فرم۔

۱۳ یہاں وَحد مَوْنَث کی علامت نہیں

بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضْرُونَ

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

يَنْفَعُونَكُمْ: نفع، منافع، نفع و نقصان۔

يَضْرُونَ: مضر، سخط، ضرر، سل۔

قَالُوا: قول، تقوله، اقوال زریں۔

بَلْ: بلکہ۔

وَجَدَنَا: وجود، موجود۔

أَبَاءَنَا: آباؤاً، اجداد، آبائی علاقہ۔

كَذَلِكَ: كما تھے، کا عدم۔

يَفْعَلُونَ: فعل، فاعل، مفعول۔

فَرَعَيْتُمْ: رویت باری تعالیٰ، مرئی۔

الْأَقْدَمُونَ: مقدم، قدیم، قدیم، قدامت۔

عَدُوُّ: عدو، عداوت، اعداء۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ، إِلَهُنَا:

إِلَّا: الاشاء اللہ، الا قلیل، الا یک۔

خَلَقَنِي: خلق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔

يَهْدِيْنِي: ہادی، ہادی، ہادی کائنات۔

يُطْعَمُنِي: قیام و طعام، طعام حاضر۔

يَسْقِيْنِي: ساقی، ساقی، کوش سقا۔

يَشْفِيْنِي: شفایہ، بواسطی، شفاۓ کاملہ۔

يُمْبَيْتُنِي: موت و حیات، سماع موتی۔

يُحْيِيْنِي: حیات، احیائے سنت۔

أَطْبَعُ: مطبع نظر، لایچے و طبع۔

يَغْفِرَ: مغفرت، استغفار۔

خَطَّيْتُ: خطاء، خطاکار۔

الْحَقْنَى: الحال، ماحت، لاحق، ماحقة۔

صَدْقَى: صداقت، صادق و این۔

فِي: فی الحال، فی افغور، فی الحقيقة۔

الْأُخْرَى: آخرت، یوم آخرت، آخری۔

مِنْ: من جانب، من حيث القوم۔

وَرَثَةً: وارث، وراثت، ورثا۔

الْنَّعِيمُ: نعمت، انعام، معنم حقیق۔

قَالُوا بْلُ وَجَدْنَا آمَّا آبَاءَنَا

كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ

قَالَ أَفَرَعَيْتُمْ

مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ لَا

أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ

فَإِنَّهُمْ عَدُوُّ لِي

اللَّهَ رَبُّ الْعَالَمِينَ

الَّذِي خَلَقَنِي

فَهُوَ يَهْدِيْنِي وَالَّذِي هُوَ

يُطْعَمُنِي وَيَسْقِيْنِي

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِي

وَالَّذِي يُمْبَيْتُنِي ثُمَّ يُحْيِيْنِي

وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ

يَغْفِرَ لِخَطِيْتِي يَوْمَ الدِّيْنِ

رَبِّ هَبْلِ حُكْمًا

وَالْحَقْنَى بِالصِّلَحِينَ

وَاجْعَلْ لِسَانَ صِدْقٍ

فِي الْأُخْرَى وَاجْعَلْنِي

مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ

يَا وَهْ تَمِيمٌ نَفْعٌ دَيْتَهُنِي بِهِنِي يَا وَهْ نَقْصَانٌ دَيْتَهُنِي بِهِنِي

انہوں نے کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے

وہ اسی طرح کرتے تھے۔

(براہیم نے) کہا پھر کیا تم نے دیکھا (نور کیا)

جن کی تم عبادت کرتے ہو۔

تم اور تمہارے پہلے باپ دادا۔

پس بے شک وہ سب میرے شمن ہیں

سوائے رب العالمین کے (کہ وہ میرادوست ہے)۔

جس نے مجھے پیدا کیا

پھر وہی مجھے راستہ دکھاتا ہے۔ اور وہی جو

مجھے کھلاتا ہے اور مجھے پلاتا ہے۔

اور جب میں بیمار ہو تھا تو وہی مجھے شفادیتا ہے۔

اور (وہ) جو مجھے موت دے گا پھر وہ مجھے زندہ کرے گا۔

اور (وہ) جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ

اسے میرے رب مجھے حکمت عطا فرمایا

اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔

اور میرے لیے سچائی کی زبان (یعنی ذکرِ خیر) بنادے

پیچھے آنے والوں میں۔ اور تو بنادے مجھے

نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

لَا	أَغْفِرُ	وَ	كَانَ	إِنَّهُ	لَا إِيَّاهُ	كَانَ	مِنَ الظَّالِمِينَ	لَا
اُور	تو بخش دے	اور	گمراہوں میں سے	تھا	بیڑے باپ کو	بلاشہب وہ	گمراہوں میں سے	تھا
یوْمَ	لَا	وَ	لَا	لَا	لَا تُخْزِنِي	لَا	لَا يَبْعَثُونَ	لَا
(جس) دن	(جس) دن	اور	تو سوا کرنے مجھے	وہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے	تو سوا کرنے مجھے	اور	لَا يَبْعَثُونَ	وَ
إِلَّا	يَنْفَعُ	لَا	لَا بَنُونَ	لَا	لَا	لَا	لَا يَبْعَثُونَ	لَا
مگر	نفع دے گا	اور	سلامتی والے دل کے ساتھ اور	مال	اور	نے	سب بیٹھے	نہیں
أَقَى	مَنْ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَقِّينَ	وَ	أَقَى	اللَّهُ	بِقَلْبٍ سَلِيمٍ	وَ أَذْلِفَتِ
جو	جنت	سب پر ہیزگاروں کے لیے	اوہ ظاہر کی جائے گی	اور	آیا	اللَّهُ	بِقَلْبٍ سَلِيمٍ	وَ أَذْلِفَتِ
لِلْغَوِيْنَ	كُنْتُمْ	لِلْجَنَّةُ	لِلْمُتَقِّينَ	وَ	لِلْجَنَّةُ	أَقَى	اللَّهُ	بِقَلْبٍ سَلِيمٍ
کوئی جنم	سب گمراہوں کے لیے	تم تھے	سب گمراہوں کے لیے	اور	کہا جائے گا	ان سے کہاں (بین)	جو (جنکی)	قریب کی جائے گی
تَعْبُدُونَ	أَوْ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	هَلْ	تَعْبُدُونَ	أَوْ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	لِلْغَوِيْنَ	لِلْجَنَّةُ
تم سب عبادت کرتے	اوہ سب مدد کر رہے ہیں تمہاری یا	اللَّهُ کے سوا	کیا	اللَّهُ کے سوا	اوہ سب مدد کر رہے ہیں تمہاری یا	اللَّهُ کے سوا	لِلْجَنَّةُ	أَقَى
فَكُبِّكُبُوا	فِيهَا هُمْ وَ	يَنْتَصِرُونَ	فَكُبِّكُبُوا	فِيهَا هُمْ وَ	يَنْتَصِرُونَ	فَكُبِّكُبُوا	لِلْجَنَّةُ	أَقَى
اوہ سب بدلتے سکتے ہیں تو وہ سب اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے اس میں	اوہ سب اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے اس میں	اوہ سب	اوہ سب	اوہ سب	اوہ سب	اوہ سب	لِلْجَنَّةُ	أَقَى
الْغَاوُنَ	قَالُوا	أَجْمَعُونَ	جُنُودُ إِبْلِيسَ	وَ	أَجْمَعُونَ	جُنُودُ إِبْلِيسَ	قَالُوا	لِلْجَنَّةُ
سب گمراہ	اوہ سب کے لشکر	اوہ سب	ایلبیس کے لشکر	اوہ سب	اوہ سب	اوہ سب	اوہ سب	اوہ سب
وَ	وَ	وَ	وَ	وَ	وَ	وَ	وَ	وَ
هُمْ	هُمْ	هُمْ	هُمْ	هُمْ	هُمْ	هُمْ	هُمْ	هُمْ
فِيهَا	فِيهَا	فِيهَا	فِيهَا	فِيهَا	فِيهَا	فِيهَا	فِيهَا	فِيهَا
تَالِلَهُ إِنْ	يَخْتَصِمُونَ	يَخْتَصِمُونَ	يَخْتَصِمُونَ	يَخْتَصِمُونَ	يَخْتَصِمُونَ	يَخْتَصِمُونَ	يَخْتَصِمُونَ	يَخْتَصِمُونَ
اس حال میں کہ وہ سب	اوہ سب جھگڑتے ہوں گے	اوہ سب جھگڑتے ہوں گے	اوہ سب جھگڑتے ہوں گے	اوہ سب جھگڑتے ہوں گے	اوہ سب جھگڑتے ہوں گے	اوہ سب جھگڑتے ہوں گے	اوہ سب جھگڑتے ہوں گے	اوہ سب جھگڑتے ہوں گے
لَفْيٌ ضَلَّلٌ	نُسُوِيْكُمْ	مُبِينٌ	إِذْ	كھلی	مُبِينٌ	نُسُوِيْكُمْ	لَفْيٌ ضَلَّلٌ	نُسُوِيْكُمْ
ہم تھے	ہم تھے	ہم تھے	ہم تھے	ہم تھے	ہم تھے	ہم تھے	ہم تھے	ہم تھے
بلاشبہ گراہی میں	بلاشبہ گراہی میں	بلاشبہ گراہی میں	بلاشبہ گراہی میں	بلاشبہ گراہی میں	بلاشبہ گراہی میں	بلاشبہ گراہی میں	بلاشبہ گراہی میں	بلاشبہ گراہی میں
بِرَبِّ الْعَالَمِينَ	إِلَّا	أَضَلَّنَا	إِلَّا	أَضَلَّنَا	أَضَلَّنَا	إِلَّا	إِلَّا	إِلَّا
جہانوں کے رب کے (ساتھ)	اور	نہیں	اور	نہیں	اور	نہیں	اور	نہیں
مُحْمَولَنَّ	مُحْمَولَنَّ	مُحْمَولَنَّ	مُحْمَولَنَّ	مُحْمَولَنَّ	مُحْمَولَنَّ	مُحْمَولَنَّ	مُحْمَولَنَّ	مُحْمَولَنَّ

أَغْفِرْ	: مغفرت، استغفار اللہ۔
لَا	: آباد، اجاد، آبائی علاقہ۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
الصَّالِحِينَ	: ضلالت و گمراہی۔
يَوْمَ	: لاتعداد، لا اعلان، لا جواب۔
يُبَعْثُونَ	: یوم، یام یا یوم آخرت۔
يَنْفَعُ	: بعثت، بمعوث۔
مَالٌ	: ففع، منافع، ففع و نقصان۔
بَنُونَ	: مال و دولت، مال و اولاد۔
إِلَّا	: ابناۓ جامعہ، ابن عمر۔
يُقْلِبُ	: الاماشاء اللہ، القلیل، الایک کہ۔
سَلِيمٌ	: قلبی تعلق، امراض قلب۔
الْمُتَّقِينَ	: سلام، سلامتی، سلامت۔
لِلْغُوَيْنَ	: تقوی، تقوی۔
لِلْغُوَيْنَ	: الحمد للہ، الہذا۔
قَيْلٌ	: غواہ کار، مغوی۔
تَعْبُدُونَ	: قول، مقول، اقوال زریں۔
يَنْصُرُونَكُمْ	: عبد، عابد، عبادت، معبدوں۔
فِيهَا	: نصرت، ناصر، نصیر، الصاریح۔
الْغَاوَنَ	: فی الحال، فی الحقيقة۔
أَجْمَعُونَ	: اغواہ، مغوی۔
مُبِينٌ	: جمیع، جامع، جمیع اجتماع۔
نُسُويْكُمْ	: بیان، دلیل یہیں، مبینہ طور پر مساوی، مساوات۔
بِرَبِّ	: رب، رب بیت، رب العالمین۔
الْعَلَمِينَ	: عالم اسلام، عالم برزخ۔
وَ	: رحم و کرم، شان و شوکت۔
أَضَلَّنَا	: ضلالت و گمراہی۔
إِلَّا	: الاماشاء اللہ، القلیل، الایک کہ۔
الْمُجْرُمُونَ	: جرم، مجرم، جرم اپیشہ افراد۔

وَأَغْفِرْ لَابِي	اور تو تمیرے باپ کو بخش دے
إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ	بلاشبہ گراہوں میں سے تھا۔ <span style="float: right;">[86]</span>
وَلَا تُخْزِنِي	اور تو مجھے رسوانہ کرنا
يَوْمَ يُبَعَثُونَ	جس دن وہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ <span style="float: right;">[87]</span>
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ	جس دن نہ مال فائدہ دے گا اور نہ بیٹے (اولاد) <span style="float: right;">[88]</span>
إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقُلْبٍ سَلِيمٍ	مگر جو اللہ کے پاس سلامتی والے دل کیسا تھا آئی۔ <span style="float: right;">[89]</span>
وَأَذْلَفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ	اور جنت پر ہیر گاروں کے لیے قریب کی جائے گی۔ <span style="float: right;">[90]</span>
وَبِرِزَّتِ الْجَحِيمُ لِلْغُوَيْنَ	اور جہنم گراہوں کے لیے ظاہر کی جائے گی۔ <span style="float: right;">[91]</span>
وَقِيلَ لَهُمْ	اور ان سے کہا جائے گا
أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ	کہاں ہیں وہ جن کی تم عبادت کرتے تھے؟ <span style="float: right;">[92]</span>
مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ	یا وہ بدله لے سکتے ہیں۔ <span style="float: right;">[93]</span>
أَوْ يَتَصْرُونَ	تو اس (وزخ) میں اونڈھے منہ ڈال دیئے جائیں گے
فَكُبَيْرُوا فِيهَا	وہ اور سب گمراہ لوگ۔ <span style="float: right;">[94]</span>
هُمْ وَالْغَاوُنَ	اور ایلیس کے لشکر (بھی) سب کے سب۔ <span style="float: right;">[95]</span>
وَجَنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ	وہ کہیں گے جب کہ وہ اُس میں
قَالُوا وَهُمْ فِيهَا	جھگڑھے ہوں گے۔ <span style="float: right;">[96]</span>
يَخْتَصِمُونَ لِتَالِلَّهِ	یقیناً بلاشبہ ہم کھلی گمراہی میں تھے۔ <span style="float: right;">[97]</span>
إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينِ	جب ہم تمہیں جہاںوں کے رب کے لارہپڑتے تھے۔ <span style="float: right;">[98]</span>
وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرُمُونَ	اور ہمیں گمراہ نہیں کیا مگر (انہی) مجرموں نے۔ <span style="float: right;">[99]</span>

<sup>۳</sup>	صَدِيقٌ	لَا	وَ	فَيَا	لَنَا	مِنْ شَافِعِينَ	۱۰۰
	پس نہیں	ہمارے لیے	سفارش کرنے والوں میں سے (کوئی)	اور نہ کوئی دوست			
<sup>۵</sup>	كَرَّةٌ	لَنَا	أَنَّ	فَلَوْ	حَمِيمٌ		
		کے بے شک	ہمارے لیے	تو کاش	گرم جوش	دوبارہ واپس جانا	
<sup>۳</sup> <sup>۵</sup>	لَا يَةٌ ط	إِنَّ فِي ذَلِكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	۱۰۲	فَنَكُونَ		
	یقیناً ایک نشانی	اس میں	ایمان والوں میں سے	بیش	تو ہم ہو جائیں	ایمان والے	
<sup>۱۰۳</sup>	مُؤْمِنِينَ	أَكْثُرُهُمْ	كَانَ	مَا	وَ		
	سب ایمان لانے والے	ان کے اکثر	تھے	نہیں	اور		
<sup>۱۰۴</sup>	الرَّحِيمٌ	لَهُو أَلْعَزِيزٌ	رَبَّكَ	إِنَّ	وَ		
	بہتر حرم والا	یقیناً وہی نہایت غالب	آپ کارب	بلاشبہ	اور		
<sup>۱۰۵</sup>	قُومُ نُوحٍ	الْمُرْسَلِينَ	كَذَّابٌ	كَذَّابٌ			
	جب کہا	سب بھیجے گئے ہوں (کرو)	قوم نوح (نے)	جمحلایا			
<sup>۱۰۶</sup>	تَتَّقُونَ	أَلَا	نُوحٌ	أَخْوَهُمْ	لَهُمْ		
	تم سب ڈرتے	کیا نہیں	نوح (نے)	ان کے بھائی	ان سے		
<sup>۱۰۷</sup>	فَاتَّقُوا	أَمِينٌ	رَسُولٌ	لَكُمْ	إِنِّي		
	پس تم سب ڈرو	امانت دار	ایک رسول (ہوں)	بے شک میں	تمہارے لیے		
<sup>۱۰۸</sup>	أَسْلَكُمْ	مَا	وَ	أَطِيعُونَ	اللَّهُ		
	میں سوال کرتا تھے	نہیں	اور	سب میرا کہا انو	اللَّه (سے)		
<sup>۱۰۹</sup>	إِلَّا	إِنْ	مِنْ أَجْرٍ	عَلَيْهِ			
	مگر	نہیں	کوئی اجرت	کوئی اجرت	اس پر		
<sup>۱۱۰</sup>	أَطِيعُونَ	اللَّه	وَ	فَاتَّقُوا	عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ	۱۰۹	
	سab جہانوں کے رب کے ذے	اور	سب کہا انو میرا	پس سب ڈرو	اللَّه (سے)		
<sup>۱۱۱</sup>	لَكَ	تُؤْمِنُ	أَ		قَالُوا		
	تجھ پر	ہم ایمان لاں	کیا		ان سب نے کہا		

مِنْ	: منجاب، من و عن، مخلص۔
شَافِعِينَ	: شفاعت، شفاعة، شفاعة مشرفة۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
لَا	: لاتعداد، لا جواب، لا علم۔
صَدِيقٌ	: صدیق، صادق و امین۔
كَرَّةٌ	: تکرار، نشر، مرکر۔
الْمُؤْمِنِينَ	: ایمان، مومن، امن۔
فِي	: فی الحال، فی الحقيقة۔
لَيْهَ	: آیت، آیات قرآنی۔
أَكْثَرُهُمْ	: کثرت، کثیر، کثیر۔
رَبَّكَ	: رب، ربوبیت، رب العالمین۔
الْرَّحِيمُ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
كَذَبَتْ	: کذب، بیانی، کذاب، کاذب۔
قَوْمٌ	: قوم، قوم، من جیث القوم۔
الْمُرْسَلِينَ	: رسول، مرسل، رسالت۔
قَالَ	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
أَخْوَهُمْ	: خوت، مواتخت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلان، لا جواب۔
تَتَقَوَّنَ	: تقوی، مقتنی۔
أَمِينٌ	: مانت، امین۔
أَطْيَعُونَ	: اطاعت، مطیع۔
قَالُوا	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
أَسْكُنُمْ	: سوال، سائل، مسئول۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم
مِنْ	: منجاب، من جیث القوم۔
أَجْرٌ	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
إِلَّا	: الامانة للله، الا قليل، الا یکہ کہ۔
رَبٌّ	: رب العالمین، رب العزت۔
الْعَلَمِينَ	: عالم اسلام، عالم عقیقی۔
أَنُؤْمِنْ	: مومن، امن، ایمان۔

پس نہیں ہیں (آن) ہمارے لیے

کوئی سفارش کرنے والے۔ <sup>[100]</sup>اور نہ کوئی گرم جوش (دلی) دوست۔ <sup>[101]</sup>

تو کاش بے شک ہمارے لیے ہو (دنیا میں)

واپس جانے کا ایک موقعہ تو ہم ہو جائیں

ایمان والوں میں سے۔ <sup>[102]</sup>

بیشک اس (براہیم کے قصے) میں یقیناً ایک نشانی ہے

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ <sup>[103]</sup> اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ <sup>[103]</sup>

اور بلاشبہ آپ کا رب یقیناً وہی

نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔ <sup>[104]</sup>کذبۃ قوم نوحِ المرسلین <sup>[105]</sup> قوم نوح نے رسولوں کو جھٹلایا۔ <sup>[105]</sup>

جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا

کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں۔ <sup>[106]</sup>بیشک میں تمہارے لیے ایک لانت دار رسول ہوں <sup>[107]</sup>تو تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہماں تو۔ <sup>[108]</sup>

اور میں اس پر تم سے کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا

نہیں ہے میری اجرت

مگر جہاںوں کے رب کے ذمے۔ <sup>[109]</sup>پس تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہماں تو۔ <sup>[110]</sup>

انہوں نے کہا کیا ہم تجوہ پر ایمان لائیں، جبکہ

مِنْ شَافِعِينَ <sup>[100]</sup>وَلَا صَدِيقٌ حَمِيمٌ <sup>[101]</sup>

فَلَوْ أَنَّ لَنَا

كَرَّةً فَنَكُونَ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ <sup>[102]</sup>

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ <sup>[103]</sup>

وَلَانَ رَبَّكَ لَهُوَ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ <sup>[104]</sup>كَذَبَتْ قَوْمُ نُوحِ المرسلین <sup>[105]</sup> قوم نوح نے رسولوں کو جھٹلایا۔ <sup>[105]</sup>

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخْوَهُمْ نُوحٌ

أَلَا تَتَقَوَّنَ <sup>[106]</sup>إِنِّي لِكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ <sup>[107]</sup>فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونَ <sup>[108]</sup>وَمَا أَسْلَكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ <sup>[109]</sup>

إِنْ أَجْرِي

إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ <sup>[109]</sup>فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونَ <sup>[110]</sup>

قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَ

قرآنی الفاظ کی ضروری و صاحت

ما	وَ	قَالَ	اَلْأَرْذَلُونَ	اتَّبَعَكَ
کیا (ہے)	اور	کہا	سَب سے زیادہ لیل لوگوں (نے)	پیروی کی ہے تیری
ان	يَعْمَلُونَ	كَانُوا	بِمَا	عِلْمٍ
نہیں	وہ سب کرتے	وہ سب تھے	(اس) کا جو	میرا علم (یعنی مجھے کیا معلوم)
ج	تَشْرُعُونَ	لَوْ	إِلَّا	حِسَابُهُمْ
ان	کاش	عَلَى رَبِّهِ	مَنْ	ان کا حساب
نہیں	تم سب شعور کتھے	میرے رب پر	مَنْ	
الْمُؤْمِنِينَ	إِلَّا طَارِدٌ	أَنَا	وَ مَا	
ان	ایمان لانے والوں کو	ہرگز نکال دینے والا	میں	اور
نہیں	ایمان لانے والوں کو	ہرگز نکال دینے والا	میں	اور
لَيْلٌ	قَالُوا	مُبِينٌ	نَذِيرٌ	أَنَا
یقیناً اگر	ان سب نے کہا	واضح	اَيْكَ ڈرانے والا	میں
مِنَ الْمَرْجُومِينَ	لَتَكُونَنَّ	يُنُوحُ	إِلَّا	
نہ	سنگار کی ہوئے لوگوں میں سے	اے نوح بلاشبہ ضرور تو ہو جائے گا	تَنْتَهٰ	
فَأُفْتَحْ	كَذَّبُونَ	إِنَّ	رَبٌ	قَالَ
تو توفیصلہ فرمًا	میری قوم سب نے بھٹالا ہے مجھے	بِشَكٍ	اے میرے رب	کہا
خَيْرٍ	فَنَحَا	بَيْنَهُمْ	وَ	بَيْنَنِي
اور	ان کے درمیان	فَنَحَا	وَ	وَبَيْنِي
وَ	نچات دے مجھے	وَ	وَ	وَبَيْنِي
فَأَجَبَنَاهُ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	وَ	وَ	وَبَيْنِي
چنانچہ ہم نے نچات دی اسے اور	ایمان والوں میں سے	بَيْنَهُمْ	وَ	وَبَيْنِي
ثُمَّ	الْمَشْحُونِ	فِي الْفُلُكِ	مَعَهُ	مَنْ
پھر	بھری ہوئی	كُشتی میں	اَسْ كِيساتھ	جو
فِي ذَلِكَ	الْبَقِيْنَ	بَعْدُ	بَعْدُ	اَغْرَقَنَا
اس میں	بے شک (کی)	اَس کے بعد	اَس کے بعد	ہم نے غرق کر دیا
مُؤْمِنِينَ	أَكْثَرُهُمْ	كَانَ	مَا	لَآيَةٌ
سب ایمان لانے والے	ان کے اکثر	تھے	نہیں	یقیناً ایک نشانی

- ۱ اس کے شروع میں علامت "اً" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

۲ یعنی وہ لوگ جو غریب ہیں جاہ و مال نہیں رکھتے معمولی قسم کے پیشہ ور جن کی سوالائیں میں کوئی عزت نہیں ہے۔

۳ پہ کا عمومی ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

۴ یعنی مجھے اس سے کوئی غرض نہیں کہ وہ کیا کام کرتے ہیں میری ذمہ داری تو یمان کی دعوت دینا ہے۔

۵ ان کے بعد اگر اسی جملے میں إلآ آہا ہو تو اس ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

۶ ما کے بعد اگر اسی جملے میں اس کے شروع پر ہو تو ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

۷ اس کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۸ ڈبل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

۹ تَتَّهِي دراصل تَتَّهِي ہنا قاعدے کے مطابق آخر سے یٰ حذف ہوئی ہے۔

۱۰ رَفْعُ کے شروع میں اور آخر میں ن میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔

۱۱ یہ دراصل پَادِي تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یٰ تخفیف کے لیے حذف ہیں۔

۱۲ گَنْدِيُون دراصل گَنْدِيُون ہنا تخفیف کے لیے آخر سے یٰ حذف ہے۔

۱۳ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً اپس، تو، پھر اور کبھی سوا رچنا پچھی کیا جاتا ہے۔

۱۴ تاً اگر فعل کے آخر میں ہوا راس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہمَ کیا جاتا ہے۔

۱۵ ذَلِكَ اصل ترجمہ وہ یا اس ہے کبھی ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

<b>اتَّبَاعُ</b>	: اتباع، تابع، تعجب سنت۔
<b>الْأَرْذُلُونَ</b>	: رذيل، رذالت۔
<b>قَالَ</b>	: قول، مقول، احوال زیر۔
<b>عَلَيْ</b>	: علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
<b>بِمَا</b>	: محول، ماحت، اجر،
<b>يَعْمَلُونَ</b>	: عمل، عامل، معمولات۔
<b>حِسَابُهُمْ</b>	: حساب وکتاب، اختساب۔
<b>إِلَّا</b>	: الا مشاء الله، الا قليل، الا يہ کہ
<b>رَبِّ</b>	: رب العالمین، رب بیت۔
<b>تَشْعُرُونَ</b>	: عقل و شعور، شعوری طور پر۔
<b>الْمُؤْمِنِينَ</b>	: ایمان، مؤمن، امن۔
<b>مُبِينٌ</b>	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
<b>قَالُوا</b>	: قول، احوال، مقول۔
<b>تَنْتَهِ</b>	: نہی عن المکر، انتہا۔
<b>مِنَ</b>	: مجانب، من و من، مجنلا۔
<b>الْمَرْجُومِينَ</b>	: رجم، رجیم، حدر جم۔
<b>رَبِّ</b>	: رب، رب بیت، مرلي۔
<b>قَوْمٍ</b>	: قوم، اقوام، من جیث القوم۔
<b>كَذَّلُونَ</b>	: کذب بیانی، کذب کاذب۔
<b>فَافْتَحْ</b>	: افتتاح، فتح، فال، مفتح۔
<b>بَيْنَ</b>	: بین بین، بین الاقوای۔
<b>وَ</b>	: رحم و کرم، شان و شوکت۔
<b>نَجْفَى</b>	: فرقنا، ناجیہ، نجات دہندہ۔
<b>مَعِ</b>	: مع اہل و عیال، معیت۔
<b>فِي</b>	: فی الحال، فی الحقيقة۔
<b>أَغْرَقْنَا</b>	: غرق، غرقاب، مستغرق۔
<b>بَعْدُ</b>	: بعد از طعام، بعد از نماز۔
<b>الْقُرْبَى</b>	: باقی، بقیا، بقیۃ۔
<b>لَآيَةً</b>	: آیت، آیات قرآنی۔
<b>أَكْثَرُهُمْ</b>	: اکثر، کثرت، کثیر۔

<b>سَبَ سَلِيل لَوْكُونَ</b>	سب سے ذلیل لوگوں نے تیری پیروی کی ہے۔ [111]
<b>كَهَا(نوح نے) اور مجھے کیا معلوم</b>	کہا (نوح نے) اور مجھے کیا معلوم
<b>اس کا جو وہ کرتے تھے۔</b>	اس کا جو وہ کرتے تھے۔ [112]
<b>نہیں ہے ان کا حساب مگر میرے رب کے ذمے</b>	نہیں ہے ان کا حساب مگر میرے رب کے ذمے
<b>کاش تم شعور رکھتے۔</b>	کاش تم شعور رکھتے۔ [113]
<b>اور میں ایمان والوں کو ہر گز نکال دینے والا نہیں</b>	اور میں ایمان والوں کو ہر گز نکال دینے والا نہیں۔ [114]
<b>نہیں ہوں میں مگر ایک واضح ڈرانے والا۔</b>	نہیں ہوں میں مگر ایک واضح ڈرانے والا۔ [115]
<b>انہوں نے کہا یقیناً اگر اے نوح تو باز نہ آیا</b>	انہوں نے کہا یقیناً اگر اے نوح تو باز نہ آیا
<b>بلاشبہ ضرور تو ہو جائے گا</b>	بلاشبہ ضرور تو ہو جائے گا
<b>سَنَسَارَ كَرْدِيَيْ گَنْتَهُيَيْ لَوْكُونَ میں سے۔</b>	سنسار کر دیے گئے ہوئے لوگوں میں سے۔ [116]
<b>كَهَا(نوح نے) اے میرے رب</b>	کہا (نوح نے) اے میرے رب
<b>بے شک میری قوم نے مجھے جھٹلادیا ہے۔</b>	بے شک میری قوم نے مجھے جھٹلادیا ہے۔ [117]
<b>تَوْتَمِيرے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما کھلا فیصلہ</b>	تَوْتَمِيرے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما کھلا فیصلہ
<b>اوْرَ مجھے نجات دے اور (نہیں بھی) جو</b>	اوْرَ مجھے نجات دے اور (نہیں بھی) جو
<b>اَيْمَانَ والوْلَ میں سے میرے ساتھ ہیں</b>	ایمان والوں میں سے میرے ساتھ ہیں [118]
<b>تَوْهَمَ نے نجات دی اے اور (نہیں بھی) جو</b>	تَوْهَمَ نے نجات دی اے اور (نہیں بھی) جو
<b>فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ</b>	فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ
<b>مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ</b>	مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ [118]
<b>فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ</b>	فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ
<b>مَعَهُ فِي الْفُلُكِ الْمَشْحُونِ</b>	مَعَهُ فِي الْفُلُكِ الْمَشْحُونِ [119]
<b>اَسْ كَیسا تھو بھری ہوئی کشتی میں (سوار) تھے۔</b>	اَسْ كَیسا تھو بھری ہوئی کشتی میں (سوار) تھے۔
<b>پھر ہم نے اسکے بعد باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔</b>	پھر ہم نے اسکے بعد باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔ [120]
<b>بے شک اس میں یقیناً ایک نشانی ہے</b>	بے شک اس میں یقیناً ایک نشانی ہے
<b>اوْر ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔</b>	اوْر ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ [121]

قرآنی الفاظ کی ضروری و صاحت

وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	كَذَبَتْ
اور	بلشبہ	آپ کارب	یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم والا	جھٹلایا
عادٌ	الْمُرْسَلِينَ	إِذْ قَالَ	أَخْوَهُمْ	لَهُمْ	أَخْوَهُمْ
عاد(نے)	(کے ساتھ)	جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی
ہودٌ	أَهُدُّ	أَلَا	أَنِّي	لَكُمْ	أَنِّي
ہود(نے)	کیا	نہیں	تم سب ڈرتے ہو	بیشک میں	تمہارے لیے
رسولٰ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	أَطِيعُونَ	اللَّهُ	وَ أَطِيعُونَ
رسول(جنوں)	امانت دار	تو تم سب ڈرو	اور تم سب اطاعت کرو	اللَّه(سے)	اور
ما	أَسْلَكْمُ	أَسْلَكْمُ	مِنْ أَجْرٍ	إِنْ	إِنْ
اور	میری اجرت	میں سوال کرتا تھے	کوئی اجرت	نہیں	کوئی اجرت
اجری	إِلَّا	عَلَى رَبِّ الْعُلَمَيْنَ	تَبَنُّونَ	أَلَا	تَبَنُّونَ
ہراوچی جگہ پر	مگر	سب جہانوں کے رب کے ذمے	تم سب بناتے ہو	کیا	تم سب بناتے ہو
بیکل دیعٰ	أَيَّةٌ	تَعْبُثُونَ	وَ تَتَخُذُونَ	أَلَا	أَلَا
ہراوچی جگہ پر	ایک نشانی (یاد گار)	تم سب لاحاصل کام کرتے ہو	اور تم سب بناتے ہو	کیا	تم سب بناتے ہو
مصانع	لَعَلَّكُمْ	تَخْلُدُونَ	وَ إِذَا	أَلَا	تَبَنُّونَ
بڑی بڑی عمارتیں	شاید کہ تم	تم سب ہمیشہ رہو گے	اور جب	کیا	تم سب بناتے ہو
بَطَشْتُمْ	بَطَشْتُمْ	فَاتَّقُوا	وَ إِذَا	أَلَا	أَلَا
تم کپڑتے ہو	تم کپڑتے ہو	سب ظالمانہ	تو تم سب ڈرو	کیا	کیا
آمد کُمْ	أَمَدَّكُمْ	جَبَارِيْنَ	وَ اتَّقُوا	أَمَدَّكُمْ	أَمَدَّكُمْ
اور	اوہی تھیں	اللَّه(سے)	تم سب ڈرو	جس(نے)	اللَّه
آطیعونِ	بَطَشْتُمْ	فَاتَّقُوا	وَ اتَّقُوا	جَبَارِيْنَ	فَاتَّقُوا
اوہی تھیں	تم کپڑتے ہو	سب ظالمانہ	تم سب ڈرو	کیا	کیا
بِمَا	بَنِينَ	تَعْلَمُونَ	وَ إِذَا	أَمَدَّكُمْ	أَمَدَّكُمْ
(ان چیزوں) سے جنہیں	بیٹوں(کے ساتھ)	تم سب جانتے ہو	اس نے مددی تھیں	چپاؤں کے ساتھ	بِنَاءِمِ
وَ	بَنِينَ	جَنَّتٍ	وَ وَ	عَيْوَنٍ	وَ وَ
اور	(کے ساتھ)	بانگات	اور	عیونٍ	اور

- ۱** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرے تیری، تیرے یا پانہ، لپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

**۲** **ھو** کے بعد آز ہو تو اس میں تکلید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

**۳** **فعیں** کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں **مبالغہ** کا مفہوم ہوتا ہے۔

**۴** ث، تہ، اور اس **مَوَنَث** کی علمتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

**۵** **لَهُمْ** اور **لَكُمْ** میں **لِدَرَاصل** لے تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔

**۶** **ڈھل** رجھت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

**۷** **اطبیعون** اصل میں **اطبیعونی** تھا تخفیف کے لیے آخر سے یہ گرفتی ہے۔

**۸** ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

**۹** یہاں **من** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

**۱۰** اُن کے بعد اگر اسی جملے میں **اَلَا** آرہا ہو تو اس **اُن** کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

**۱۱** **علی** کا ترجمہ عموماً پر ہوتا ہے لیکن یہاں ضرورتا کے ذمے ترجمہ کیا گیا ہے۔

**۱۲** پکا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، لوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

**۱۳** یہ فعل ماضی ہے، **إذَا** کے بعد عموماً فعل ماضی کا ترجمہ **مستقبل** میں کیا جاتا ہے۔

**۱۴** فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

الْرَّجِيمُ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
كَلَبٌ	: کنگ بیانی، کذب، تکنیب۔
الْمُرْسَلِينَ	: رسول، رسالت۔
قَالَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
أَخْوَهُمْ	: اخوت، مواخات۔
لَا	: لاتعداد، لاعلان، لاجواب۔
تَتَعَوَّنَ	: تقوی، مقنی۔
أَمِينٌ	: امانت، ایمن۔
أَطْيَعُونَ	: اطاعت، مطیع، استطاعت۔
أَسْكُنْمُ	: سوال، سائل، مسئول۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنْ	: من جانب، من حیث القوم۔
أَخْرِيٌّ	: اجر، اجرت، اجر عظیم۔
إِلَّا	: الاشاعۃ اللہ، الا قلیل، الا یا کہ۔
رَبٌّ	: رب، ربوبیت، مرتبی۔
الْعَلَمِينَ	: عالم اسلام، عالم برزخ۔
تَبْنُونَ	: بنایا، بنانا، بناء۔
بِكُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات۔
آيَةً	: آیت، آیات قرآنی۔
تَشَخُّدُونَ	: اخذ، ماخوذ، ماغذہ۔
تَخْلُدُونَ	: خالد، خلد بریں۔
وَ	: لیل و نہار، شان و شوکت۔
فَاتَّقُوا	: تقوی، مقنی۔
أَطْيَعُونَ	: اطاعت، مطیع، استطاعت۔
أَمَدَّمُ	: مدد، امداد، مدد گار، مدد و معافون
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجر۔
تَعْلَمُونَ	: علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
بِالْعَامِرِ	: عوام کا لانعام۔
بَنِينَ	: ابناۓ جامعہ، ابن عمر۔
جَلَّتْ	: جنت الفردوس، جنت المعلی

اور بلاشبہ آپ کارب یقیناً وہی

نہایت غالب بہتر حرم والا ہے۔

(قوم) عاد نے (بھی) رسولوں کو جھٹلایا۔

جب ان سے ان کے بھائی ہونے کہا

کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں ہو۔

تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔

پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اور میں اس (تبغی) پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا

نہیں ہے میری اجرت

مگر سب جہانوں کے رب کے ذمے۔

کیا تم ہر اوپھی جگہ پر ایک نشانی (یادگار) بناتے ہو

(اس حال میں کہ) تم لا حاصل کام کرتے ہو۔

اور تم بڑی بڑی عمارتیں بناتے ہو۔

شاید کہ تم (بیان) ہمیشہ رہو گے۔ اور جب

تم پکڑتے ہو (تو) ظالمانہ پکڑتے ہو۔

تو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اور تم اس (اللہ سے) ڈرو جس نے تمہیں مدد دی

ان (چیزوں) سے جنہیں تم جانتے ہو۔

اس نے تمہیں چوپاؤں اور بیٹلوں کی ساتھ مدد دی

اور باغات اور چشمول (کے ساتھ)۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِينَ

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخْوَهُمْ هُودٌ

أَلَا تَتَّقُونَ إِنِّي

لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونَ

وَمَا أَسْكُنْمُ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

إِنْ أَجْرِي

إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَلَمِينَ

أَتَبْنُونَ بِكُلِّ دِيْعٍ أَيَّةً

تَعْبُثُونَ لَا

وَتَنَجِذُونَ مَصَانِعَ

لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ وَإِذَا

بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَارِينَ

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونَ

وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ

بِمَا تَعْلَمُونَ

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ

وَجَنَّتٍ وَعِيُونَ

۱۳۵	عَذَابٌ يَوْمٌ عَظِيمٌ	عَلَيْكُمْ	أَخَافُ	إِنِّي
	اِیک بہت بڑے دن کا عذاب	تم پر	میں ڈرتا ہوں	بے شک میں
۱۳۶	أَمْ وَعَظْتَ	أَ عَلَيْنَا	سَوَاءٌ	قَالُوا
	ان سب نے کہا	ہم پر خواہ تو نصیحت کرے یا	برابر (ہے)	ان سب نے کہا
۱۳۷	إِلَّا هَذَا	مِنَ الْوُعْظِينَ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ
	نہ ہوتا	نصیحت کرنے والوں میں سے نہیں یہ	پہلے لوگوں کی عادت	پہلے لوگوں کی عادت
۱۳۸	خُلُقُ الْأُولَئِينَ بِمَعْدِلَيْنَ	وَ مَا فَحْنَ	فَكَذَبُوهُ	لَا يَأْتِي
	پھر ان سب نے جھٹلایا اسے تو ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	اور نہیں ہم	پھر اُن کا اثر	کر رہے اُن کا دین اور تمدن بھی یہی تھا
۱۳۹	مُؤْمِنِينَ أَكْثَرُهُمْ	كَانَ مَا	فَأَهْلَكْنَاهُمْ	لَا يَأْتِي
	سب ایمان لانے والے ان کے اکثر	اور نہیں تھے	اِن فِي ذلِكَ	مَا کے بعد اُن کا اثر
۱۴۰	الرَّحِيمُ	رَبَّكَ إِنَّ	وَ	شروع پر ہو تو ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔
	اور بہت رحم والا	آپ کا رب	بے شک	آسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جانے والا کامفہوم ہوتا ہے۔
۱۴۱	الْمُرْسَلِينَ إِذْ	ثَمُودٌ	كَذَبَتْ	لطف کے شروع میں فُ کا ترجمہ عموماً پیلی، تو پھر اُن کی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
	جھٹلایا	شمود (نے)	جھٹلایا	ڈاکے بعد اگر کوئی اور علمات لکھنی ہو تو اس کا "حذف" ہو جاتا ہے۔
۱۴۲	أَلَا تَتَقَوَّنَ	صُلْحٌ	أَخْوَهُمْ	نا اگر فعل کے آخر میں ہوا راست سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم کے کیا جاتا ہے۔
	ان کے بھائی	صالح (نے)	آخوہم	ہمُ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ آئیں کیا جاتا ہے۔
الله	فَاتَّقُوا	رَسُولٌ	لَكُمْ	ذلِكَ کا اصل ترجمہ و یا اس ہے کبھی ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔
اللہ	تو تم بُ ڈرو	ایک رسول	تمہارے لیے	آسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کامفہوم ہوتا ہے۔
۱۴۴	عَلَيْهِ أَسْلَكْمُ	أَطْبِعُونِ	وَ	ہُو کے بعد آذ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔
	اور تم سب اطاعت کرو میری اس پر	اور نہیں میں سوال کرتا تم سے	آسِلَکُمْ	نُ فعل کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے، اس کا لگ ترجمہ مکن نہیں۔
۱۴۵	إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ	إِنْ أَجْرِيَ	مِنْ أَجْرٍ	اطبیعون اصل میں آطبیعون تھا تخفیف کے لیے آخر سے ی گرگئی ہے۔
	سب جہاںوں کے رب کے ذمے	میری اجرت	نہیں	● سر نگ: ایک علامت کے لیے

أَخَافُ	خوف، خائف، خوف وہر، علی العموم
عَلَيْكُمْ	علیہم، علی الاعلان، علی العموم
عَذَابٌ	عذاب، قبر عذاب آخرت
يَوْمٌ	یوم، یام، یوم آخرت۔
عَظِيمٌ	اجر عظیم، معظم، تعظم۔
قَالُوا	قول، مقولہ، اقوال زریں۔
سَوَاءٌ	مساوی، مساوات، خط استواء۔
وَعَزْتَ	وعظ، واعظ، وعظ ونصیحت۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
إِلَّا	الاماشر اللہ، الاقلیل، الایک۔
حُكْمُ	حکم، اخلاق، خوش خلقی۔
الْأَوَّلِينَ	اول و آخر، اول انعام یافتہ۔
فَكَذَبُوهُ	کذب بیانی، کذاب، بتذیب۔
فَهَلَكُنَّهُمْ	ہلاک، مہلک بیاریاں۔
فِي	فی الحال، فی الحیثیت۔
لَا يَةً	آیت، آیات قرآنی۔
وَ	لیل و نہار، شان و شوکت۔
أَكْثَرُهُمْ	کثرت، اکثر، کثیر۔
رَبَّكَ	رب، ربوبیت، رب کائنات
الرَّحِيمُ	رحم، رحمن، رحیم، رحمت۔
كَلَّبَثُ	کذب بیانی، کذاب، بتذیب
الْمُرْسَلِينَ	رسول، مرسل، رسالت۔
أَخْوَهُمْ	اخوت، موانعات۔
لَا	لاغداد، لاجواب، لاعلم۔
تَسْقُونَ	تقوی، متقد۔
أَطْبِيعُونَ	اطاعت، مطیع۔
أَسْئَلُكُمْ	سوال، سائل، مسئول۔
عَلَيْهِ	علیہم، علی الاعلان، علی العموم۔
إِلَّا	الاماشر اللہ، الاقلیل، الایک۔
الْعَالَمِينَ	عالم اسلام، عالم برزخ۔

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا

أَوْعَزْتَ

أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَعْظِينَ

يَا تُو نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو۔

إِنْ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ

نہیں ہے یہ مگر پہلے لوگوں کی عادت۔

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ

فَكَذَبُوهُ فَاهْلَكْنَاهُمْ

إِنِّي فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ

اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

كَذَبَتْ شَمُودُ الْمُرْسَلِينَ

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخْوَهُمْ صَلِحٌ

أَلَا تَتَسْكُنُونَ

لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونَ

وَمَا أَسْلَكْمُ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

إِنْ أَجْرِي

إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ

قرآنی الفاظ کی ضروری و صاحت

<b>أَمِينٰ</b>	<b>هُنَّا</b>	<b>فِي مَا</b>	<b>تُثْرِكُونَ</b>	<b>أَ</b>
لـ 146		(انچیزوں) میں جو سب امن سے	کیا تم سب چھوڑ دیے جاؤ گے	کیا
<b>وَ</b>	<b>زُرْعٍ</b>	<b>وَ</b>	<b>عِيُونٍ</b>	<b>فِي جَنَّتٍ</b>
لـ 147	کھیتوں (میں)	اور	چشمیں (میں)	باغات میں
<b>وَ</b>	<b>تَنْحِتُونَ</b>	<b>وَ</b>	<b>هَضِيمٌ</b>	<b>نَخْلٌ</b>
	تم سب تراشتے ہو	اور	زرم و نازک	ان کے خوشے
اللَّهُ	<b>فَاتَّقُوا</b>	<b>فِي رِهْبَيْنَ</b>	<b>يُبُوتًا</b>	<b>مِنَ الْجَبَالِ</b>
	لـ 148	لـ 149	لـ 150	پہاڑوں سے
اللَّهُ (سے)	تم سب ڈرو	سب ارتاتے ہوئے	گھر	اور
<b>وَ</b>	<b>تُطِيعُوا</b>	<b>لَا</b>	<b>أَطِيعُونَ</b>	<b>وَ</b>
	تم سب اطاعت کرو	اور	لـ 150	اور
<b>فِي الْأَرْضِ</b>	<b>يُفْسِدُونَ</b>	<b>الَّذِينَ</b>	<b>أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ</b>	<b>وَ</b>
	لـ 151	لـ 152	لـ 153	حد سے بڑھنے والوں کے حکم (کی)
زمین میں	وہ سب فساد کرتے ہیں	جو	وہ سب اصلاح کرتے ہیں	اور
<b>أَنْتَ</b>	<b>قَالُوا</b>	<b>إِنَّمَا</b>	<b>يُصْلِحُونَ</b>	<b>وَ لَا</b>
	لـ 152		لـ 153	لـ 154
تو	یقیناً صرف	کہا	ان سب نے	ہمارے جیسا
<b>إِلَّا</b>	<b>أَنْتَ</b>	<b>مَا</b>	<b>فَأَتَ</b>	<b>مُشْلُنَا</b>
لـ 155	لـ 156	لـ 157	لـ 158	لـ 159
بَشَرٌ	نہیں	تو	پس تو لے آ	ہمارے جیسا
اسکے لیے	اگر	کوئی نشانی	پس تو لے آ	ہمارے جیسا
<b>وَ</b>	<b>شَرُوبٌ</b>	<b>لَهَا</b>	<b>بِأَيَّةٍ</b>	<b>فَأَتَ</b>
	لـ 160	لـ 161	لـ 162	لـ 163
اور	پانی پینے کی باری	اوٹھنی (ہے)	کوئی نشانی	ہمارے جیسا
<b>لَا</b>	<b>مَعْلُومٌ</b>	<b>يَوْمٍ</b>	<b>شَرُوبٌ</b>	<b>لَكُمْ</b>
لـ 164	لـ 165	لـ 166	لـ 167	لـ 168
نہ	مقرر (ہے)	ایک دن	پانی پینے کی باری	تمہارے لیے
<b>فَيَأْخُذَنَّ كُمْ</b>	<b>بِسْوَعٍ</b>	<b>عَذَابٌ يَوْمٌ عَظِيمٌ</b>	<b>هُنْدَهٌ</b>	<b>قَالَ</b>
لـ 169	لـ 170	لـ 171	لـ 172	لـ 173
تم سب ہاتھ لگاتا سے	ورنہ پکڑ لے گا تمہیں	عذاب	یہ	کہا
کسی برائی سے	ایک بہت بڑے دن کا	عذاب	یہ	کہا

- سُررنگ: ایک علامت کے لیے
- نیارنگ: دوسری علامت کے لیے
- کالارنگ: اصل نظم کے لیے

**تُنْتَرْكُونَ** : ترک، مال متروکہ ترک تعلق  
فِي الْحَالِ فِي الْغَرْبِ فِي الْأَقْعَدِ  
ما مَا  
أَمْنِينَ اَمْنِينَ  
ذُرْفٌ ذُرْفٌ  
خَلْ خَلْ  
الْجِبَالِ الْجِبَالِ  
بُيُوتًا بُيُوتًا  
فَاتَّقُوا فَاتَّقُوا  
أَطْيَعُونَ أَطْيَعُونَ  
أَمْرٌ أَمْرٌ  
الْمُسْفِرِيْفِيْنَ اسْرَافٍ وَتَبْذِيرٍ  
يُفْسِدُونَ فَسادٌ، فَسادٌ فِي الْأَرْضِ  
الْأَرْضِ ارض و سما، کردار ارض۔  
يُصْلِحُونَ اصلاح، اعمال صالح۔  
قَالُوا قَالُوا  
مَنْ مَنْ  
الْمُسْحَدِرِيْنَ سحر، سحر بیانی، مسحور کرن آواز۔  
إِلَّا إِلَّا  
بَشَرٌ بَشَرٌ  
مِثْلًا مِثْلًا  
الصَّدِيقِيْنَ صداقت، صادق و امین۔  
هُذِهِ هُذِهِ  
مَعْلُومٌ مَعْلُومٌ  
لَا لَا  
تَمْسُوهَا تَمْسُوهَا  
بِسُوءٍ بِسُوءٍ  
فَيَأْخُذَ كُمْ فَيَأْخُذَ كُمْ  
يَوْمٌ يَوْمٌ  
عَظِيمٌ عَظِيمٌ

کیا تم چھوڑ دیے جاؤ گے ان (چیزوں) میں جو

بیہاں (دینا میں) بیں امن سے۔ [146]

(یعنی) باغات اور پتشموں میں۔ [147]

اور کھیتوں اور کھجوروں (میں)

جنکے خوشے نرم و نازک بیں۔ [148] اور تم تراشتے ہو

پہاڑوں سے گھراتا تے ہوئے۔ [149]

تو تم اللہ سے ڈر اور میری اطاعت کرو۔ [150]

أَتُنْتَرْكُونَ فِي مَا  
هُنَّا أَمْنِينَ

فِي جَنَّتٍ وَعَيْوَنٍ

وَذُرْفٍ وَخَلٍ

طَلْعَهَا هَضِيمٌ وَتَنْحِتُونَ

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَرِهِينَ

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونَ

وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ

جوز میں میں فساد کرتے ہیں

الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ

وَلَا يُصْلِحُونَ قَالُوا

إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ

یقیناً تو سحر زده لوگوں میں سے ہے۔ [153]

نہیں ہے تو مگر ہمارے جیسا ایک انسان

پس تو کوئی نشانی لَا

اگر تو پھر میں سے ہے۔ [154]

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّدِيقِيْنَ

قَالَ هُذِهِ نَاقَةٌ

لَهَا شَرُبٌ

وَلَكُمْ شَرُبٌ

يَوْمٌ مَعْلُومٌ

وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ

اور تم اسے کسی برائی (کے ارادے) سے ہاتھ نہ لگانا

ایک مقرر دن میں۔ [155]

فَيَأْخُذَ كُمْ عَذَابٌ يَوْمٌ عَظِيمٌ

وَرَدَ تھیں ایک بڑے دن کا عذاب کپڑے لے گا

فَيَأْخُذَ كُمْ عَذَابٌ يَوْمٌ عَظِيمٌ

• مسرنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

• مسرنگ: نئے الفاظ کے لیے

• مسرنگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کیے

• مسرنگ: کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

<sup>لَا</sup>	<sup>[3]</sup>	<sup>نِدِيمِينَ</sup>	<sup>فَاصْبَحُوا</sup>	<sup>فَعَرَوْهَا</sup>
			پھر وہ سب ہو گئے	تو ان سب نے کوچیں کاٹ ڈالیں اسکی سب شرمندہ ہونے والے
<sup>لَا</sup>	<sup>[6] [7]</sup>	<sup>لَا يَةً طِ</sup>	<sup>فِي ذلِكَ إِنَّ</sup>	<sup>الْعَذَابُ فَأَخْذَهُمْ</sup>
			اس میں بے شک	عذاب (نے) تو پکڑ لیا نہیں
<sup>وَ</sup>	<sup>[8]</sup>	<sup>مُؤْمِنِينَ</sup>	<sup>كَانَ أَكْثَرُهُمْ</sup>	<sup>وَ مَا</sup>
			اور سب ایمان لانے والے اور ان کے اکثر	اور نہیں تھے ان کے اکثر
<sup>لَا</sup>	<sup>[9] [10]</sup>	<sup>الرَّحِيمُ</sup>	<sup>رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ</sup>	<sup>إِنَّ</sup>
			بہت رحم والا بہت رحم والا	بہت رحم والا
<sup>لَا</sup>	<sup>[11]</sup>	<sup>الْمُرْسَلِينَ</sup>	<sup>قَوْمُ لُوطٍ</sup>	<sup>لَهُمْ</sup>
			جب کارب سب بھیج گئے ہوؤں (کو)	لوط کی قوم (نے)
<sup>أَنِّي</sup>	<sup>[12]</sup>	<sup>أَلَا تَتَقَوَّنَ</sup>	<sup>لُوطُ أَخْوَهُمْ</sup>	<sup>أَنَّ</sup>
			ان کے بھائی کیا نہیں تم سب ڈرتے ہو	ان کے بھائی کیا نہیں تم سب ڈرتے ہو
<sup>وَ</sup>	<sup>[13]</sup>	<sup>فَاتَّقُوا</sup>	<sup>رَسُولُكُمْ</sup>	<sup>لَكُمْ</sup>
			اور پس تم سب ڈرو اللہ (سے)	تمہارے لیے ایک رسول
<sup>عَلَيْهِ</sup>	<sup>[14]</sup>	<sup>أَسْلُكُمْ</sup>	<sup>أَطِيعُونَ</sup>	<sup>أَطِيعُونَ</sup>
			تم سب اطاعت کرو میری میں سوال کرتا تم سے اس پر	تم سب اطاعت کرو میری میں سوال کرتا تم سے اس پر
<sup>لَا</sup>	<sup>[15]</sup>	<sup>عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ</sup>	<sup>إِنْ أَجْرِيَ</sup>	<sup>مِنْ أَجْرِ</sup>
			سب جہانوں کے رب پر (ہے) میری اجرت میں نہیں	کوئی اجرت میں نہیں
<sup>وَ</sup>	<sup>[16]</sup>	<sup>مِنَ الْعَالَمِينَ</sup>	<sup>اللَّذِكَانَ</sup>	<sup>أَ</sup>
			اور سب جہانوں میں سے مردوں (کے پاس)	کیا تم سب آتے ہو
<sup>لَكُمْ</sup>	<sup>[17]</sup>	<sup>خَلَقَ</sup>	<sup>مَا</sup>	<sup>تَذَوَّنَ</sup>
			تمہارے لیے پیدا کیں	تم سب چھوڑ دیتے ہو
<sup>عَدُونَ</sup>	<sup>[18]</sup>	<sup>قَوْمٌ</sup>	<sup>أَنْتُمْ</sup>	<sup>مِنْ أَذْوَاجِكُمْ طِ</sup>
			سب حد سے بڑھنے والے لوگ	تمہاری بیویوں سے بل

لفظ کے شروع میں <sup>فَ</sup> کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سوار چنانچہ بھی کیا جاتا ہے <sup>فَا</sup> کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

<sup>فَاعِلٌ</sup> کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ <sup>فُعْلٌ</sup> اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

<sup>ذلِكَ</sup> کا اصل ترجمہ وہ یا اس ہوتا ہے کبھی ترجمہ سے یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

<sup>أَنَّ</sup> اس کے اور <sup>أَنْ</sup> فعل کے آخر میں ممکن نہیں۔ کی علاطین ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

<sup>ذُلِكَ</sup> حرف میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

<sup>أَنَّ</sup> اس کے شروع میں <sup>مُ</sup> اور آخر سے پہلے زیر میں کرنوں کا مفہوم ہوتا ہے۔

<sup>هُوَ</sup> کے بعد <sup>أَلَّا</sup> ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

<sup>فَعِيلٌ</sup> کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

<sup>أَنَّ</sup> اس کے شروع میں <sup>مُ</sup> اور آخر سے پہلے زیر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

<sup>لَهُمْ</sup> اور <sup>لَكُمْ</sup> میں <sup>لَ</sup> دراصل ل تحلیہ پڑھنے میں آسانی کے لیے <sup>لَ</sup> استعمال ہو جاتا ہے

<sup>أَطِيعُونَ</sup> اصل میں <sup>أَطِيعُونَ</sup> تھا وقف کی وجہ سے آخر سے ی گر گئی ہے۔

<sup>أَنَّ</sup> کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور <sup>أَنَّ</sup> کے بعد اگر اسی جملے میں <sup>الْأَ</sup> آرہا ہو تو ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

<sup>عَدُونَ</sup> دراصل <sup>عَادُونَ</sup> تھا قاعدے کے مطابق پہلی <sup>و</sup> کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اسے <sup>گریا</sup> گیا ہے۔

نَدِمِيْنَ	: نادم، ندامت۔
فَاخَذَهُمْ	: اخذند، اخذندہ، مواغذہ۔
الْعَذَابُ	: عذاب، قبر، عذاب آخرت۔
فِي	: فی الحال، فی الحقيقة۔
لَأْيَةً	: آیت، آیات قرآنی۔
وَ	: لیل و نہار، شان و شوکت۔
أَكْثَرُهُمْ	: کثرت، کثر، کثیر۔
مُؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
الرَّحِيمُ	: رحم، رحیم، رحمت، مرحوم۔
كَلَبٌ	: کذب، بیانی، کذب، کاذب۔
قَوْمٌ	: قوم، قومیت، قوم عالم۔
الْمُرْسَلِيْنَ	: رسول، مرسل، رسالت۔
قَالَ	: قول، اقوال، اقوال زرین۔
أَخْوَهُمْ	: اخوت، مواخات۔
لَا	: لاتعداد، لاعلان، لا جواب۔
تَتَقَوَّنَ	: تقوی، مقنی۔
أَمِيْنَ	: ایمن، امانت۔
أَطْبِعُونِ	: اطاعت، مطع، استطاعت۔
أَسْكُنُكُمْ	: سوال، سائل، مسئول۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنْ	: مجانب، من و عن، مخلل۔
أَجْرٌ	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
إِلَّا	: الا قلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ
رَبٌّ	: رب، مربی، توحید ربویت۔
اللُّذْكَرَانَ	: مئونت و مذکر، تذکیر و تذییث۔
الْعَلَمِيْنَ	: عالم اسلام، عالم برزخ۔
مَا	: ماحول، ما جرا، ما فوق، افطرت۔
خَلَقَ	: خلق، خلق، تخلیق، تخلق۔
أَذْوَاجُكُمْ	: زوج، ازدواجی زندگی۔
بَلْ	: بلکہ۔

تَوَانَهُوْنَ نے اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں	فَعَقَرُوهَا
پھر وہ شرمندہ ہونے والے ہو گے۔	فَاصْبُحُوا نَدِمِيْنَ <sup>[157]</sup>
تو انہیں عذاب نے کپڑا لیا	فَاخَذَهُمُ الْعَذَابُ
بے شک اس میں یقیناً ایک نشانی ہے	إِنَّ فِي ذَلِكَ لِآيَةً ط
اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔	وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِيْنَ <sup>[158]</sup>
اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی	وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ
نہایت غالب بہتر حرم والا ہے۔	الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ <sup>[159]</sup>
کذبَتْ قَوْمٌ لُوطٌ الْمُرْسَلِيْنَ <sup>[160]</sup> لوط کی قوم نے (بھی) رسولوں کو جھلایا۔	كَذَّبَتْ قَوْمٌ لُوطٌ الْمُرْسَلِيْنَ <sup>[160]</sup>
جب ان سے ان کے بھائی لوطنے کہا	إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخْوَهُمْ لُوطٌ
کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔	أَلَا تَتَقَوُّنَ <sup>[161]</sup>
تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔	لَكُمْ رَسُولٌ أَمِيْنٌ <sup>[162]</sup>
پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔	فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيْعُونِ <sup>[163]</sup>
اور میں تم سے اس (تبیخ) پر کوئی اجرت نہیں مانگتا	وَمَا أَسْكُنْكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ <sup>[164]</sup>
، نہیں ہے میری اجرت	إِنْ أَجْرِي
مگر رب العالمین کے ذمے۔	إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ط
کیا تم (جنی تسلیم کے لیے) مردوں کے پاس آتے ہو	أَتَأْتُوْنَ الْكُرْآنَ
جهانوں میں سے۔	مِنَ الْعَالَمِيْنَ وَتَنَادُوْنَ <sup>[165]</sup>
جو تمہارے رب نے تمہارے لیے پیدا کی ہیں	مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ
تمہاری بیویاں،	مِنْ أَزْوَاجِكُمْ ط
بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔	بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَدُوْنَ <sup>[166]</sup>

يُلُوطٌ	تَنْتَهِيَ	لَمْ	لَيْنٌ	قَالُوا
اے لوط	توباز آیا	نہ	یقیناً اگر	ان سب نے کہا
إِنِّي	قَالَ	مِنَ الْمُخْرَجِينَ	لَتَكُونَنَّ	۱۹
بے شک میں	کہا	نکالے گئے ہوئے لوگوں میں سے	بلاشبہ ضرور تو ہو جائے گا	کے مطابق آخر سے یہ حذف ہے۔
نَجِنْيَنِي	رَبٌ	مِنَ الْقَالِيْنَ	لِعَمَلِكُمْ	۲۰
تمہارے عمل سے	سخت دشمنی رکھنے والوں میں سے (ہوں)	(اے میرے) رب	نجات دے مجھے	۳۰ فعل کے شروع میں اور آخر میں ن
فَنَجِدِنَّهُ	يَعْمَلُونَ	هِمَا	أَهْلِيْنٍ	وَ
عَجُوزًا	۱۶۹	يَعْمَلُونَ	هِمَا	اور میرے گھروالوں (کو)
اَلَا	۱۷۰	أَجَمِعِينَ	أَهْلَةَ	وَ
اور ایک بڑھیا	سوائے	سب کے سب	اس کے گھروالوں	اوہ سب عمل کرتے ہیں تو ہم نے نجات دی اسے
الْآخِرِينَ	دَمْرَنَا	ثُمَّ	فِي الْغَيْرِيْنَ	۲۱
چیزیں کو	دوسروں کو	پھر	پھر ہم نے بلاک کر دیا	یہ دراصل یاد پنی تھا، شروع سے یا اور آخر سے یہ تخفیف کے لیے حذف ہے۔
فَسَاءَ	عَلَيْهِمْ	أَمْطَرَنَا	وَ	۲۲ اگر فعل کے شروع میں مُ اور آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا پانہ کیا جاتا ہے۔
پس بڑی تھی	باشد	ان پر	ہم نے بارش بر ساری	۲۳ مُ اگر اسم کے آخر میں مُ اور آخر میں مُ اور اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے۔
لَأَيْةَ ط	فِي ذلِكَ	الْمُنْذَرِيْنَ	مَطْرُ	۲۴ مُ اگر مُ اور مُ اس کے آتا ہے۔
یقیناً ایک نشانی	ان میں	بے شک ڈرائے گئے ہوئے (لوگوں کی)	بارش	۲۵ ڈبل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے اور ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
مُؤْمِنِيْنَ	كَانَ	مَا	وَ	۲۶ ذلک کا اصل ترجمہ وہ یا اس ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔
الرَّحِيمُ	لَهُو الْعَزِيزُ	رَبَّكَ	إِنَّ	۲۷ اس کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالا کا مفہوم ہوتا ہے۔
بہتر حرم والا	یقیناً وہی ہے نہایت غالب	آپ کارب	وَ	۲۸ ہو کے بعد آٹا ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔
إِذْ قَالَ	الْمُرْسَلِيْنَ	أَصْحَبُ لَيْكَةٍ	كَذَّابٌ	۲۹ ایک کہنے دخخت کو کہتے ہیں میں میں کے قریب ایک بستی میں یہ دخخت تھا جسکی بہل کے لوگ پوچھ کرتے تھے مل میں انہی کیہے واہن کی طرف سینا شیعہ رسل ناکر بیسی گئے
ج	سَبْ	اکیہ والے	جھٹلایا	۳۰
تَتَقَوَّنَ	لَا	شُعَيْبٌ	لَهُمْ	کالانگ: ایک علامت کے لیے
تم سب ڈرتے ہو	کیا	شعیب (ن)	ان سے	نیازگ: دوسری علامت کے لیے



لَكُمْ	رَسُولُهُ	أَمِينٌ	فَانْتَقُوا	اللَّهُ
بے شک میں تمہارے لیے	ایک رسول	امانتار	پس تم سب ڈرو	اللَّهُ(سے)
وَ	أَطِيعُونَ	مَا	أَسْكُنْكُمْ	عَلَيْهِ
اور تم سب میری اطاعت کرو	اور نہیں	میں سوال کرتا تم سے	اور نہیں	اس پر
إِنْ أَجْرٌ	إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ	أَجْرٌ	إِلَّا تَكُونُوا	مِنْ أَجْرٍ
کوئی اجرت	سب جہانوں کے رب پر	میری اجرت	میری اجرت	کوئی اجرت
أَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَلَا	وَلَا تَكُونُوا	مِنَ الْمُحْسِرِينَ
تم سب پورا دو	ما پ	اور نہ	کم دینے والوں میں سے	کم دینے والوں میں سے
وَ	ذُنُوا	وَ	بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ	وَ لَا تَبْخَسُوا
اور تم سب وزن کرو	ان کی چیزیں	سیدھے ترازو کے ساتھ	اورنہ تم سب کم دو	اورنہ تم سب کم دو
النَّاسَ	أَشْيَاءُهُمْ	وَ لَا تَعْثُوا	وَ لَا تَبْخَسُوا	وَ لَا تَنْهَا
لوگوں (کو)	ان کی چیزیں	اوڑ میں	اوڑ پھرو	اوڑ زمین میں
مُفْسِدِينَ	الَّذِي خَلَقَكُمْ	أَنْتُمْ	أَنْتُمْ	أَنْتُمْ
سب فساد کرنے والے	اور جس نے پیدا کیا تھیں	اور تم سب ڈرو	اور تم سب ڈرو	اور تم سب ڈرو
الْجِبْلَةُ الْأَوَّلُونَ	إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ	قَالُوا	إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ	قَالُوا
پہلی مخلوق	ان سب نے کہا بیشک تو	جادو کیے گئے لوگوں میں سے	ان سب نے کہا بیشک تو	جادو کیے گئے لوگوں میں سے
وَ	أَنْتَ	إِلَّا	مِثْلُنَا	وَانْ
هم سمجھتے ہیں تجھے	تو تو	مگر	ہمارے جیسا	اور بیشک
لَمَنِ الْكَذَّابِينَ	لَمَنِ الْكَذَّابِينَ	فَأَسْقِطُ	عَلَيْنَا	كِسَفًا
هم سمجھتے ہیں تجھے	یقیناً جھوٹوں میں سے	سو تو گرادے ہم پر	کلکٹرے	کلکٹرے
مِنَ السَّمَاءِ	إِنْ كُنْتَ	إِنْ	فَكَذَّبُوهُ	فَكَذَّبُوهُ
آسمان کے	اگر ہے تو	اگر ہے تو	چنانچہ ان سب نے جھٹلایا سے	میرا ب
أَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	فَكَذَّبُوهُ	غُب جانے والا
میرا ب	(اے) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	چنانچہ ان سب نے جھٹلایا سے	میرا ب

قرآنی الفاظ کی ضروری و صاحت

- ۱** لکھ میں لے راصل لخاڑی ہنے میں آسانی کے لیے "ک" استعمال ہو جاتا ہے۔

**۲** دل حکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجیح ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

**۳** فعل کے شروع میں "اً" اور آخر میں "وَا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

**۴** لفظ کے شروع میں "فَ" کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سوا اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

**۵** فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زیر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

**۶** **أَطْبَعُونَ** اصل میں **أَطْبَعُونَ** تھا وقف کی وجہ سے آخر سے **ي** کر گئی ہے۔

**۷** یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

**۸** **إِنْ** کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور **إِنْ** کے بعد اگر اسی جملے میں **إِلَّا** آرہا ہو تو **إِنْ** کا ترجمہ **نَبِيٌّ** کیا جاتا ہے۔

**۹** لَا کے بعد فعل کے آخر میں "وَا" میں سب کو اکامہ نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

**۱۰** اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا اور اگر زیر ہو تو کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

**۱۱** **ذُنُونُ** کا روت و وزن ہے جس روٹ کے شروع میں "و" ہو اس کا امر بناتے ہوئے "و" کو **گردانیتے** ہیں۔

**۱۲** بکا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، لوج، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

**۱۳** الجبلة ایسی مخلوق یا جماعت جملک تعداد بہت زیادہ ہو اسی لیے اسکے ساتھ **الْأَوْلَيْنَ** مجع آیا ہے یہاں علامت **يُنَّ** کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

**۱۴** اسم کے شروع میں علامت "اً" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

إِنَّكُمْ رَسُولُ أَمِينٍ

لَا إِنَّكُمْ رَسُولُ أَمِينٍ

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونَ

وَمَا آسَلَّكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

إِنْ أَجْرِي

إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَلَمِينَ

أَوْفُوا الْكَيْلَ

وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ

وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ

وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ

وَلَا تَعْثُوْفُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ

وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ

وَالْجِيلَةُ الْأَوَّلُونَ قَالُوا

أَوْرَبِلِيْلَ مُحَلِّقَ كَوْ اَنْهُوْ نَكَهَا

إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ

وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا

وَإِنْ تَنْظِنْ لَمِنَ الْكَذَّابِينَ

فَاسْقُطْ عَلَيْنَا كَسْفًا مِنَ السَّمَاءِ سُوتُمْ پَرَآسَانَ سَكْحَ تَلَكَ گَرَادَے

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّدِيقِينَ

اَكْرَوْ سَجُونَ مِنْ سَهْ

قَالَ رَبِّيْ أَعْلَمُ

بِمَا تَعْمَلُونَ

فَكَذَّبُوهُ

• کالارنگ: اردو میں متمم الفاظ کے لیے  
• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے

## قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

رَسُولٌ	رسول، رسالت، مرسل۔
أَمِينٌ	:امین، اہانت، صادق، وائیں۔
فَاتَّقُوا	:تفوی، مقنی۔
أَطِيعُونَ	:اطاعت، مطیع۔
أَسْكُنُمْ	:سوال، سائل، مستول۔
عَلَيْهِ	:علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنْ	:من جانب، من حیث القوم۔
أَخْرِيٌّ	:آخر، اجرت، اجر و ثواب۔
إِلَّا	:الاماشاء اللہ، الا قلیل، الا یا کہ۔
الْعَلَمِينَ	:عالم اسلام، عالم عقبی۔
أَوْفُوا	:وفاء، ایقائے عبد، وفادار۔
الْمُخْسِرِينَ	:خسارہ، خائب و خاسر۔
وَزِنُوا	:وزن، بیزان، وزنی۔
الْمُسْتَقِيمُ	:صراط مستقیم، خط مستقیم۔
الثَّاقَسَ	:عوام انس۔
أَشْيَاءَ	:شے، شیائے خورد و نوش۔
فِي	:فی الحال، فی الغور۔
مُفْسِدِينَ	:فساد، فسادی، فاسد مادہ۔
أَتَّقُوا	:تفوی، مقنی۔
خَلَقُكُمْ	:خلق، خلوق، خلق خدا۔
الْمُسَحَّرِينَ	:سحر، سحر بیانی، مسکور کرن اداوار۔
إِلَّا	:الاماشاء اللہ، الا قلیل، الا یا کہ۔
بَشَرٌ	:بشر، بشیری تقاضا، نور و بشر۔
نَظْنُكَ	:سوء ظن، بد ظن، ظن غالب۔
الْكَذَّابِينَ	:کذب بیانی، کذب، کاذب۔
فَاسْقُطُ	:ساقط، سقوط دھا کر۔
السَّمَاءُ	:کتب سماء، ارض سماء۔
أَعْلَمُ	:علم، علم، تعلیم، معلومات۔
بِمَا	:ما حول، ما جرا، ما فوق الغفتر۔
تَعْمَلُونَ	:عمل، عامل، معمول، تعیل۔

بیشک میں تمہارے لیے امامتدار رسول ہوں۔

پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اور میں تم سے اس (تلخ) پر کوئی اجرت نہیں مانگتا

نہیں ہے میری اجرت

مگر سب جہانوں کے رب کے ذمے۔

تم ماب پورا دیا کرو

اور تم کم دینے والوں میں سے مت بنو۔

وزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ

وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ

وَلَا تَعْثُوْفُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ

اوْرَبِلِيْلَ مُحَلِّقَ کَوْ اَنْهُوْ نَكَهَا

بے شک تو سحر زده لوگوں میں سے ہے۔

اوْرَتُ نہیں ہے مگر ہمارے جیسا ایک انسان

وَإِنْ تَنْظِنْ لَمِنَ الْكَذَّابِينَ

فَاسْقُطْ عَلَيْنَا كَسْفًا مِنَ السَّمَاءِ سُوتُمْ پَرَآسَانَ سَكْحَ تَلَكَ گَرَادَے

اگر تو سچوں میں سے ہے۔

(شیب نے) کہا میر ارب خوب جانے والا ہے

اس کو جو تم عمل کرتے ہو۔

چنانچہ انہوں نے اسے جھٹلایا

• کالارنگ: بارہا راستہ عالم ہونے والے الفاظ کے لیے  
• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے

<b>إِنَّهُ</b>	<b>يَوْمُ الظِّلَّةِ</b> <sup>ط</sup>	<b>عَذَابٌ</b>	<b>فَآخِذُهُمْ</b>
يَقِينًا وَهُ	سَائِبَانَ كَدِنَ (كے)	عَذَابٌ (نے)	تُو (اپنے) اُنہیں
<b>فِي ذَلِكَ</b> <sup>٥</sup>	<b>إِنَّ</b> <sup>٦</sup>	<b>يَوْمٌ عَظِيمٌ</b> <sup>١٨٩</sup>	<b>عَذَابٌ</b>
اس میں	بے شک	بہت بڑے دن کا	عذاب
<b>مُؤْمِنِينَ</b> <sup>٩</sup>	<b>أَكْثَرُهُمْ</b>	<b>كَانَ</b>	<b>كَانَ</b>
سب ایمان لانے والے	ان کے اکثر	تھے	تھا
<b>الرَّحِيمُ</b> <sup>٤</sup>	<b>الْعَزِيزُ</b> <sup>٤</sup>	<b>لَهُو</b>	<b>وَإِنَّ</b>
بہت رحم والا (ہے)	نہایت غالب	یقیناً وہی	اور بے شک
<b>رَبُّ الْعَالَمِينَ</b> <sup>١٩٢</sup>	<b>لَتَنْزِيلُ</b>	<b>إِنَّهُ</b>	<b>وَ</b>
سب جہانوں کے رب (کی طرف سے)	یقیناً تازل کیا ہوا	بیشک وہ	اور
<b>الرُّوحُ الْأَمِينُ</b> <sup>١٩٣</sup>	<b>بِهِ</b>	<b>نَزَلَ</b>	
روح الامین فرشتہ امانت دار (جریل)	اس کو (لے کر)	اترا	
<b>مِنَ الْمُنْذِرِينَ</b> <sup>٩</sup>	<b>لَتَكُونَ</b>	<b>عَلَى قَلْبِكَ</b>	
ڈرانے والوں میں سے	تاکہ آپ ہو جائیں	آپ کے دل پر	
<b>لَغْيُ زُبُرِ الْأَوَّلِينَ</b> <sup>٦</sup>	<b>وَ إِنَّهُ</b>	<b>بِلْسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ</b> <sup>١٩٥</sup>	
واضح عربی زبان کے ساتھ	بیشک وہ	اور یقیناً پہلے لوگوں کی کتابوں میں (ہے)	
<b>أَنْ</b> <sup>٧</sup>	<b>أَيَةٌ</b>	<b>لَهُمْ</b>	<b>أَوْ</b>
کہ	ان کے لیے	یک نہیں	اور کیا
<b>نَزَلَهُ</b> <sup>١٤</sup>	<b>وَلَوْ</b>	<b>عَلَمَوْا بَنِي إِسْرَائِيلَ</b> <sup>١٧</sup>	<b>يَعْلَمُهُ</b>
اور اگر	بنی اسرائیل کے علماء	وہ جانتے ہیں اسے	زبر ہو تو اس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔
<b>عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ</b> <sup>٨</sup>	<b>فَقَرَأَهُ</b>	<b>لَهُمْ</b> <sup>١٤</sup>	<b>لَهُمْ</b> <sup>١٣</sup>
نہ	پھر وہ پڑھتا اسے	یک نہیں	میں لَدَرَاصلَ لِتَحَمِّلَهُ میں
<b>سَلَكْنَهُ</b> <sup>١٤</sup>	<b>كَذِلِكَ</b> <sup>٥</sup>	<b>مُؤْمِنِينَ</b> <sup>٩</sup>	<b>كَانُوا</b>
ہم نے چلا یا سے	اسی طرح	سب ایمان لانے والے	ہوتے وہ سب

- لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سواور چنانچہ کیا جاتا ہے۔
- فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے
- يَوْمُ الظِّلَّةِ** روایات میں ہے کہ اس قوم پر اللہ تعالیٰ نے سات دن تک سخت گرمی اور دھوپ مسلط کر دی پھر پادلوں کا ایک سایہ آیا یہ سب گرمی سے سانچے کے لیے اسکے نیچے آگے پھر ان پر آگ کے شعلے برنسے لگے اور زارے سے زمین راٹھی ایک سخت پشکھانے اُنہیں ہمیشہ کی نیزہ سادا یا۔
- فَعَيْلُ** کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ذَلِكَ** کا اصل ترجمہ وہ یا اس ہے کبھی ضرور ترجمہ یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔
- شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
- ذُلِلْ حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
- مَما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کی، کس کبھی نہیں، اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
- اس کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کریباً لے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- هُوَ کے بعد آز ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔
- بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔
- فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔
- لَهُمْ میں لَ دراصل لِتَحَمِلَهُ میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
- کَ فعل کے آخر میں ترجمہ کے کیا جاتا ہے
- تاً اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہمَ کیا جاتا ہے

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

<b>فَاحْذَهُمْ</b>	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
<b>عَذَابٌ</b>	: عذاب قبر، عذاب آخرت۔
<b>يَوْمٌ</b>	: یوم، یام، چند یوم۔
<b>الْظَّلَّةُ</b>	: ظل سجائی، ظل عرش۔
<b>عَظِيمٌ</b>	: عظیم، عظم، معظم، تعظم۔
<b>فِي</b>	: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
<b>لَيْلَةً</b>	: آیت، آیات قرآنی۔
<b>وَ</b>	: لیل و نہار، شان و شوکت۔
<b>أَكْثَرُهُمْ</b>	: کثیر، اکثر، کثرت۔
<b>الْرَّحِيمُ</b>	: رحمت، رحم، مرحوم۔
<b>لَتَنْزِيلُ</b>	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
<b>الْعَلَمِينَ</b>	: عالم اسلام، عالم برزخ۔
<b>الْأَمِينُ</b>	: امین، ایامت، صادق و میمن۔
<b>عَلَى</b>	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
<b>قَلْبِكَ</b>	: قلبی تعلق، امراض قلب۔
<b>مِنْ</b>	: منجانب، من حیث القوم۔
<b>الْمُنْذِرِينَ</b>	: بشارة و انذار، نذیر۔
<b>بِلِسَانٍ</b>	: لسان، لسانی تعصب۔
<b>مُبِينٌ</b>	: بیان، دلیل میں، مبینہ طور پر۔
<b>لَفْنِي</b>	: فی الحال، فی الحقيقة۔
<b>الْأَوَّلِينَ</b>	: اول و آخر، اولین فرصت۔
<b>يَعْلَمُهُ</b>	: علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
<b>بَنَفِي</b>	: بناۓ جامعہ، این الوقت۔
<b>بَعْضٍ</b>	: بعض اوقات، بعض دفعہ۔
<b>الْأَعْجَمِينَ</b>	: عرب و همچنان، عجی حضرات۔
<b>فَقَرَأَهُ</b>	: قاری، مقابلہ حسن قرات۔
<b>بِهِ</b>	: بالکل، باواسطہ، بالشافہ۔
<b>مُؤْمِنِينَ</b>	: ایمان، مؤمن، امن۔
<b>كَذَلِكَ</b>	: کما تھے کا عدم۔
<b>سَلَكْنَاهُ</b>	: مسلک، سلوک، مسالک۔

<b>فَأَخَذَهُمْ عَذَابٌ يَوْمَ الظُّلَّةِ</b>	تو انہیں سائبان کے دن والے عذاب نے آپکا
<b>إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ</b>	یقیناً وہ بہت بڑے دن کا عذاب تھا۔ <sup>(189)</sup>
<b>إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ</b>	بے شک اس میں یقیناً ایک نشانی ہے
<b>وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ</b>	اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ <sup>(190)</sup>
<b>وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُ الْعَزِيزُ</b>	اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی نہایت غالب
<b>الرَّحِيمُ وَاللهُ</b>	بہت رحم والا ہے۔ <sup>(191)</sup> اور بیشک وہ (قرآن)
<b>لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ</b>	یقیناً سب جہانوں کے رب کا نازل کیا ہوا ہے۔ <sup>(192)</sup>
<b>نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ</b>	اس کو روح الامین (جریل) لے کر اترے ہیں۔ <sup>(193)</sup>
<b>عَلَى قَلْبِكَ</b>	آپ کے دل پر
<b>لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ</b>	تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہو جائیں۔ <sup>(194)</sup>
<b>بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ</b>	واضح عربی زبان میں۔ <sup>(195)</sup>
<b>وَإِنَّهُ</b>	اور بے شک وہ (یعنی اس کا ذکر)
<b>لَغْيِ زُبُرِ الْأَوَّلِينَ</b>	یقیناً پہلے لوگوں کی کتابوں میں (بھی موجود) ہے۔ <sup>(196)</sup>
<b>أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةً أَنْ</b>	اور کیا ان کے لیے ایک نشانی نہیں تھی کہ
<b>يَعْلَمُهُ عَلَمَوْا بِهِ إِسْرَآءِيلَ</b>	اسے بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں۔ <sup>(197)</sup>
<b>وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ</b>	اور اگر ہم اسے نازل کرتے
<b>عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ</b>	عمجیوں میں سے بعض پر۔ <sup>(198)</sup>
<b>فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ</b>	پھر وہ اسے ان پر پڑھتا (تو بھی)
<b>مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ</b>	وہ اس پر ایمان لانے والے نہ ہوتے۔ <sup>(199)</sup>
<b>كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ</b>	اسی طرح ہم نے اس (انکار) کو چلا یا (یعنی داخل کیا)

<sup>۲</sup> بِهِ	يُؤْمِنُونَ	لَا	فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ	<sup>۱</sup> ط [200]
اس پر	وَ سب ایمان لائیں گے	نہیں	جرم کرنے والوں کے دلوں میں	زیر میں کریمہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
<sup>۴</sup> فَيَا تَيَّهُمْ	الْعَذَابَ الْأَلِيمَ	<sup>۳</sup> يَرَوْا	حَتَّىٰ	<sup>۲</sup> پ کا عموماً تجمس سے، ساتھ کبھی پر اور کا، کی، کے، کو کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے
پس وہ آپڑے گا ان پر	دردناک عذاب	وَ سب دیکھ لیں	بیہاں تک کہ	<sup>۳</sup> یَرَوْا دراصل یَرَيْوُنَ تھا قاعدے کے مطابق اُکی زبر بچھے حرفاً کو دے کر اُسے گرایا گیا ہے اور اسی طرح ۴ اور آخر سے نون کو گرایا گیا ہے پھر اگلے لفظ سے ملانے کے لیے کوپیش دی گئی ہے۔
<sup>۲۴</sup> يَشْعُرُونَ	لَا هُمْ	<sup>۵</sup> وَ	بَغْتَةً	<sup>۴</sup> لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سواور چنانچہ کبھی کیا جاتا ہے۔
اچانک	وَ سب شعور رکھتے ہو گے	وَ نہیں	اس حال میں کہ	<sup>۵</sup> وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔
<sup>۲۴</sup> أَفَبِعَذَابِنَا	<sup>۶</sup> مُنْظَرُونَ	<sup>۴</sup> هَلْ	<sup>۴</sup> فَيَقُولُوا	<sup>۶</sup> اُسے کے شروع میں ف اور آخر سے پہلے زیر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
تو وہ سب کہیں گے	کیا ہم سب مہلت دیے جانے والے ہیں	نہیں کیا	نَحْنُ	<sup>۷</sup> فعل کے شروع میں اُسَّہ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
<sup>۷</sup> مَتَّعْنَهُمْ	<sup>۸</sup> أَفْرَعَيْتَ	<sup>۷</sup> إِنْ	<sup>۷</sup> يَسْتَعْجِلُونَ	<sup>۸</sup> یہ پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔
وَ سب جلدی طلب کر رہے ہیں	کیا پس آپ نے دیکھا	اگر ہم	أَفْرَعَيْتَ	<sup>۹</sup> مَا کام کا بھی کیا جاتا ہے۔
<sup>۹</sup> كَانُوا	مَّا جَاءَهُمْ	ثُمَّ	<sup>۸</sup> يَسْتَعْجِلُونَ	<sup>۱۰</sup> مَا آغلی عنہم کا ایک ترجمہ ان کے
وَ سب تھے	آجائے ان کے پاس	پھر	يَوْمَ دُونَ	کیا جاتا ہے۔
<sup>۱۰</sup> مَا	أَغْلَى عَنْهُمْ	<sup>۹</sup> مَا	<sup>۸</sup> يَوْمَ دُونَ	<sup>۱۱</sup> بیہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
جو	کفایت کرے گا	نہیں	لَا	<sup>۱۱</sup> ذہل حکمت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
<sup>۱۱</sup> كَانُوا	<sup>۱۰</sup> يَمْتَعُونَ	<sup>۱۰</sup> وَ مَا	<sup>۱۰</sup> لَهَا مُنْذِرُونَ	<sup>۱۲</sup> گُنٹا دراصل گُونٹا تھا اگر امر کے اصول کے مطابق و کوہٹا کرک کو پیش دی جاتی ہے اور کون میں غم کیا جاتا ہے۔
وَ سب تھے	وَ نہیں ہم نے بلاک کی	اور	لَا	<sup>۱۳</sup> علامت "ذ" اور شد میں کام کو انتہام سے کرنے کا مفہوم ہے اور ث فعل کے آخر میں واحد مذکور کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
<sup>۱۲</sup> مَا	<sup>۱۱</sup> كُنَّا	<sup>۱۲</sup> وَ مَا	<sup>۱۱</sup> لَهَا مُنْذِرُونَ	<sup>۱۴</sup> جیسا کہ کفار مردود خیال کرتے تھے
نہیں	کُنَّا	وَ مَا	لَهَا مُنْذِرُونَ	مع ۹
<sup>۱۳</sup> لَهُمْ	<sup>۱۲</sup> يَتَبَغْشُ	<sup>۱۳</sup> وَ مَا	<sup>۱۲</sup> الْشَّيْطِينُ	
ان کے لیے	یا کوئی بستی	اوہ	لَهُمْ	
<sup>۱۴</sup> عَنِ السَّمِعِ	<sup>۱۳</sup> إِنَّهُمْ	<sup>۱۴</sup> وَ نَهْ	<sup>۱۳</sup> بِهِ	
سننے سے	بیشک وہ	اوہ	الشَّيْطِينُ	
		وَ نَهْ	بِهِ	
		وَ نَهْ	يَسْتَطِيعُونَ	
		وَ نَهْ	لَهُمْ	

فِي	: فی الحال، فی الحقيقة۔
قُلُوبٌ	: امراض قلب، تلوب و اذہان۔
الْمُجْرِمِينَ	: جرم، مجرم، جرام۔
لَا	: لاتعداد، لاعلان، لاجواب۔
يُؤْمِنُونَ	: مؤمن، امین، ایمان۔
حَتَّىٰ	: حتی کہ، حتی الامکان۔
يَرَوْا	: رؤیت باری تعالیٰ، مرئی۔
الْعَذَابَ	: عذاب قبر، عذاب آخرت۔
الْأَلِيمَةَ	: عذاب الیم، رنج و الم۔
يَشْعُرُونَ	: عقل و شعور، شعوری طور پر۔
فَيَقُولُوا	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
يَسْتَعْجِلُونَ	: عجلت، هر مچل۔
مَتَّعْنَهُمْ	: متعای کارداں، مال و متاع۔
سَيِّنِينَ	: سن پیدائش، سن وفات۔
يُوعَدُونَ	: وعدہ، وعد، مسکن موعود۔
أَغْنَىٰ	: غنی، مستغنی، استغناع۔
وَ	: لیل و نہار، شان و شوکت۔
أَهْلُكُنَا	: ہلاک، مہلک بیماریاں۔
مِنْ	: مخفی، من حیث القوم۔
قَرِيَّةٍ	: قریہ، قریہ بستی۔
إِلَّا	: الاماشۃ اللہ، الا قلیل، الا یکہ۔
مُنْذِرُونَ	: بشارة و انذار، نذیر۔
ذُكْرُهُ	: ذکر، اذکار، تذکیر۔
ظَلَمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
تَنَزَّلَتْ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
الشَّيْطِيْنُ	: شیطان، شیاطین۔
يَسْتَطِيْعُونَ	: جسب استطاعت۔
السَّمِيعُ	: سمع و بصر، آلہ سماعت۔

فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ <sup>[200]</sup> **لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ**

مُجْرِمُوں کے دلوں میں۔ <sup>[200]</sup> وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے  
یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں۔ <sup>[201]</sup> **حَتَّىٰ يَرَوُ الْعَذَابَ الْأَلِيمَةَ**

پس وہ ان پر اچانک آپڑے گا  
اس حال میں کہ وہ شعور نہیں رکھتے ہوں گے۔ <sup>[202]</sup> **وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ لَا**

تو وہ کہیں گے کیا ہم مہلت دیے جانے والے ہیں؟ <sup>[203]</sup> **فَيَقُولُوا هُنَّا مُنْظَرُونَ** <sup>[203]</sup> **أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ** <sup>[204]</sup>

پس کیا آپ نے دیکھا (یعنی غور کیا)  
اگر ہم انہیں رسول فائدہ دیں۔ <sup>[205]</sup> **إِنَّمَا يَتَعَذَّهُمْ سِنِينَ** <sup>[205]</sup> **أَفَرَأَيْتَ**

پھر ان کے پاس آجائے (وہ عذاب)  
جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے تھے۔ <sup>[206]</sup> **مَا كَانُوا يُوعَدُونَ** <sup>[206]</sup> **مَا أَغْنَى عَنْهُمْ**

(تو) ان سے (وہ جیزیں) کلفیت نہیں کریں گی  
جن سے وہ فائدہ پہنچائے جاتے تھے۔ <sup>[207]</sup> **مَا كَانُوا يُمْتَعَوْنَ** <sup>[207]</sup> **وَمَا أَهْلَكَنَا مِنْ قَرِيَّةٍ إِلَّا**

اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر (یہ کہ)  
اس کے لیے ڈرانے والے (بھیج گئے)۔ <sup>[208]</sup> **لَهَا مُنْذِرُونَ** <sup>[208]</sup> **وَذُكْرُهُ شَوَّهًا**

یاد دہانی (کے لیے) اور ہم ظلم کرنے والے نہیں تھے <sup>[209]</sup> **ظَلَمِيْنَ** <sup>[209]</sup> **وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيْطِيْنُ** <sup>[210]</sup>

اور اس (قرآن) کو لے کر شیاطین نہیں اترے <sup>[210]</sup> **وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ**

اور نہ یہ ان کے لائق ہے  
اورنہ وہ (یہ) کر سکتے ہیں۔ <sup>[211]</sup> **وَمَا يَسْتَطِيْعُونَ** <sup>[211]</sup> **إِنَّهُمْ عَنِ السَّمِيعِ**

بے شک وہ (تو اس کے) سننے سے  
• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے  
• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مَعَ اللَّهِ	تَدْعُ	فَلَا	لَمَعْزُولُونَ
اللَّهُ كِيَاتِهِ	تُوكَار	تَنَةٌ	يُقِيَّابُ دُورَكَهُ لَجَّهُ هُوَيْبَهُ بَيْنَ
مِنَ الْمُعَذَّبِينَ	فَتَكُونَ	أَخَرَ	إِلَهًا
عَذَابُ دِيَّ جَانِيَنَگَ مِنْ سَ	وَرَنَهُ آپُ ہو جائیں گے	دُوسِرَا	کُوئی مَعْبُودٌ
الْأَقْرَبِينَ	عَشِيرَتَكَ	أَنْذِرُ	وَ
اُور سَبْ قَرِبِی	اَپْ رَشْتَهُ دَار	آپُ ڈَائِنِ	اُور
اتَّبَاعَ	لَيْنِ	جَنَاحَكَ	اَخْفَضُ
پَیَوَی کَرَے آپ کِی	(اس) کَ لَیِّ جُو	اَپْنَا بازو	آپ جَهَادِیں
فَقْلُ	عَصُولَ	فَانُ	مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَسَبْ نَافِرْمَانِی کَرِیں آپ کِی	تو آپ کَہَہ دِیں	پھر اَگر	مُؤْمِنُوں مِنْ سَ
تَوَكَّلُ	تَعْمَلُونَ	مِنَا	بَرِّیَّهُ
کَمْلُ بَھرُو سَہِیَجِیے	اُور	بَعْلَقُ (بُون)	اَنِی
الَّذِی يَرَكَ حِینَ	الرَّحِیْمِ	تَقُوْرُ لَا	اَنِی
جُو دِیکھتا ہے آپ کُو	بَہْت رَمَ کَرْنے والا	تَقُوْرُ لَا	اَنِی
فِی السُّجَدِیْنَ	تَقْلِبَكَ	وَ	عَلَى الْعَزِیْزِ
سَجَدَہ کَرْنے والوں مِنْ	اوْر آپ کَ پھرَنے (کو)	وَ	الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیْمِ
هَلْ	الْعَلِیْمُ	هُوَ السَّمِیْعُ	إِنَّهُ
کِیا خُوب جَانَے والا	خُوب سَنَنَے والا	ہی خُوب سَنَنَے والا	بَلَاشَہِ وَهُوَ
الشَّیَاطِینُ ط	تَنَزَّلُ	عَلَیْ مَنْ	أُنْبِئُكُمْ
شَیَاطِین	نَازِلُ ہوتے ہیں	کَسْ پِر	مِنْ خَرْدُوں تَسْهیلِ
أَثِیْمِ لَا	أَفَالِ	عَلَی	تَنَزَّلُ
بَہْت گَناہ گَار	زَبُرُو سَتْ جَھوَٹَا	ہُر	وَنَازِلُ ہوتے ہیں
كُذِبُونَ ط	أَكْثَرُهُمْ	وَ	السَّمْعَ
سَبْ جَھوَٹِیں	اَنْ کَ اکْثر	اوْر	يُلْقَوْنَ

- ① مَفْعُولُ کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے۔ اس میں کیا ہوا کامفہوم ہے۔
- ② تَدْعُ دراصل تَدْعُو تھا قاعدے کے مطابق آخر سے وکھذف کیا گیا ہے۔
- ③ ڈھل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجیح ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
- ④ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس تو پھر اور بھی سوار چنانچہ اور بھی ورنہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کامفہوم ہوتا ہے۔
- ⑥ ک اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرہ تیری تیرے یا پنهانی لینی اپنے کیا جاتا ہے۔
- ⑦ یعنی ان کے ساتھ قاضع اور محبت کے ساتھ پیش آئیں۔
- ⑧ فَ اکے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "اَنِی" حذف ہو جاتا ہے۔
- ⑨ قُلْ قُولُ سے بنائے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے وَ گراہوا ہے۔
- ⑩ مِنَا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔
- ⑪ علامت "ت" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
- ⑫ یعنی جماعت میں آپ کیا میں اور کوئی سے سجدے میں جانا ہر حرکت کو دیکھ رہا ہے۔
- ⑬ هُوَ کے بعد آذ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔
- ⑭ نُمُّہ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں یا تم سے کیا جاتا ہے۔
- ⑮ یہ دراصل تَتَنَزَّلُ تھا ایک تَ تخفیف کی غرض سے قاعدے کی مطابق حذف ہے۔
- ⑯ یہ دراصل يُلْقَيُونَ تھا قاعدے کے مطابق ی کی پیش پچھلے حرف کو دیکھی کو حذف کیا گیا ہے۔

## قرآن الفاظ کا اردو استعمال

لَمَعْزُولُونَ	: معزول۔
فَلَا	: لاتعداد، لا حساب، لا علم۔
تَدْعُ	: دعا، دعوت، الداعي الـ الخير۔
مَعَ	: مع اہل و عیال، معیت۔
إِلَهًا	: الله العالیمین، یا الہی۔
آخَرَ	: آخری زندگی، آخری۔
مِنْ	: منجاب، من حیث القوم۔
الْمُعَذَّبِينَ	: عذاب قبر، عذاب آخرت۔
الْأَقْرِبِينَ	: قرب، قریب، تقرب۔
الْتَّبعَكَ	: اتباع، تابع، تبع سنت۔
عَصَوْكَ	: محصیت، عاصی۔
فُقْلُ	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
بَرِيءٌ	: بری الذمہ، اعلان براءت۔
ضَمَّا	: ماتحت، بامجر، بمافق الغفرت۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعیل۔
تَوَكَّلُ	: توکل، متوكل علی اللہ۔
عَلَى	: علیحدہ علی الاعلان، علی العموم
يَرِلَكَ	: مریٰ وغیر مریٰ اشیاء۔
تَقْوُمُ	: مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
وَ	: لیل و نہار، شان و شوکت۔
فِي	: فی الحال، فی الحقیقت۔
السَّمِيعُ	: سمع و صر، آل سماعت۔
الْعَلِيمُ	: علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
أُنْيَكُمْ	: بنی، نبوت، انبیاء۔
تَنَزَّلُ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
كُلُّ	: کل نہیں، کل کائنات۔
يُلْقِيُونَ	: القاء۔
أَكْثَرُهُمْ	: کثرت، اکثر، کثیر۔
كُلُّهُونَ	: کذب بیانی، کذب، کاذب۔

لَمَعْزُولُونَ ط [212]

لَيْقَيْنَا دور رکھے گئے ہیں۔

تَآپَ اللَّهُ کے ساتھ نہ پکاریں

کسی دوسرے معبود کو ورنہ آپ ہو جائیں گے

عذاب دیے جانے والوں میں سے۔

اور آپ اپنا بازوں کے لیے جھکا دیجیے جو

مومنوں میں سے آپ کی پیروی کرے۔

پھر اگر (ہو لوگ) آپ کی نافرمانی کریں تو آپ کہہ دیں

بلاشبہ میں بے تعلق ہوں اس سے جو تم کرتے ہو

اور آپ بھروسہ کیجیے

نهایت غالب بہت رحم کرنے والے (ب) پر۔

جو آپ کو دیکھتا ہے جب آپ (نمازیلے) کھڑے ہوتے ہیں

اور آپ کے پھرن (لیجن اٹھنے بیٹھنے) کو

سجدہ کرنے والوں میں (یعنی جماعت کے ساتھ)۔

بلاشبہ وہی ہے خوب سننے والا خوب جانے والا

(اے جیخبر ان سے کوئی) کیا میں تمہیں خبر دوں

شیاطین کس پر نازل ہوتے ہیں۔

وہ ہر بہت جھوٹے سخت گناہ کا پر نازل ہوتے ہیں

وہ سنی سنائی باتیں (اس کے کان میں) لاڈلاتے ہیں

اور ان کے اکثر جھوٹے ہیں۔

لَمَعْزُولُونَ ط [212]

فَلَاتَدْعُ مَعَ اللَّهِ

إِلَهًا أَخْرَ فَتَكُونَ

مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ط [213]

وَأَنْدِرَ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرِبِينَ ط [214]

وَأَخْفُضْ جَنَاحَكَ لِيَنِ

اَتَبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ط [215]

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ

إِنِّي بِرِئٍ عَمِّا تَعْمَلُونَ ط [216]

وَتَوَكَّلْ

عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ط [217]

الَّذِي يَرِدَكَ حِينَ تَقُومُ ط [218]

وَتَقْلِيلَكَ

فِي السُّجَدِينَ ط [219]

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط [220]

هَلْ أَنْبِئُكُمْ

عَلَى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيْطَانِ ط [221]

تَنَزَّلُ عَلَى كُلِّ أَفَالِ أَثِيمٍ ط [222]

يُلْقُونَ السَّمْعَ

وَأَكْثَرُهُمْ لَكِنْبُونَ ط [223]

<sup>٢</sup> أَلَمْ تَرَ	<sup>١</sup> طِبْرَانِيٌّ	<sup>٣</sup> الْغَاوَنَ	<sup>٤</sup> يَتَّبِعُهُمْ	<sup>٥</sup> وَ الشُّعَرَاءُ
كِيَا نہیں آپ نے دیکھا		سَبْ مَرَاهُوگ	وَ پیر وی کرتے ہیں ان کی	اور شاعر لوگ
<sup>٦</sup> وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ	<sup>٧</sup> لِيَهِيمُونَ	<sup>٨</sup> فِي كُلِّ وَادٍ	<sup>٩</sup> أَنَّهُمْ	<sup>١٠</sup> فِي كُلِّ وَادٍ
بے شک وہ ہر وادی میں	وَ سَبْ سرماڑتے پھرتے ہیں اور یہ نیک وہ	ہر وادی میں	بے شک وہ	اوہ سب کہتے ہیں
<sup>١١</sup> أَمَنُوا	<sup>١٢</sup> إِلَّا الَّذِينَ	<sup>١٣</sup> مَا لَا يَفْعَلُونَ	<sup>١٤</sup> وَ	<sup>١٥</sup> وَ
ان سب نے عمل کیے	ان سب نے یاد کیا	مُگَرْ جو	نہیں وہ سب کرتے	اور جو
<sup>١٦</sup> كَثِيرًا	<sup>١٧</sup> اللَّهُ ذَكَرُوا	<sup>١٨</sup> الصِّلْحَةِ	<sup>١٩</sup> عَمِلُوا	<sup>٢٠</sup> وَ
کثرت سے	اللَّهُ (کو)	اور ان سب نے یاد کیا	ان سب نے عمل کیے	ان سب نے عمل کیے
<sup>٢١</sup> وَ اُنْتَصَرُوا	<sup>٢٢</sup> مِنْ بَعْدِ مَا	<sup>٢٣</sup> ظُلْمُوا	<sup>٢٤</sup> وَ	<sup>٢٥</sup> وَ سَيَعْلَمُ
اور ان سب نے بدله لیا	(اس کے) بعد کہ وہ سب ظلم کیے گئے اور عقریب وہ جان لیں گے	وہ سب ظلم کیے گئے اور عقریب وہ جان لیں گے	وہ سب ظلم کیے گئے اور عقریب وہ جان لیں گے	زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
<sup>٢٦</sup> يَنْقَلِبُونَ	<sup>٢٧</sup> مُنْقَلَبٌ	<sup>٢٨</sup> أَيَّ	<sup>٢٩</sup> الَّذِينَ	<sup>٣٠</sup> لِظَلَمَوْا
جنہوں نے	لوٹ کر جائیں گے	کوں سی	سب نے ظلم کیا	اور اسکے بعد ما کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔
<sup>٣١</sup> ٤٨ سُورَةُ النَّمْلَ مَكَيَّةٌ	<sup>٣٢</sup> ٧ زُجْوَاعَتُهَا:	<sup>٣٣</sup> آيَاتُهَا: ٩٣	<sup>٣٤</sup> ٢٧	<sup>٣٥</sup> فَلَمَّا
سُبْحَانَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ				پہلے زیر میں کیا گیا کامفہوم ہوتا ہے ان سے مراد وہ مومن ہیں جو کافروں کی ندمتی شاعری کا جواب دیتے ہیں مثلاً: سیدنا حسان بن ثابت وغیرہ۔
<sup>٣٦</sup> طَسْ تِلْكَ	<sup>٣٧</sup> أَيْتُ الْقُرْآنِ	<sup>٣٨</sup> هُدًى	<sup>٣٩</sup> طَسْ	<sup>٤٠</sup> تِلْكَ
ہدایت	اور آیات قرآن (کی)	وَ كِتَابٌ مُبِينٌ	یہ آیات	کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، کبھی ضرور تأریجہ یہ یا یہی بھی کر دیا جاتا ہے۔
<sup>٤١</sup> وَ بُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ	<sup>٤٢</sup> الَّذِينَ	<sup>٤٣</sup> يُقِيمُونَ	<sup>٤٤</sup> وَ	<sup>٤٥</sup> وَ
اور خوشخبری سب ایمان والوں کیلیے (وہ) جو	سب ایمان والوں کیلیے (وہ) جو	وَ خُوشنخبری سب ایمان والوں کیلیے (وہ) جو	وَ خُوشنخبری سب ایمان والوں کیلیے (وہ) جو	وَ خُوشنخبری سب ایمان والوں کیلیے (وہ) جو
<sup>٤٦</sup> يَوْمَ الْحِسَابِ	<sup>٤٧</sup> الْزَكُوَةَ	<sup>٤٨</sup> وَ هُمْ بِالْأُخْرَةِ هُمْ	<sup>٤٩</sup> يَوْمُونَ	<sup>٥٠</sup> وَ هُمْ بِالْأُخْرَةِ هُمْ
اور وہ سب ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	وَ هُمْ بِالْأُخْرَةِ هُمْ	اور وہ سب ادا کرتے ہیں	اور وہ سب ادا کرتے ہیں
<sup>٥١</sup> يُوقِنُونَ	<sup>٥٢</sup> إِنَّ الَّذِينَ	<sup>٥٣</sup> لَا يُؤْمِنُونَ	<sup>٥٤</sup> بِالْأُخْرَةِ	<sup>٥٥</sup> بِالْأُخْرَةِ
وہ سب یقین رکھتے ہیں	لَا	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	وہ سب یقین رکھتے ہیں	وہ سب یقین رکھتے ہیں
<sup>٥٦</sup> يَعْمَلُونَ	<sup>٥٧</sup> فَهُمْ	<sup>٥٨</sup> أَعْمَالَهُمْ	<sup>٥٩</sup> لَهُمْ	<sup>٦٠</sup> زَيْنَا
ہم نے مزین کر دیے	پس وہ سب	ان کے اعمال	ان کیلیے	ہم نے مزین کر دیے

۱ یہ دراصل الْغَاوَنَ تھا قرآنی کتابت میں دوسری واو کو الٹا پیش سے ظاہر کیا گیا ہے۔

۲ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اور تَرَدْ صلْ تَرَعَیْ تھا قاعدے کے مطابق اکیلہ پچھلے حرف کو دے کر اسے اوری کو حذف کیا گیا ہے۔

۳ لَکے بعد فعل کے آخر میں وَن ہوتا ہے۔ اس میں کامنہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۴ اس اورہ مَوْتَ کی علمتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۵ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

۶ لَظَلَمَ بَعْدِ سے پہلے اگر من ہو تو اس من کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اسکے بعد ما کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

۷ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کامفہوم ہوتا ہے ان سے مراد وہ مومن ہیں جو کافروں کی ندمتی شاعری کا جواب دیتے ہیں مثلاً: سیدنا حسان بن ثابت وغیرہ۔

۸ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، کبھی ضرور تأریجہ یہ یا یہی بھی کر دیا جاتا ہے۔

۹ اس کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کریمَالے کامفہوم ہوتا ہے۔

۱۰ پُ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

۱۱ لَهُمْ میں "لَ" دراصل لَ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے آستعمال ہو جاتا ہے۔

۱۲ هُمْ یا هُمْ اگر اس کے آخر میں ہوتا ہے۔

ترجمہ الکا، انکے یا پانہ، اپنے کیجا تا ہے۔

**الشُّعَرَاءُ** : شعر، شاعر، شعراء، کرام۔  
**يَتَّبِعُهُمْ** : اتباع، تابع، قیمع سنت، تابعی  
 رؤیتباری تعالیٰ، مرئی، ریال  
 فی الحال، فی الحقیقت۔  
**كُلٌّ** : کل نمبر، کل تعداد۔  
 وَادِیٰ کشیر۔  
**يَقُولُونَ** : قول، مقولہ، اقوال زریں۔  
 ما : ماحول، ماجرا، فوق افطرت۔  
 لَا : لاتعداد، الاعلان، لاجواب۔  
**يَفْعَلُونَ** : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔  
 إِلَّا : الاماشاء اللَّهِ، الاقلیل، الایک۔  
 أَمْنُوا : امن، ایمان، مؤمن۔  
**عَمِلُوا** : عمل، اعمال، عامل، معمول۔  
**الصِّلْحَةِ** : صلح، صالح، اصلاح۔  
**ذَكَرُوا** : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔  
**ظُلْمُوا** : ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔  
**مُنْقَلِبٌ** : انقلاب، انقلابی اقدام۔  
 آیت : آیت، آیات، آیتیں۔  
 وَ : لیل و نہار، شان و شوکت۔  
**كِتَابٌ** : کتاب، کتب، مکتبہ، کتابیں۔  
 بَيْانٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔  
**هُدًى** : ہادی، رحم، ہادی کائنات۔  
**بُشْرَىٰ** : بشارت، مبشر، بشیر۔  
**الْمُؤْمِنِينَ** : ایمان، مؤمن، امن۔  
**يُقِيمُونَ** : مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔  
**الصَّلَاةَ** : صوم و صلوٰۃ، مصلی۔  
**بِالْآخِرَةِ** : آخری زندگی، یوم آخرت۔  
**يُوقَنُونَ** : یقین حکم، یقین کامل۔  
**زَيْنَاتًا** : مزین، زینت، تزکین۔  
**أَعْمَالَهُمْ** : عمل، عامل، معمول، تعیل۔

**وَالشَّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمْ الْغَاوُنَ** ط اور شاعر لوگ، انکی بیرونی گراہ لوگ کرتے ہیں۔<sup>[224]</sup>

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بے شک وہ

فِي كُلٍّ وَادٍ يَهِيُونَ لَّا (خیال کی) ہر وادی میں سرمادتے پھرتے ہیں۔<sup>[225]</sup>

وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ لَّا اور بیشک وہ (دبات) کہتے ہیں جو (خود) نہیں کرتے۔<sup>[226]</sup>

إِلَّا الَّذِينَ أَمْنُوا مگر وہ (لوگ) جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصِّلْحَةِ اور انہیوں نے نیک عمل کیے

وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا اور انہیوں نے اللہ کو کثرت سے یاد کیا

وَأَنْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلْمُوا اور انہیوں نے بدل لیا اسکے بعد کہ وہ ظلم کیے گئے

وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا اور عتیریب جان لیں گے (وہ لوگ) جہوں نے ظلم کیا

أَيَّ مُنْقَلِبٍ يَنْقَلِبُونَ لَّا (لوٹے کی کون سی جگہ وہ لوٹ کر جائیں گے<sup>[227]</sup>

طس قتلک آیت القرآن طس یہ قرآن کی آیات ہیں

وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۖ هُدًى وَبُشْرَى اور واضح کتاب کی۔ ۱ ہدایت اور خوشخبری ہے

إِيمَانُهُمْ وَأَنَّهُمْ يَقِينُونَ لَّا ایمان والوں کے لیے<sup>[2]</sup> (وہ لوگ) جو

لِلْمُؤْمِنِينَ ۖ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيَهْجُوُنَ الزَّكُوَةَ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُونَ ۖ اور وہی آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔<sup>[3]</sup>

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ بیشک وہ (لوگ) جو آخرت پر ایمان (یقین) نہیں رکھتے

هُمْ نے ان کے لیے ان کے اعمال مزین کر دیے

رَبَّاهُمْ أَعْمَالَهُمْ لپس وہ بھکلتے پھرتے ہیں۔<sup>[4]</sup>

فَهُمْ يَعْمَلُونَ ط کمال

<b>أَوْلَئِكَ</b>	<b>لَهُمْ</b>	<b>الَّذِينَ</b>	<b>سُوءُ الْعَذَابِ</b>	<b>وَ هُمْ</b>
بھی لوگ	جو (ک)	ان کے لیے	براذب (ہے)	اور وہ

<b>فِي الْآخِرَةِ</b>	<b>وَ هُمُ الْخَسِرُونَ</b>	<b>إِنَّكَ لَتَلْقَى</b>	<b>وَ إِنَّكَ لَتَلْقَى</b>	<b>فِي الْآخِرَةِ</b>
آخرت میں	وہی سب بہت زیادہ خسارہ پانے والے	اور بلاشبہ آپ کو یقیناً میجاہتا ہے	اور بلاشبہ آپ کو یقیناً میجاہتا ہے	آخرت میں

<b>الْقُرْآنَ</b>	<b>مِنْ لَدُنْ</b>	<b>حَكِيمٍ</b>	<b>عَلَيْمٍ</b>	<b>قَالَ إِذْ</b>
قرآن	کی طرف (پاس) سے	بہت حکمت والا	خوب علم والا	کہا جب

<b>مُوسَى</b>	<b>لَا هَلَةٌ</b>	<b>إِنِّي</b>	<b>أَنَسْتُ</b>	<b>نَارًا</b>
موسی (ن)	میں نے دیکھی ہے	میں میں	بے شک میں	اپنے گھر والوں سے

<b>سَاتِيكُمْ</b>	<b>مِنْهَا</b>	<b>بِخَيْرٍ</b>	<b>أَوْ</b>	<b>أَتَيْكُمْ</b>
عنقریب میں لاوں گا تمہارے پاس	کوئی خبر	یا اس سے	میں لاوں گا تمہارے پاس	عنقریب میں لاوں گا تمہارے پاس

<b>بِشَهَابٍ</b>	<b>قَبِيسٌ</b>	<b>لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ</b>	<b>فَلَمَّا</b>	<b>جَاءَهَا</b>
پھر جب وہ آیا اسکے پاس	تم سب تاپو	سلگتا ہوا	کوئی انگرہ	پھر جب وہ آیا اسکے پاس

<b>نُودِي</b>	<b>أَنْ</b>	<b>بُورِكَ</b>	<b>مَنْ</b>	<b>وَ</b>
عترف ہے اسے	کر	برکت دی گئی ہے	جو	اور آگ میں (قربی)

<b>مَنْ</b>	<b>حَوْلَهَا</b>	<b>وَ</b>	<b>سُبْحَنَ</b>	<b>رَبِّ</b>
جو اس کے ارد گرد	اور پاک ہے	اللہ رب	اللہ سب سُبْحَنَ	اللہ رَبِّ

<b>الْعَلَمِينَ</b>	<b>يُمُوسَى</b>	<b>إِنَّهُ</b>	<b>أَنَا</b>	<b>الْعَزِيزُ</b>
سب جہانوں (کا)	اللہ سب جہانوں (کا)	ایک یہیک یہ حقیقت ہے	میں	اللہ بہت غالب

<b>الْحَكِيمُ</b>	<b>لَا</b>	<b>الْقِ</b>	<b>عَصَاكٍ</b>	<b>فَلَمَّا</b>
پھر جب اس نے دیکھا سے	اور تم ڈال دو	اپنی لائھی	اسنے دیکھا سے	بہت حکمت والا

<b>تَهَتَّزُ</b>	<b>كَانَهَا</b>	<b>جَانٌ</b>	<b>وَ فَلِي</b>	<b>مُدْبِرًا</b>
ہو حرکت کر رہی ہے	گویا کہ وہ	ایک سانپ (ہے)	وہ لوٹا	پیچھے پھیر کر

<b>وَ لَمْ</b>	<b>يُعَقِّبُ</b>	<b>يُمُوسَى</b>	<b>لَا تَخْفَ</b>	<b>نَ</b>
اور نہ	اس نے پیچھے مرکر دیکھا	اے موسی	توڑ	کامنے کرنے کا حکم

۱۔ اولیٰک کا صل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی

ضرور ترجیح یہ لوگ بھی کر دی جاتا ہے

۲۔ لہم میں "ر" دراصل "ل" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ر استعمال ہو جاتا ہے۔

۳۔ اس کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۴۔ هم کے بعد آدمیں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

۵۔ اس کے شروع میں علامت "ا" میں صفت کے زیاد ہونے کا مفہوم ہے۔

۶۔ اور دونوں کو مل کر ترجمہ آپ کیا گیا ہے۔

۷۔ علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

۸۔ فعل کے بعد ایسا اسم فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

۹۔ ساتیکم کا ترجمہ ہے میں آؤں گا اگر اس فعل کے بعد اسی جملے میں پڑھنے کا مفہوم ہے۔

۱۰۔ یہاں پے کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

۱۱۔ ڈبل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

۱۲۔ تَصْطَلُونَ دراصل تَصْتَلُونَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے تو کوٹ سے بدلا گیا ہے اور کی پیش پچھے حرفا کو دے کر اسے حنف کیا گیا ہے۔

۱۳۔ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۴۔ مَنْ فِي النَّارِ کا مفہوم آگ کے قریب ہے اور مراد موسی علیہ السلام ہیں۔

۱۵۔ مَنْ حَوْلَهَا سے مراد فرشتے ہیں۔

۱۶۔ ت فعل کے شروع میں واحد مونث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۱۷۔ اگر لا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کامنہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

سُوءٌ	: علماً سوء، سوء ظن، سوء ادب
العِذَابُ	: عذاب قبل، عذاب آخر.
فِي	: في الحال، في الحقيقة.
الآخِرَةُ	: فكر آخر، آخر وعي زندگي،
الْأَخْسَرُونَ	: خساره، خائب وخاسر.
لِتَنْقَى	: القاء.
مِنْ	: من جانب، من وعن، بمنزلة.
حَكِيمٌ	: حكيم، حكمت.
عَلَيْهِ	: علم، عالم، تعليم، معلومات.
قَالَ	: قول، أقوال، أقوال زرير.
لِهَا	: أهل وعيال، أهل خانه، أهليه.
نَادَأ	: ناد، جهنم، نورى ونارى مخلوق.
بَخِيرٌ	: خبر، اخبار، مجرر، خبردار، باخبر.
نُودِي	: نداء، متنادى، نداء ملتح.
بُوْرَكٌ	: برکت، برکات، مبارک.
فِي	: في الحال، في الحقيقة.
وَ	: رحمة وكرم، شان وشوك.
حَوْلَهَا	: ماحول، محكمه ماحوليات.
سُبْحَنَ	: سبحان تيرى تدرست.
رَبٌ	: رب العالمين، ربوبية.
الْعَالَمِينَ	: عالم اسلام، عالم بزرخ.
يُمُوسَى	: يارب، يا إلهي، يا الله.
الْأَقْ	: القاء.
عَصَاك	: عصاً موسى عليه السلام، عصا.
رَاهَا	: رؤيت باري تعالى، مرئي.
مُدَبِّرًا	: ادبار زمانه، ذبر، تدبیر.
يُعَقِّبُ	: عقبى دروزا، عقب، تعاقب.
لَا	: لا للحداد، لا لاعلان، لا لجواب.
تَخْفَ	: خوف، خائف، خوف وهراس

یہی وہ (لوگ ہیں) جن کے لیے

سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ بِرَاعِذَابٍ هُوَ وَآخِرَتٍ مِّنْ

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ

هُمُ الْأَحْسَرُونَ

وَإِنَّكَ لِتُلَقِّيُ الْقُرْآنَ

مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلَيْهِ

إِذْ قَالَ مُوسَى لِأَهْلِهِ

إِنِّي أَنْسَتُ نَارًا

سَاتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ

أَوْ أَتَيْكُمْ بِشَهَابٍ قَبِيسٍ

لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ

فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ

أَنْ بُوْرَكَ مَنْ فِي النَّارِ

وَمَنْ حَوْلَهَا

يُمُوسَى إِنَّهَ

أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

وَالْأَقْعَدُ عَصَاكَ طَفَلَيَارَاهَا

تَهْتَزُ كَانَهَا جَانٌ

وَلِمُدِبِّرًا وَلَمْ يَعْقِبُ

يُمُوسَى لَا تَخْفَقْ

وَهِيَ سب سے زیادہ خسارہ مانے والے ہیں۔

اور بلاشبہ آپ کو یقیناً قرآن دیا (سکھلایا) جاتا ہے

بہت حکمت والے خوب علم والے کی طرف سے

جب موئی نے اپنے گھروں والوں سے کہا

بے شک میں نے آگ دیکھی ہے،

عنقریب میں تمہارے پاس اس سے کوئی خبر لاوں گا

یا میں تمہارے پاس کوئی سلگتا ہو انگارہ لاوں گا

تاکہ تم تاپ لو۔

پھر جب وہ اسکے پاس آئے (ت) وہ آواز دیے گئے

کہ جو آگ میں ہے (اسے) برکت دی گئی ہے

اور جو اس کے ارد گرد ہے

اور اللہ پاک ہے (ج) تمام جہانوں کا رب ہے۔

اے موئی بے شک یہ حقیقت ہے

(ج) میں اللہ ہوں بہت غالب بہت حکمت والہ۔

اور ڈال دو اپنی لاٹھی پھر جب اس نے دیکھا سے

وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ ایک سانپ ہے

(ت) وہ پیچھے پھریر کر لوٹا اور پیچھے مڑ کرنا دیکھا

(اللہ نے فرمایا) اے موئی مت ڈرو

<sup>٣</sup> ظَلَمَ	<sup>٤</sup> إِلَّا مَنْ	<sup>٥</sup> الْمُرْسُلُونَ	<sup>٦</sup> لَدَىٰ	<sup>٧</sup> لَا يَخَافُ	<sup>٨</sup> إِنِّي
ظلم کیا	مگر جس نے	سب بھیجے گئے ہوئے	میرے پاس	نہیں وہ ڈرتے	پیش میں
غَفُورٌ	<sup>٩</sup> فَانِي	بَعْدَ سُوءٍ	حُسْنًا	بَدَالَ	<sup>١٠</sup> ثُمَّ
بہت بخشنا والا	تو یہیک میں	برائی کے بعد	نیکی (سے)	بدل دیا (سے)	پھر
<sup>٦</sup> فِي جَيْبِكَ	<sup>٧</sup> يَدَكَ	<sup>٨</sup> أَدْخِلُ	<sup>٩</sup> وَ	<sup>١١</sup> رَحِيمٌ	<sup>١٢</sup> تَخْرُجٌ
بہت رحم کرنے والا	اپنے گریبان میں	اپنا باتھ	اور	تودا خل کر	وہ نکلے گا
<sup>٦</sup> إِلِي فِرْعَوْنَ وَ	<sup>٧</sup> مِنْ غَيْرِ سُوءِ قَتْ	<sup>٨</sup> فِي تِسْعِ أَيْتٍ	<sup>٩</sup> إِنْ يَضَاءَ	<sup>١٠</sup> قَوْمِهِ طَ	<sup>١١</sup> إِنَّهُمْ
فرعون کی طرف اور	نو مجذوب میں	بغیر کسی بیماری کے	سفید	اس کی قوم	کانوْا
<sup>٦</sup> فَلَمَّا	<sup>٧</sup> فُسِيقِينَ	<sup>٨</sup> قَوْمًا	<sup>٩</sup> إِنَّهُمْ	<sup>١٠</sup> قَوْمِهِ طَ	<sup>١١</sup> فَلَمَّا
پھر جب	سب نافرمان	لوگ	سب ہیں	بے شک وہ	فُسِيقِينَ
<sup>٦</sup> هَذَا	<sup>٧</sup> قَالُوا	<sup>٨</sup> مُبَصِّرَةً	<sup>٩</sup> أَيْتَنَا	<sup>١٠</sup> جَاءَتِهِمْ	<sup>١١</sup> هَذَا
آئیں ان کے پاس	ہماری نشانیاں	آنکھیں کھول دینے والی	ان سب نے کہا	وہ مجھے ورنہ کچھ	آئیں ان کے پاس
<sup>٦</sup> أَسْتَيْقِنَتْهَا	<sup>٧</sup> وَ	<sup>٨</sup> جَحَدُوا	<sup>٩</sup> إِلَيْهَا	<sup>١٠</sup> سِحْرٌ مِّنْ	<sup>١١</sup> أَسْتَيْقِنَتْهَا
یقین کر کچھ تھے انکا	اور	ان سب نے انکار کیا	ان کا حالانکہ	سحر میں	یقین کر کچھ تھے انکا
<sup>٦</sup> كَيْفَ	<sup>٧</sup> عُلُواً	<sup>٨</sup> فَانْظُرُ	<sup>٩</sup> ظُلْمًا	<sup>١٠</sup> أَنْفُسُهُمْ	<sup>٦</sup> كَيْفَ
ان کے دل	ظلم	اور	انکبر (کی وجہ سے)	انکبر کی وجہ سے	انکبر کی وجہ سے
<sup>٦</sup> عَاقِبَةُ	<sup>٧</sup> الْمُفْسِدِينَ	<sup>٨</sup> وَ	<sup>٩</sup> دَأْوَدَ	<sup>٦</sup> وَ	<sup>٦</sup> أَتَيْنَا
انجام	فساد کرنے والوں (کا)	اور	داود (ععلیہ السلام)	اتے	لَقَنَ
<sup>٦</sup> سُلَيْمَانُ	<sup>٧</sup> الْحَمْدُ	<sup>٨</sup> قَالَ	<sup>٩</sup> عِلْمًا	<sup>٦</sup> وَ	<sup>٦</sup> وَ
سلیمان (علیہ السلام) کیلئے	الحمد	اور	ایک علم	اتے	لَقَنَ
<sup>٦</sup> الَّذِي	<sup>٧</sup> عَلَىٰ كَثِيرٍ	<sup>٨</sup> فَضَلَّنَا	<sup>٩</sup> دَأْوَدَ	<sup>٦</sup> وَ	<sup>٦</sup> أَتَيْنَا
وارث بنے	من عبادۃ المؤمنین	اوپر	سیلیمان (علیہ السلام) کو	اتے	لَقَنَ
<sup>٦</sup> النَّاسُ	<sup>٧</sup> يَا إِيَّاهَا	<sup>٨</sup> وَقَالَ	<sup>٩</sup> سُلَيْمَانُ	<sup>٦</sup> وَرِثَ	<sup>٦</sup> وَرِثَ
لوگو	اور اس نے کہا	اور اس نے کہا	سلیمان (علیہ السلام) کے	وارث بنے	لَقَنَ

- لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہوتا۔ اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
- اسم کے شروع میں اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
- یعنی ظالم کو اللہ سے ضرور ڈرتے رہنا چاہیے کہ کہیں اللہ اُس کو پکڑنا لے۔
- فعل کے شروع میں اور آخر میں سکون ہوتا ہے اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
- اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرہ تیری، تیرے یا پانہ، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
- ت، آء، اث، ث اور اورہ سب موئٹ کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔
- نو مجہرات یہ ہیں: لاٹھی، باتھ، قحط سال، چلپوں کی کی، طوفان، ٹیکی دل، کھتل یا جوئیں، مینڈک اور خون یہ وہ مجہرات ہیں جو فرعون اور اسکی قوم نے دیکھے ورنہ کچھ مزید مجہرات بھی تھے مثلًا: من وسلوی، لاٹھی کا پتھر پر مارنا، بادلوں کا سایہ کرنا۔
- اسم کے شروع میں اور آخر سے پہلے زبر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- کام عموماً ترجمہ سے، سماں کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔
- ہم یا ہے اگر اسم کے آخر میں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے، انکا یا پانہ، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
- گان کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔
- لَ اور قَدْ دُونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
- ذلیل حركت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
- فعل کے آخر میں ایں میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- یا اور آیہا دونوں کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

## قرآن الفاظ کا اردو استعمال

لَا	لَا
بِخَافٍ	بِخَافٍ
الْمُرْسَلُونَ	رسول، مرسل، رسالت
إِلَّا	إِلَّا
ظَلَمٌ	ظلَمٌ
بَدَلٌ	بَدَلٌ
بَعْدٌ	بَعْدٌ
سُوءٌ	سُوءٌ
غَفُورٌ	غَفُورٌ
أَدْخُلْ	أَدْخُلْ
يَدَكَ	يَدَكَ
تَخْرُجٌ	تَخْرُجٌ
بَيْضَاءَ	بَيْضَاءَ
قَوْمٌ	قَوْمٌ
فَسِيقِينَ	فَسِيقِينَ
مُبَصِّرَةً	مُبَصِّرَةً
قَالُوا	قَالُوا
هَذَا	هَذَا
سَحْرٌ	سَحْرٌ
مُبِينٌ	مُبِينٌ
اسْتِيْقَنَتْهَا	يَقِين، يقیناً، يقینی طور پر
أَنْفُسُهُمْ	نفس، نفسی، نظام تنفس، نفس
عَاقِةٌ	عام، عقبی، عاقبت ناندیش۔
الْمُفْسِدِينَ	فساد، فسادی، فاسد مادہ۔
فَضَلَّنَا	فضل، فضیلت، افضل۔
عَلَى	علی
مِنْ	من
عِبَادَةٍ	عِبَادَةٍ
وَرَثَ	وارث
النَّاسُ	عوام الناس۔

إِنَّ لَا يَخَافُ لَدَى الْمُرْسَلُونَ <sup>١٠</sup> بِيَشَ میرے پاس رسول نہیں ڈاکرتے۔ <sup>١٠</sup>

اللَّامُ ظَلَمٌ  
مَّنْ جَسَّنَ ظَلَمًا

ثُمَّ بَدَلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ  
پر ایسی کے بعد (سے) نیکی سے بدل دیا

فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ <sup>١١</sup>  
تو بیشک میں بہت بخششے والا بہت رحم کرنیو الاهوں

وَأَدْخُلْ بَيْدَكَ فِي جَيْبِكَ  
اور تو اپنا ہاتھ پرے گریان میں داخل کر

تَخْرُجُ يَضْعَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوَءٍ  
وہ کسی بیماری کے بغیر سفید (چکانا)، نکلے گا

فِي تَسْعِ آيَتٍ  
(ان دو مجرموں کے ساتھ جو) نوجزوں میں سے ہیں

إِلَى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ  
فرعون اور اسکی قوم کی طرف (جاو)

بِشَكَ وَنَفْرَمَانَ لَوْكَ بِيَنِ <sup>١٢</sup>  
بے شک و نافرمان لوگ بیان

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ <sup>١٣</sup>  
پھر جب انکے یاں ہماری نشانیاں آئیں (بین مجرمات)

فَلَمَّا جَاءَتِهِمْ أَيْتَنَا  
آنکھیں کھول دینے والی (تو) انہوں نے کہا

مُبَصِّرَةً قَالُوا  
sab nei inqaa inqar kr dia

هَذَا سِحْرٌ مِّنْ وَاحِدٍ وَجَدَوْهَا <sup>١٤</sup>  
یہ (تو) واضح جادو ہے اور انہوں نے انکا انکار کر دیا

وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ  
حالانکہ ان کے دل ان کا یقین کر چک تھے

ظُلْمًا وَ عُلُوًّا فَانْظُرْ  
ظلم اور تکبر کی وجہ سے (انکار کیا)، پس آپ دیکھیے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ <sup>١٤</sup>  
فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

وَلَقَدْ أَتَيْنَا دَاؤَدَوْ سُلَيْمَانَ عَلِمًا <sup>١٥</sup>  
اور بلاشبہ یقیناً ہم نے داؤ اور سلیمان کو ایک علم دیا

وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي فَضَلَنَا عَلَى كَثِيرٍ  
جس نے ہمیں اکثر پر فضیلت دی

مِنْ عِبَادَةِ الْمُؤْمِنِينَ <sup>١٥</sup> وَ وَرَثَ اپنے مومن بندوں میں سے۔ <sup>١٥</sup> اور وارث بنے

سُلَيْمَانُ دَاؤَدَ وَ قَالَ يَا إِيَّاهَا النَّاسُ سلیمان داؤ دے کے اور اس نے کہاں لے لوگو

• کالارنگ: اردو میں متمم الفاظ کے لیے  
• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

<b>عِلْمَنَا</b>	<b>مَنْطِقَ الطَّيْرِ</b>	<b>أُوتِينَا</b>	<b>مِنْ كُلِّ شَيْءٍ</b>
ہم سکھلائے گئے	پرندوں کی بولی	اور ہم دیئے گئے	ہر چیز سے
<b>إِنَّ هُذَا لَهُوَ الْفَصْلُ الْمُبِينُ</b>	<b>وَحْشَرَ لِسْلِيمَنَ</b>	<b>إِنَّ هُذَا لَهُوَ الْفَصْلُ الْمُبِينُ</b>	<b>وَحْشَرَ لِسْلِيمَنَ</b>
یا پیش کیے گئے	وَاضح (بے)	اوکھے کیے گئے	سیمان کیلے
<b>جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَ الْأَنْسِ فَهُمْ</b>	<b>جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَ الْأَنْسِ</b>	<b>أَتَوْا عَلَى وَادِ النَّمْلِ</b>	<b>أَتَوْا عَلَى وَادِ النَّمْلِ</b>
جنوں سے اس کے لشکر	جنوں سے اور انسانوں (اور پرندوں سے) پھر وہ	حتیٰ اَتَوَا عَلَى وَادِ النَّمْلِ	حتیٰ اَتَوَا عَلَى وَادِ النَّمْلِ
کہاں ایک چیزوں (نے) اے چیزوں تم سب داخل ہو جاؤ اپنے گھروں میں)	کہاں ایک چیزوں (نے) اے چیزوں تم سب داخل ہو جاؤ اپنے گھروں میں)	وَهُبِ الْأَكْ تَقْسِيمٌ کیے جاتے تھے حتیٰ کہ جب وہ سب آئے چیزوں کی وادی پر	وَهُبِ الْأَكْ تَقْسِيمٌ کیے جاتے تھے حتیٰ کہ جب وہ سب آئے چیزوں کی وادی پر
<b>لَا يَحْطِمُنَّكُمْ سُلَيْمَنُ وَ جُنُودُهُ لَا يَحْطِمُنَّكُمْ سُلَيْمَنُ وَ جُنُودُهُ</b>	<b>لَا يَحْطِمُنَّكُمْ سُلَيْمَنُ وَ جُنُودُهُ لَا يَحْطِمُنَّكُمْ سُلَيْمَنُ وَ جُنُودُهُ</b>	<b>يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسِكَنَكُمْ</b>	<b>يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسِكَنَكُمْ</b>
واقعی کچل دین تمہیں سیمان عالیہ اور اس کے لشکر اس حال میں کہ وہ سب	واقعی کچل دین تمہیں سیمان عالیہ اور اس کے لشکر اس حال میں کہ وہ سب	يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسِكَنَكُمْ	يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسِكَنَكُمْ
<b>لَا يَشْرُونَ قَوْلَهَا وَ مِنْ قَوْلَهَا وَ صَاحِكًا فَتَبَسَّمَ تَبَسَّمَ لَا يَشْرُونَ قَوْلَهَا وَ مِنْ قَوْلَهَا وَ صَاحِكًا</b>	<b>لَا يَشْرُونَ قَوْلَهَا وَ مِنْ قَوْلَهَا وَ صَاحِكًا فَتَبَسَّمَ تَبَسَّمَ لَا يَشْرُونَ قَوْلَهَا وَ مِنْ قَوْلَهَا وَ صَاحِكًا</b>	<b>أَقَالَ رَبٌ أَوْزَعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ</b>	<b>أَقَالَ رَبٌ أَوْزَعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ</b>
نہ وہ شعور رکھتے ہوں تو وہ مسکرا یا اس کی بات سے اور ہنسنے ہنسنے ہوئے	نہ وہ شعور رکھتے ہوں تو وہ مسکرا یا اس کی بات سے اور ہنسنے ہنسنے ہوئے	اس نے کہا (اے میرے رب توفیق دے مجھے کہ میں شکر کروں تیری نعمت)	اس نے کہا (اے میرے رب توفیق دے مجھے کہ میں شکر کروں تیری نعمت)
<b>الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَى وَالِدَيَّ وَ أَنْ</b>	<b>الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَى وَالِدَيَّ وَ أَنْ</b>	<b>أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضِهُ تَرْضِهُ</b>	<b>أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضِهُ تَرْضِهُ</b>
جو تو نے انعام کی مجھ پر اور میرے والدین پر اور یہ کہ	جو تو نے انعام کی مجھ پر اور میرے والدین پر اور یہ کہ	میں عمل کروں نیک تو پسند کرے اسے اور تو داخل فرمائی مجھے اپنی رحمت سے	میں عمل کروں نیک تو پسند کرے اسے اور تو داخل فرمائی مجھے اپنی رحمت سے
<b>فِي عِبَادَكَ تَفَقَّدَ الظَّيْرَ</b>	<b>فِي عِبَادَكَ تَفَقَّدَ الظَّيْرَ</b>	<b>الصَّلِحِينَ</b>	<b>الصَّلِحِينَ</b>
اپنے بندوں میں اور اس نے جائزہ لیا پرندوں کا	اپنے بندوں میں اور اس نے جائزہ لیا پرندوں کا	<b>فَقَالَ مَا</b>	<b>فَقَالَ مَا</b>
<b>الْهُدُدُ</b>	<b>أَرَى</b>	<b>لَيْ لَا</b>	<b>لَيْ لَا</b>
زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفہوم ہوتا ہے۔	میرے لیے نہیں (کیا ہے)	تو اس نے کہا کہی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔	میرے لیے نہیں (کیا ہے)

فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

② **هُوَ** کے بعد آذ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

③ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً اپس تو پھر اور کبھی ساور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

④ فعل کے شروع میں علامت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑤ ث اور ث مونٹ کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

⑥ یا اور آیہا دونوں کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

⑦ گہ اگر فعل کے آخر میں تاکید کی علامت تہمہیں یام سے کیا جاتا ہے۔

⑧ فعل کے آخر میں تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ واقعی کیا گیا ہے۔

⑨ لا کے بعد فعل کے آخر میں ون ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

⑩ علامت "ت" اور شد میں کام کو احتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

⑪ اگر فعل کے آخر میں ہو تو درمیان میں کا اضافہ اور ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے۔

⑫ اگر اہم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیر، تیری، تیریے یا پنی، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

⑬ علی دراصل علی+ی کا مجموعہ ہے۔

⑭ والدی دراصل والدین +ی تھا قاعدے کے مطابق حذف ہو گیا ہے۔

⑮ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑯ ما کا ترجمہ عموماً جو جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

عَلِمْتَا	: علم، عام، معلوم، تعلیم۔
مَنْطَقٌ	: جیوان ناطق، ناطقہ، بند کرنے۔
الْطَّيْبُ	: طاڑ، طیرہ، اے طاڑ لامبوئی۔
مِنْ	: منباب، من جیث القوم۔
كُلٌّ	: کل، نبر، کل، کائنات کلی طور پر۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خور و نوش۔
هُدًى	: الہد، ہدایمن فضل ربی۔
الْفَضْلُ	: فضل، کرم، فضیلت، نضاۓ۔
الْمُبِينُ	: بیان، دلیل، بین، مبینہ طور پر۔
حُسْنٌ	: حشر، محشر، حشر نشر۔
الْجِنْ	: جن، جنات، جن و انس۔
الإِنْسُ	: جن و انس، انسان، انسانیت۔
حَتَّىٰ	: حتی، کہتی الامکان۔
ادْخُلُوا	: دخل، داخل، دخول، مدخل۔
مَسِكَنَكُمْ	: مسکن، مسکون، مسکنہ۔
يَشْعُرُونَ	: عقل، شعور، شعوری طور پر۔
فَتَبَسَّمَ	: تسم، تبسم۔
ضَاحِكًا	: تھیک، مٹھکہ خیز۔
قَوْنًا	: قول، قول، اقوال، زریں۔
أَشْكُرُ	: شاکر، اظہار تشكیر، شکر گزار۔
نَعْتَنَكَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
أَعْمَلَ	: عمل، عامل، تعییل۔
صَالِحًا	: اعمال صالحہ، اصلاح، صلح۔
تَرْضِيهُ	: راضی، رضا، رضائے اپی۔
ادْخُلْنِي	: داخل، دخول، وزیر داخل۔
بِرَحْمَتِكَ	: رحمت، رحم، رحمن۔
عِبَادَكَ	: عابد، عبادت، معبدو۔
الصَّلِحِيْعُونَ	: اعمالہ صالحہ، صلاح۔
أَرَىٰ	: رویتباری تعالی، مرئی۔

۱۹۔ کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

عَلِمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْبٍ وَ أُوتِينَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّ هَذَا هُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ [۱۶] بے شک یہ یقیناً بھی واضح فضل ہے۔

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَنَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالإِنْسِ وَالْطَّيْبٍ فَهُمْ يُوزَعُونَ [۱۷] حتیٰ اذَا آتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلٍ قَالَتْ نَمَلَةٌ يَا ايُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسِكَنَكُمْ لَا يَخْطِئَنَّكُمْ سُلَيْمَنٌ وَ جُنُودُهُ [۱۸] (کبیں) سلیمان اور اسکے لشکر واقعی تمہیں کچل نہ دیں اس حال میں کہ وہ شعور نہ رکھتے ہوں۔ تو وہ ہنستے ہوئے مسکراتے اس (چیونی) کی بات سے اور کہاں میرے رب توجھے توفیق دے کہ میں تیری (اس) نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام کی اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کرے اور اپنی رحمت سے مجھے داخل فرمایا اور اس نے نیک بندوں میں۔ تو کہا مجھے کیا ہے (ک) میں ہدایہ کو نہیں دیکھ رہا اور اس نے پرندوں کا جائزہ لیا

فَقَالَ مَالِيٰ لَا أَرَى الْهُدُودَ [۱۹] وَنَفَقَ الطَّيْبٍ

وَقَالَ الَّذِينَ آنْعَمْتَ عَلَىٰ وَعَلَىٰ وَالَّذِي وَأَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الْتِي أَنْعَمْتَ عَلَىٰ وَعَلَىٰ وَالَّذِي وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضِيهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادَكَ الصَّلِحِيْعُونَ

<b>لَا عَذِّبَنَّةٌ</b>	<b>مِنَ الْغَائِيْنَ</b>	<b>كَانَ</b>	<b>أَمْ</b>
غائب ہونے والوں میں سے ضرور بالضرور میں سزا دوں گا اسے	ضرور بالضرور میں سزا دوں گا اسے	ہے وہ	یا
<b>أَوْ</b>	<b>لَا أَذْجَنَّةٌ</b>	<b>أَوْ</b>	<b>عَذَابًا شَدِيْدًا</b>
او	ضرور بالضرور میں ذبح کر دوں گا اسے	یا	سخت سزا
<b>فَمَكَثَ</b>	<b>مُبِينٌ</b>	<b>بِسْلَطْنٍ</b>	<b>لَيْاً تَيْنِي</b>
پھر وہ ٹھہرا	واضح	کوئی دلیل	وہ ضرور بالضرور لایگا میرے پاس
<b>لَمْ</b>	<b>بِمَا</b>	<b>أَحْطَثُ</b>	<b>غَيْرَ بَعِيْدٌ</b>
نہیں	(اس) کا جو	پس اس نے کہا	تھوڑی سی دیر
<b>بِنَيَا</b>	<b>مِنْ سَيِّا</b>	<b>جِئْتَكَ</b>	<b>تُحْطُّ</b>
ایک خر کیسا تھے	سب سے	اور میں آیا ہوں آپ کے پاس	وقتے احاطہ کیا
<b>وَ</b>	<b>إِنِّي</b>	<b>وَجَدْتُ</b>	<b>يَقِيْنٍ</b>
اور حکومت کرتی ہے ان پر	میں نے پایا	ایک عورت (کو)	بیشک میں
<b>عَظِيْمٌ</b>	<b>لَهَا</b>	<b>مِنْ كُلِّ شَيْءٍ</b>	<b>أُوتَيْتُ</b>
عظیم الشان	اور اس کا	وَ لَهَا عَرْشٌ	من کو اوتیت
<b>لِلشَّمِسِ</b>	<b>يَسْجُدُونَ</b>	<b>قَوْمَهَا</b>	<b>وَجَدْتَهَا</b>
میں نے پایا ہے اسے	اور اس کی قوم (کو)	وہ سب سجدہ کرتے ہیں	سورج کو
<b>أَعْمَالَهُمْ</b>	<b>لَهُمْ</b>	<b>زَيْنَ</b>	<b>فَصَدَّهُمْ</b>
اکے اعمال	اور مزین کر دیا	ان کیلیے شیطان (نے)	اللہ کے سوا
<b>لَا يَهْتَدُونَ</b>	<b>عَنِ السَّبِيلِ</b>	<b>فَهُمْ لَا</b>	<b>أَلَا</b>
راتے سے پس وہ سب نہیں	پس اس نے روک دیا نہیں	وہ سب بدایت پاتے	یہ سجدوا
<b>الْخَبَعَ</b>	<b>الَّذِي</b>	<b>يُخْرِجُ</b>	<b>فِي السَّمَوَاتِ</b>
چچی چیزیں	وہ نکالتا ہے	جو اللہ کو	آسمانوں میں
<b>يَعْلَمُ</b>	<b>الْأَرْضَ</b>	<b>وَ</b>	<b>وَ</b>
وہ جانتا ہے	اور زمین (میں)	اور	آسمانوں میں

فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے

اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

لَوْرُنْ دونوں تاکید کی علاقوں ہیں۔

یہاں لَا ذَنْحَةٌ میں ایک الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

یاً لَقْنَ فعل کا ترجمہ ہے وہ آئے کا اگر اس کے بعد ہو تو ترجمہ دلائے کا کیا جاتا ہے۔

ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

غَيْرَ بَعِيْدٌ کامذکورہ ترجمہ مفہومی کیا گیا ہے۔

پُکَاعْمَلَةَ جسم سے ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی کے، کو کبھی کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے

لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے نہ لے میں کیا جاتا ہے۔

فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَ میں کا عموماترجمہ کے لیے ہوتا ہے کبھی ضرورتا ترجمہ کو کبھی کیا جاتا ہے۔

یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ فعل کے درمیان میں شامں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لَ" تھایہ پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔

هُمْ یا هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اکا اکی، اکے یا پناہی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

اللَّادِرَاصْلَ آنْ + لَا کا مجھوں ہے۔



قرآنی الفاظ کی ضروری و صاحت

- ۱** ما کا ترجمہ عموماً جو، جس بھی کیا، کس کبھی نہیں، اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

**۲** لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہوتا اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

**۳** قال دراصل قول تھا، گرامر کے اصول کے مطابق وکوف سے بدلایا ہے۔

**۴** پا کا عموماً ترجمہ سے ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو، کبھی کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

**۵** فالغہ دراصل فالغہ تھا تخفیف کے لیے کو ساکن کیا گیا ہے۔

**۶** علامت ”ت“ اور شد میں کام کا انتظام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

**۷** فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا لگ ترجمہ ممکن نہیں۔

**۸** فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زر میں کیا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

**۹** الی دراصل الی + ی کا مجموعہ، اسی ”ی“ کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔

**۱۰** ڈبل حركت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

**۱۱** الآ دراصل آن + لآ کا مجموعہ ہے۔

**۱۲** علی دراصل علی + ی کا مجموعہ ہے۔

**۱۳** ی اگر فعل کے آخر میں ہو تو درمیان میں ن کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔

**۱۴** اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

**۱۵** ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا لگ ترجمہ ممکن نہیں۔

**۱۶** یہ دراصل تشهیدُونی تھا وقف کی وجہ سے آخر سے ی حذف ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقَتْ

أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَذِيبِينَ

إِذْهَبْ بِكَتِيْهِ هَذَا

فَالْقِهِ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ

فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ

قَالَتْ يَا إِلَيْهَا الْمَلَوْا إِنِّي

أُقْيَى إِلَى كِتَبٍ كَرِيمٍ

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَنَ وَإِنَّهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ كَنَامَ سَيِّدُ جَنَابِ الدَّارِيِّينَ

أَلَا تَعْلُوا عَلَىَّ

وَأَتُؤْنِي مُسْلِمِيْنَ

قَالَتْ يَا إِلَيْهَا الْمَلَوْا أَفْتُوْنِي

فِي أَمْرِيْ حَمَّا كُنْتُ

قَاطِعَةً أَمْ رَاحْتَ تَشَهَّدُونَ

كُسْكُسَ كَمَا قُطِّعَ فِي صَلَةِ كَرْنَيْنِ وَلِيْ حَتَّىٰ كَمْ حَاضِرٌ

قَالُوا نَحْنُ أُولُو اقْتُوْةٍ

وَأُولُو ابَاسٍ شَدِيدِيْدٍ

وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ

ما: ماحول، ماجرا، ما فوق الغطرست.

مَخْفِيٌّ، خَفِيٌّ، اخْفَلٌ

عَلَى الْأَعْلَانِ، عَلَانِيَّةٌ طور پر۔

الْأَمَاشِهِ اللَّاهُ، الْأَقْلَيْهِ، الْأَيْكَهِ

عَظِيمٌ، عَظِمَتْ، مَعْظَمٌ

قَوْلٌ، اقوال، اقوال زریں۔

نَظَرٌ، نَظَارَهُ، مَنْظُورٌ، مَنْظُورٌ نَظَرٌ

صَادَقَتْ، صَادَقَتْ، صَادَقَ وَامِنَ

مَنْجَابٌ، مَنْ حَيَثُ الْقَوْمُ

بِلْهَدَهُ، بِهَا مَنْ فَضْلَ رَبِّي

الْقَاعِمَ

مَرْسَلٌ إِلَيْهِ، الدَّاعِي إِلَى الْأَخْيَرِ

رَجُوعٌ، رَجُوتْ، رَجُوتْ بَنْدَی

قَالَتْ، قَوْلَهُ، اقوال، اقوال زریں۔

مَرْسَلٌ إِلَيْهِ، الدَّاعِي إِلَى الْأَخْيَرِ

كِتَابٌ، كِتَابٌ، كَاتِبٌ، كَاتِبٌ

كَرْمٌ، كَرَامٌ، مَحْتَمَرٌ وَكَرْمٌ

لَيْلٌ وَنَهَارٌ، رَحْمٌ وَكَرْمٌ

غَوْنَىٰ، مَفْتَقٌ، دَارِ الْأَفْتَقَ

فِي الْحَالِ، فِي الْحَقِيقَةِ

إِمَرٌ، آمَرٌ، مَاءِمُورٌ، امَارتٌ، امور

قَطْعَهُ، قَطْعَهُ، قَطْعَهُ، قَطْعَهُ

أَمْرًا، آمَرٌ، مَاءِمُورٌ

حَتَّىٰ، حَتَّىٰ، حَتَّىٰ الْأَمْكَانَ

تَشَهِّدُونَ، شَاهِدٌ، شَاهِدَاتٌ، مَشَاهِدَهُ

أَوْلَاعِرْمٌ

قَوْتٌ، قَوْتٌ، مَقْوُىٰ

شَدِيدٌ، شَدِيدٌ، شَدِيدَهُ، تَشَدِيدٌ

أَلْأَمُورُ، آمَرٌ، مَاءِمُورٌ

مَرْسَلٌ إِلَيْهِ، الدَّاعِي إِلَى الْأَخْيَرِ

جَوْتِمْ جَهْپَاتِهِ، هُوَ وَجَوْتِمْ ظَاهِرٌ كَرْتَهُتِهِ هُوَ

(و) اللَّهُ هُوَ (ک) نَبِيْسَ کَوَئِيْ مَعْبُودٌ مَگَرْ وَهِيَ

(ج) عَرْشٌ عَظِيمٌ كَارَبٌ هُوَ

(لَيْلَانِ) کَهَا عَنْقِرِبٌ هُمْ دِیْکِسِیْنَ گَے کِیْلَوْنَ سَچَ کَهَا هُے

یَا تو جَھُوْلُوْ مِیں سَے هُے

تَوِیرِے اس خط کو لے جا

پِسْ تِسْ اَن کِی طَرْفِ ڈَالِ پَھَرَ تِسْ اَن سَے هَٹِ جَا

پَھَرَ تو دِیْکِھَ وَهُوَ کِیا جَوَابٌ دَیْتَے ہِیْں

(لَكَنِ) کَهَا دِرَبَارِیْ (سَرْدارِو) بِے شِکِ مِیں

مِیرِی طَرْفِ ایک عَزَّتْ وَالْأَخْطَذْ الْأَگَیَہِ هُے

بِیْشِکِ وَهُوَ سَلِیْمان کِی طَرْفِ سَے هُے اور بِیْشِکِ وَهُوَ

یَہ کَمِیرِے مَقَابِلے مِیں سَرِشِ نَہ کَرو

اوَرِ مِیرِے پَاسِ فَرَمَبَرِدَارِی کَرْتَهُتِهِ هَوَے آجَاؤ

(لَكَنِ) کَهَا دِرَبَارِیْ! تمْ مجَھَهُ شَوْهُرِه دُو

مِیرِے (اس) معَالِه مِیں نَبِيْسَ ہُوں مِیں

انہوں نے کَهَا ہِمْ قَوْتِ وَالِّے بِیں

اوَرِ سَخْتِ جَنَگِ وَالِّے بِیں

اور معاملِه تَیِّرِے سَپَرِدِ ہے (لَيْلَانِ اختِیارِ تَیِّرِے پَاسِ ہے)

• سُرخِ رَنگ: نئے الفاظ کے لیے  
• نیلا رنگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے

فَانْظُرِي	مَاذَا	تَأْمِينٌ	قَالَتْ	إِنَّ	الْمُلُوكَ
پس تو دیکھ	کیا	تو حکم دیتی ہے	اس نے کہا بے شک	بادشاہ	وَ
دَخَلُوا	إِذَا	قَرِيَةً	أَفْسَدُوهَا	وَ	وَ
جب وہ سب داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں	وہ سب خراب کر دیتے ہیں اور	عزمت والوں کو اسکے رہنے والوں کو ذیل	وہ سب کر دیتے ہیں	وَ
جَعْلُوا	أَعِزَّةَ	أَهْلَهَا	أَذْلَةَ	كَذِيلَكَ	وَ
وہ سب کر دیتے ہیں اور اسی طرح	عزمت والوں کو اسکے رہنے والوں کو ذیل	اور اسی طرف	بے شک میں سمجھنے والی	بے شک میں سمجھنے والی	إِلَيْهِمْ
يَفْعَلُونَ	بِهِمْ	مُرْسَلَةٌ	إِنِّي	الْمُرْسَلُونَ	إِلَيْهِمْ
وہ سب کر دیتے ہیں سب بھیج جانے والے	کسی کیستھ کسی کیستھ کسی کیستھ	کس کیستھ کس کیستھ کس کیستھ	بِهِ فَنِظَرَةٌ	بِهِمْ تُمْدُونَ	بِهِمْ
فَلَمَّا	جَاءَ	سُلَيْمَانَ	قَالَ	أَ	تُمْدُونَ
تو جب (قادس) آیا سلیمان ﷺ (کے پاس)	کیا اس نے کہا	(قادس) آیا سلیمان ﷺ (کے پاس)	قال	أَ	تُمْدُونَ
بِمَالٍ	فَمَا	أَنْتَنِ	فَمَا	مِمَّا	خَيْرٌ
مال کے ساتھ تو جو اس سے جو	دیا ہے مجھے	این سے جو	توجہ	بَهْرَةٌ	اللَّهُ
أَنْتُكُمْ	بَلْ	أَنْتُمْ	بَلْ	تَفَرَّحُونَ	بِهِدَيَّتِكُمْ
اس نے دیا ہے تمہیں بلکہ تم اپنے ہدیہ سے	بلکہ تمہیں	تم اپنے ہدیہ سے	بلکہ اس نے دیا ہے	تَفَرَّحُونَ	بِهِدَيَّتِكُمْ
إِرْجَعُ	الْيَهُمْ	فَلَنَّا تَبِعَنَّهُمْ	بِجُودِ	لَهُمْ	خَيْرٌ
تو واپس جا لشکروں کے ساتھ	ان کی طرف	پس ضرور بالضرور ہم آئیں گے انکے پاس	لشکروں کے ساتھ	ان کو ان کیستھ اور ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے انہیں	لَهُمْ بِجُودِ
لَا قِبَلَ	مِنْهَا	أَذْلَةَ	بِهَا وَ	صَغِرُونَ	يَا إِيَّاهَا
لے کر اگلے لفظے ملایا گیا ہے۔	اس سے	آذلة	لَهُمْ بِهَا وَ	لَهُمْ	يَا إِيَّاهَا
وَ	أَذْلَةَ	أَذْلَةَ	لَهُمْ بِهَا وَ	لَهُمْ	لَهُمْ
کے لئے آخر سے یہ حذف ہے۔	اس سے	آذلة	لَهُمْ بِهَا وَ	لَهُمْ	لَهُمْ
أَنْ	الْمُلَوْا	أَيْكُمْ	بِعَرْشِهَا	يَا تَيْمَنِي	أَنْ
اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔	اہل دربار	اہل نسل	اہل نسل	یا تیمنی	أَنْ

فَانْظُرُهُ مَاذَا تَأْمُرُينَ	: نظر، تقاریر، منظور، نظر۔
تَأْمُرِيْنَ	: امر، آمر، امور، امور۔
قَالَتْ	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
الْمُلُوكُ	: ملکیت، ملک فہد۔
دَخْلُوا	: دخل، داخل، دخول، مدغل۔
قَرِيَّةً	: قریہ، بستی، بستی، ام القری۔
أَفْسَدُوهَا	: فساد، فسادی، فاسد مادہ۔
أَعْزَّةً	: عزت و ذلت، عزت و احترام۔
أَهْلَهَا	: اہل خانہ، اہل بیت، اہل حق۔
كَذِيلَكَ	: کما حقہ، کا العدم۔
يَفْعَلُونَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
مُرْسِلَةً	: رسول، مرسل، رسالت۔
بِهَدِيَّةٍ	: بدیہیہ، بدیہیہ مبارکہ۔
يَرْجِعُ	: رجوع، رجعت پسندی۔
ثُمَيْدُونَ	: مدد، امداد، مددگار، مدد و معافون
بِيمَالٍ	: مال و دولت، مال و جان۔
خَيْرٍ	: خیریت، خیر خواہی، صحیح، بخیر۔
مِمَّا	: من جانب، مجملہ / احوال، باجراء۔
بِهَدِيَّتِكُمْ	: بدیہیہ، بدیہیہ مبارکہ۔
تَفَرَّحُونَ	: فرحت، بخشش، مفرح قلب۔
إِذْجَعٌ	: رجوع، رجعت پسندی۔
إِلَيْهِمْ	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
لَا	: لاتعداد، لا جواب، لا علم۔
قَبْلَ	: مقابلہ، بال مقابل۔
لَنْخُرِجَنَّهُمْ	: خارج خرون، وزیر خارجہ۔
مِنْهَا	: من جانب، من حیث القوم۔
أَدْلَةً	: ذلت و سوانی، ذلت آمیز۔
وَ	: لیل و نہار، شان و شوکت۔
بِعْدَشَهَا	: عرش اہی، عرش و فرش۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔

فَانْظُرِيْ مَاذَا تَأْمُرُينَ <sup>(33)</sup> قَالَتْ پس تو دیکھ تو (ہمیں) کیا حکم دیتی ہے <sup>(33)</sup> اس نے کہا  
**إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً**  
**أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا**  
**أَعْزَّةَ أَهْلَهَا أَذْلَةً**  
**وَكَذِيلَكَ يَفْعَلُونَ**  
**وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ**  
**إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنَظَرَةٌ**  
**بِمَيَرِجَعِ الْمُرْسِلُونَ**  
**فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ**  
**أَتُئِيدُونَ بِيمَالٍ**  
**فَمَا أَنْتَنِ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا**  
**أَنْتُمْ جَلُّ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ**  
**تَفَرَّحُونَ إِذْجَعٌ**  
**إِلَيْهِمْ فَلَنَا تِينَهُمْ**  
**بِجُنُودٍ**  
**لَا قَبَلَ لَهُمْ بِهَا**  
**وَلَنْخُرِجَنَّهُمْ مِّنْهَا**  
**أَدْلَلَةً وَهُمْ صَغِرُونَ**  
**قَالَ يَا إِيَّاهَا الْمَلَوَأَايُّكُمْ**  
**يَا تَيْنِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ**

پیش باد شاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں  
 (تو) اسے خراب کر دیتے ہیں اور وہ کر دیتے ہیں  
 اسکے رہنے والوں میں سے عزت والوں کو ذلیل  
 اور اسی طرح یہ (بھی) کریں گے۔ <sup>(34)</sup>  
 اور بے شک میں بھینخے والی ہوں (یعنی بھینچی ہوں)  
 انکی طرف کوئی تخفہ پھر دیکھنے والی ہوں (یعنی بھینچی ہوں)  
 قاصد کس (جواب) کے ساتھ لوٹتے ہیں۔ <sup>(35)</sup>  
 توجہ (قاصد) سلیمان کے پاس آیا (تو) اس نے کہا  
 کیا تم مال کے ساتھ میری مدد کرتے ہو (بہلاتے ہو)  
 تو اللہ نے جو بھجھ دیا ہے وہ بہتر ہے اس سے جو  
 اس نے تھبیں دیا ہے، بلکہ تم ہی اپنے بدیہی سے  
 (جسے میں واپس کرتا ہوں) خوش ہوتے رہو۔ <sup>(36)</sup> واپس جا  
 انکی طرف پس ضرور بالضور ہم انکے پاس آئیں گے  
 (ایے لشکروں کے ساتھ کہ)  
 جن سے مقابلے کی ان میں کوئی طاقت نہیں  
 اور بلاشبہ ہم ضرور انہیں اس (علائے) سے نکال دیں گے  
 بے عزت کر کے اس حال میں کہ وہ ذلیل ہو گے <sup>(37)</sup>  
 (سلیمان نے) کہا اے اہل دربار تم میں سے کون  
 میرے پاس اس کا تخت لائے گا اس سے پہلے کر  
 • میرنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے  
 • سرنگ: نئے الفاظ کے لیے

<sup>٣</sup> عَفْرِيْتٌ	قَالَ	<sup>٣٨</sup> مُسْلِمِيْنَ	<sup>١٢</sup> يَا تُوفِّيْ
اَيْكَ تُوْبِيْكَ جَنْ (نے)	كہا	سَبْ فَرَانِبَدَار (بُوك)	وَسَبْ آتِيْنَ مِيرَے پَاس
اَنْ قَبْلَ بِهِ	<sup>٤</sup> اَتِيْكَ	آنا	مِنَ الْجِنِّ
کہ قبل میں لے آؤں گا اپ کے پاس اس کو	میں میں سے	اَنَا	جَنُوْ میں سے
<sup>٦٧</sup> تُقْوَمَ مِنْ مَقَامِكَ لَقَوْيٌ	<sup>٥</sup> وَ إِنِّي عَلَيْهِ	آپ اٹھیں	آپ اٹھیں اپنی جگہ سے
يَقِيْنًا بہت طاقت رکھنے والا	اور بیشک میں اس پر	اَتِيْكَ	اَنَا
<sup>٣</sup> مِنَ الْكِتَبِ	قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ	آمِينٌ	<sup>٣</sup> قَالَ
کتاب سے اس کے پاس ایک علم	جو اس نے کہا	آمِینٌ	آمِينٌ
<sup>٨</sup> إِلَيْكَ	<sup>٩</sup> قَبْلَ أَنْ يَرَقَّ	آنا	آنا
آپ کی طرف میں لے آتا ہوں آپ کے پاس اس کو پہلے کہ لوٹے (یعنی حچکے)	آپ کی طرف میں لے آتا ہوں آپ کے پاس اس کو پہلے کہ لوٹے (یعنی حچکے)	اَتِيْكَ	اَنَا
<sup>١٠</sup> مُسْتَقَرًا عِنْدَهُ	<sup>١١</sup> رَأَاهُ فَلَمَّا	آکُرُطٌ	آکُرُطٌ
اور اپنے پاس کہا ہے	آپ کی آنکھ پھر جب اس نے دیکھا ہے رکھا ہوا	فَلَمَّا	رَأَاهُ
<sup>٢</sup> لِيَلِوْنَى	<sup>١٢</sup> أَشْكُرُ	آشکُرُ	مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ
میرے رب کے فضل سے (ب) تاکہ وہ آنماے مجھے کیا میں شکر کرتا ہوں یا	میرے رب کے فضل سے (ب) تاکہ وہ آنماے مجھے کیا میں شکر کرتا ہوں یا	آشکُرُ	لِيَلِوْنَى
<sup>٩١١</sup> يَشْكُرُ	<sup>٩</sup> مَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا	آکُرُطٌ	لِيَلِوْنَى
میں ناشکری کرتا ہوں تو بیشک صرف وہ شکر کرتا ہے	اور جس نے شکر کیا تو بیشک صرف وہ شکر کرتا ہے	آشکُرُ	يَشْكُرُ
<sup>٧</sup> رَبِّيْ	<sup>٩</sup> مَنْ كَفَرَ فَإِنَّ	لَنَفْسِيْهِ	لَنَفْسِيْهِ
میرارب بڑا بے پرواہ اپنی ذات کے لیے اور جس نے ناشکری کی تو بیشک	بہت کرم کرنے والا اس کا تخت تم سب (صورت) بدلوں اس کیلے کہا	وَ مَنْ كَفَرَ فَإِنَّ	وَ مَنْ رَبِّيْ
<sup>١٢</sup> عَرْشَهَا	<sup>١٣</sup> نَكِرْدُوا	قَالَ	قَالَ
بہت کرم کرنے والا اس کا تخت تم سب (صورت) بدلوں اس کیلے کہا	کہا تم سب (صورت) بدلوں اس کیلے کہا	نَكِرْدُوا	نَكِرْدُوا
<sup>٤٠</sup> كَرِيمٌ	<sup>٤١</sup> مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُونَ	آتَهْتَدِيْ	آتَهْتَدِيْ
عَلِیٰ عَلِیٰ عَلِیٰ عَلِیٰ	کیا وہ راہ پاتی ہے (ان) سے جو نہیں وہ سب راہ پاتے	آتَهْتَدِيْ	آتَهْتَدِيْ
<sup>١٤</sup> عَرْشُكَ ط	<sup>١٥</sup> هَذَا قِيلَ	فَلَمَّا	فَلَمَّا
عَلِیٰ عَلِیٰ عَلِیٰ عَلِیٰ	کہا گیا اس طرح ہے تیرا تخت	جَاءَتْ	جَاءَتْ

۱) ذا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "خذف" ہوتا ہے۔

۲) اگر فعل کے آخر میں یہ آئے تو فعل اور اس نے کے درمیان کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

۳) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجیح ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

۴) اپنی کاترجمہ ہے میں آؤں گا جب اس کے بعد ہو تو اس کا ترجمہ میں آؤں گا یا لاتا ہوں ہوتا ہے۔

۵) اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیری، تیرے یا پنی، پنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۶) شروع میں "لَ" تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

۷) اس سلسلے میں ڈھلنے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

۸) یہاں پر کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

۹) لفظ کے شروع میں "فَ" کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سوار چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

۱۰) اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کیا جاتا ہے۔

۱۱) ان کے ساتھ اگر ماماً آجائے تو اس میں صرف یہی کے مفہوم ہوتا ہے۔

۱۲) "لَهَا" میں "لَ" دراصل "لَ" تھا لیکن پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

۱۳) لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۱۴) فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

<b>مُسْلِمِيْنَ</b>	: مسلم، مسلمان، اسلام، تسلیم۔
<b>الْجِنِّ</b>	: جن، جنت۔
<b>قَبْلَ</b>	: قبل، اوقت، قبل الکلام۔
<b>تَقْوَمُ</b>	: مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
<b>عَلَيْهِ</b>	: علی ہے، علی الاعلان، علی العلوم۔
<b>لَقْوَقِيْ</b>	: وقت، قوی، مقوی۔
<b>أَمِيْنَ</b>	: امانت، ایمن۔
<b>عَلْمٌ</b>	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
<b>الْكِتَبِ</b>	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت۔
<b>يَوْمَنَّ</b>	: روز، مردوں، تردید، مرتد۔
<b>إِلَيْكَ</b>	: مرسل یا، الدائی ایل انھیر۔
<b>رَاهًا</b>	: رہیت باری تعالیٰ، مرئی، ریایا۔
<b>مُسْتَقِدًا</b>	: قول و فرار، مستقر، استقرار۔
<b>عِنْدَهُ</b>	: عند اطلب، عند اللہ، عندیہ۔
<b>قَالَ</b>	: قول، اقول، اقوال، زیرین۔
<b>هُدَا</b>	: للہذا، بہدا من فضل ربی۔
<b>مِنْ</b>	: محبوب، من و عن، مخلص۔
<b>فَضْلٍ</b>	: فضل و کرم، فضل ربی۔
<b>لِيَمُونَّ</b>	: بلاء، دروازہ، بتلا۔
<b>أَشْكُرُ</b>	: شاکر، اظہار شکر، شکر گزار۔
<b>أَكْفُرُ</b>	: کفر، کافر، کفران، نعمت۔
<b>يَشْكُرُ</b>	: شاکر، اظہار شکر، شکر گزار۔
<b>لِنَفْسِهِ</b>	: نفس شخصی، نظام نفس، نفس۔
<b>رَبِّيْ</b>	: رب، رب بیت، رب العلماء۔
<b>غَنِيْمَةً</b>	: غنی، مسقینی، استثناء۔
<b>كَيْمَةً</b>	: کرم، اکرام، تکریم، محترم و کرم۔
<b>عَرْشَهَا</b>	: عرش ایسی، عرش و فرش۔
<b>نَنْظُرُ</b>	: نظر، نظارہ، منتظر، منتظر نظر۔
<b>تَهْتَدِيَ</b>	: ہادی، برحق، ہادی کائنات۔
<b>لَا</b>	: لاتعداد، الاعلان، لا جواب۔

وہ میرے پاس فرمانبردار ہو کر آئیں۔<sup>[38]</sup>

جنوں میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا

میں آپکے پاس اسکو لے آؤں گا اس سے قبل کہ

تَقْوَمَ مِنْ مَقَامِكَ وَ إِنِّي عَلَيْهِ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں اور بے شک میں اس پر

یقیناً طاقت رکھنے والا امانت دار ہوں۔<sup>[39]</sup>

يَا تُوْنِي مُسْلِمِيْنَ<sup>[38]</sup>

قَالَ عَفْرِيْتٌ مِنَ الْجِنِّ

أَنَا أَتِيْكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ

لَقْوِيْ أَمِيْنَ<sup>[39]</sup>

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَبِ (او) جس کے پاس کتاب کا ایک علم تھا اس نے کہا

میں اس کو آپ کے پاس لے آتا ہوں

قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَ إِلَيْكَ طَرْفُكَ<sup>ط</sup> اس سے پہلے کہ آپ کی طرف آپ کی آنکھ جھپکے

پھر جب اس نے اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا

(تو) کہا یہ میرے رب کے فضل سے ہے

تاکہ وہ آزمائے مجھے کیا میں شکر کرتا ہوں

یا میں ناشکری کرتا ہوں اور جس نے شکر کیا

تو یہیک صرف وہ اپنی ذات کے لیے شکر کرتا ہے

اور جس نے ناشکری کی توبہ شک میرا رب

بڑا بے پرواہ بہت کریم ہے۔<sup>[40]</sup> (لیمان یعنی نے) کہا

اس کے لیے اس کے تخت کی صورت بدل دو

ہم دیکھیں کیا وہ راہ پاتی ہے (یعنی پہچانتی ہے)

أَمْرَتُكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ<sup>[41]</sup> یادہ (ان لوگوں) میں سے ہے جو راہ نہیں پاتے۔

پھر جب وہ آئی (اسے) کہا گیا

کیا تیرا تخت اسی طرح ہے

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ

أَهَكَذَا عَرْشُكَ<sup>ط</sup>

قرآنی الفاظ کی ضروری و صاحت

۱) ت، ت، ت یہ سب مؤمنت کی علامتیں  
ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۲) کیونکہ اس میں کچھ تبدیلی کی گئی تھی  
اس لیے پورے وقق سے اپنا نہیں کہا بلکہ  
نہایت محاط جواب دیا۔

**فُل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہوتواں میں کیا گیا کام فہرست ہوتا ہے۔**

**بعض نَّصَّاتُ** کافاعل سلمہ بن عَبَدٍ کو ادا کرنا۔

لے سے وہ اس سیمان میں وہیں رہے گا۔

**۵** یہاں مِن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

**فُعْلَمَ** کے شعراً میں، آخر میں

سے سروں میں اور امریں  
یہ تو اس میں واحد مؤمنش کو حکم دینے کا  
مفہوم ہوتا ہے۔

گرامر کے اصول کے مطابق **ن** کو حذف  
کرنے کا دراصل ساقیں + **ہا** تھا [8]

س ”؟“ تھی، کہ لہجے میں  
یہ دراصل یادِ تھا، شروع سے یا اور آخر  
کیا گیا ہے۔

**۱۰** اور قدُّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔  
**۱۱** ان دونوں علامتوں میں کسی چیز کے تعداد

میں دو ہونے کا مفہوم ہے  
۱۲) یقُوْدُم دراصل یَاقُوْمٍ تھا آخر سے می

**حیف** لے یہی رہی ہوئے۔  
فعل کے شروع میں اسٹد میں طلب  
کرنے، مانگنے یا جاننے کا مفہوم ہوتا ہے

شروع میں علامت تک کی وجہ سے استاد کا الف حذف ہو گیا ہے۔

ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَالَتْ كَانَهُ هُوَ

وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا

وَكُنَّا مُسْلِمِينَ

وَصَدَّهَا

مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

جَسَكِي وَهُدَى اللَّهُ كَسَرَ عِبَادَتَ كَرَتْ تَخْيِي

إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمِ كُفَّارِيْنَ

بَشْكَ وَكَافِرُوْكُولَ مِنْ سَهْيِ

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْخَ

فَلَمَّا دَرَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لَجَةً

وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِيْهَا طَقَالِ إِنَّهَا اور اپنی پنڈیوں سے کپڑا اٹھایا سیمین نے کہا بیشک وہ

صَرْخُ مُمَرَّدٍ مِنْ قَوَارِيرَ قَالَتْ ایک شیشوں سے جڑا ہوا محل ہے، وہ کہنے لگی

رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي

وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَنَ لِلَّهِ

رَبِّ الْعَلَمِيْنَ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَيْ شَمُودَ

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے (قوم) شمود کی طرف بھیجا

أَخَاهُمْ صَلِحًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا كَبَحَى صَاحُوكَرْ تم اللَّهُ كَبَحَى عِبَادَتَ كَرَوْ تَوْاچَكَ

هُمْ فَرِيقِنِ يَخْتَصِمُونَ

قَالَ يَقُومِ لَمَ تَسْتَعْجِلُونَ

بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ

لَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ

برائی (عذاب) کو بھلائی (رحمت) سے پہلے

تم اللَّهُ سے مغفرت طلب کیوں نہیں کرتے

تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔

• کالارنگ: اردو میں متحمل القاطع کے لیے

• سرنگ: نئے القاطع کے لیے

قالَتْ	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
وَالْعِلْمَ	: لیل و نہار، شان و شوکت۔
مِنْ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
قَبْلَهَا	: مخفب، من جیثِ القوم۔
مُسْلِمِيْنَ	: مسلم، مسلمان، اسلام، تسلیم۔
تَعْبُدُ	: عابد، عبادت، معبدو۔
مِنْ	: مخفب، من جیثِ القوم۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، من جیثِ القوم۔
كُفَّارِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
أَدْخُلِي	: دخل، داخل، دخول، مدخل۔
رَأَثَهُ	: رویت، رویت باری تعالی۔
ظَلَمَتْ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
نَفْسِي	: نفس، نفس انسانی، ظلام تفس۔
أَسْلَمَتْ	: مسلم، مسلمان، اسلام، تسلیم۔
مَعَ	: مع اہل و عیال، معیت۔
لِلَّهِ	: لہذا، احمد اللہ۔
الْعَلَمِيْنَ	: عالم اسلام، عالم برزخ۔
أَرْسَلَنَا	: رسول، مرسل، رسالت۔
إِلَيْ	: الدائی ایلِ النَّیْر، رجوع ای اللہ
أَخَاهُمْ	: اخوت، مواتخت۔
أَعْبُدُوا	: عابد، عبادت، معبدو۔
فَرِيقِنِ	: فرقیت، فرقیت، تفرقی، فرقہ۔
يَقُومُ	: قوم، اقوام، قومیت۔
تَسْتَعْجِلُونَ	: عجلت، مہر مغل۔
بِالسَّيِّئَةِ	: علماً سوء، سوء ظن۔
قَبْلَ	: قبل از وقت، قبل از غذار۔
الْحَسَنَةِ	: حسن، محسن، تحسین، احسان۔
تَسْتَغْفِرُونَ	: مغفرت، استغفار۔
تُرَحَّمُونَ	: رحمت، رحم، مرحوم۔

اس نے کہا گویا یہ وہی ہے

اور ہم اس سے پہلے ہی علم دیئے گئے تھے

(سیمان کی عظمت شان کا) اور ہم فرمانبردار ہیں۔

اور اسے (اللہ کی عبادت سے اس چیز نے) روکے رکھا

ما کانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

جسکی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتی تھی (یعنی غیر اللہ کی عبادت نے)

إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمِ كُفَّارِيْنَ

بے شک وہ کافروگوں میں سے تھی۔

اس سے کہا گیا تو (اس) عل میں داخل ہو

پھر جب اس نے اسے دیکھا تو اسے گہر پانی سمجھا

وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِيْهَا طَقَالِ إِنَّهَا اور اپنی پنڈیوں سے کپڑا اٹھایا سیمین نے کہا بیشک وہ

صَرْخُ مُمَرَّدٍ مِنْ قَوَارِيرَ قَالَتْ ایک شیشوں سے جڑا ہوا محل ہے، وہ کہنے لگی

اے میرے رب بیشک میں نے زینی جان پر ظلم کیا

اور میں سیمان کے ساتھ اللہ کے لیے مطیع ہو گئی

(جو) سب جہانوں کا رب ہے۔

رَبِّ الْعَلَمِيْنَ

اوَّلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَيْ شَمُودَ

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے (قوم) شمود کی طرف بھیجا

أَخَاهُمْ صَلِحًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا كَبَحَى صَاحُوكَرْ تم اللَّهُ كَبَحَى عِبَادَتَ كَرَوْ تَوْاچَكَ

هُمْ فَرِيقِنِ يَخْتَصِمُونَ

قَالَ يَقُومِ لَمَ تَسْتَعْجِلُونَ

بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ

لَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ

١٧	مَعَكَ	٢	بَيْنَ	وَ	بِكَ	٢	أَطَّيْرُنَا	١	قَالُوا	
	تَرَبَّى ساتھ		(ان) کو جو	اور	تجھے کو		ان سب نے کہا	ہم نے منحوس پایا		
١٨	قَوْمٌ	٣	أَنْتُمْ	بَلْ	عِنْدَ اللَّهِ	٣	طَيْرُكُمْ	قَالَ	أَنْتُمْ	
				تم	اللَّهُ كَمَا		اس نے کہا	تمہاری خوست	لَمْ	
١٩	رَهْطٌ	٤	تِسْعَةُ	وَكَانَ	فِي الْمَدِينَةِ	٤	تُفْتَنُونَ	وَكَانَ	رَهْطٌ	
				شہر میں			نو	اور تھے	تِسْعَةُ	
٢٠	٤٨	٥	فِي الْأَرْضِ	وَ لَا	يُصْلِحُونَ	٥	يُفْسِدُونَ	فِي الْأَرْضِ	يُصْلِحُونَ	
			زمین میں	اور	نہیں		وہ سب اصلاح کرتے تھے	وَ لَا	يُصْلِحُونَ	
٢١	لَزَبِيْتَهُ	٦	بِاللَّهِ	٦	تَقَاسَمُوا	٦	قَالُوا	تَقَاسَمُوا	لَزَبِيْتَهُ	
					اللَّهُ کی		ان سب نے کہا تم سب آپس میں قسم کھاؤ	وَ	لَزَبِيْتَهُ	
٢٢	٩	٧	لَوْلَيْهِ	٧	لَنَقْولَنَّ	٧	أَهْلَهُ	أَهْلَهُ	لَوْلَيْهِ	
					اکے گھروالوں (ی)		اور	اکے گھروالوں (پ)	لَوْلَيْهِ	
٢٣	وَهُمْ	٨	وَمَكْرُونَ	٨	مَكْرُونَ	٨	مَهْلِكَ	شَهِدُنَا	وَهُمْ	
					اوہ سب		ان سب نے چال چلی	اکے گھروالوں (ی)	وَهُمْ	
٢٤	٤٩	٩	لَصِدِّقُونَ	٩	أَهْلِهِ	٩	أَهْلِهِ	أَهْلِهِ	لَصِدِّقُونَ	
					اوہ سب		اوہ سب	اوہ سب	لَصِدِّقُونَ	
٢٥	١٠	١٠	أَنَا	١٠	مَهْلِكَ	١٠	مَهْلِكَ	مَهْلِكَ	أَنَا	
					ہم موجود (تھے)		ہم موجود (تھے)	ہم موجود (تھے)	أَنَا	
٢٦	١١	١١	مَكْرُونَ	١١	مَكْرُونَ	١١	مَكْرُونَ	مَكْرُونَ	وَهُمْ	
					اوہ سب		اوہ سب	اوہ سب	وَهُمْ	
٢٧	٥٠	١٢	فَانْظُرْ	١٢	كَيْفَ	١٢	لَا	لَا	فَانْظُرْ	
					انجام		نہیں	وہ سب شعور رکھتے تھے	لَا	فَانْظُرْ
٢٨	١٣	١٣	عَاقِبَةُ	١٣	كَانَ	١٣	كَيْفَ	لَا	عَاقِبَةُ	
					ہوا		کیا	پھر آپ دیکھیں	لَا	عَاقِبَةُ
٢٩	٥١	١٤	أَجْمَعِينَ	١٤	دَمَرَنُهُمْ	١٤	أَكَا	مَكْرِهِمْ	أَجْمَعِينَ	أَجْمَعِينَ
					اوہ سب		اوہ سب	اوہ سب	أَجْمَعِينَ	أَجْمَعِينَ
٣٠	١٥	١٥	أَكَا	١٥	دَمَرَنُهُمْ	١٥	أَكَا	مَكْرِهِمْ	أَكَا	أَكَا
					اوہ سب		اوہ سب	اوہ سب	أَكَا	أَكَا
٣١	١٦	١٦	فَتِيلَكَ	١٦	بِيُوتِهِمْ	١٦	تَوْيِه	تَوْيِه	فَتِيلَكَ	فَتِيلَكَ
					خالی (دیر انگرے ہوئے)		ان کے گھر	ان کے گھر	فَتِيلَكَ	فَتِيلَكَ
٣٢	٥٢	١٧	إِنَّ	١٧	لِّقَوْمِ	١٧	لَا يَأْتِيَهُ	لِّقَوْمِ	يَعْلَمُونَ	يَعْلَمُونَ
					اوہ سب جانتے ہیں		یقیناً نہیں ہے	(یہ) لوگوں کے لیے	إِنَّ	إِنَّ

قَالُوا	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
وَمَعَكَ	: مال و دولت، عفو و درگزرنے۔
عِنْدَ	: مع اہل و عیال، معیت۔
بَلْ	: عند اللہ، عند اطلب، عندیہ۔
قَوْمٌ	: بلکہ۔
تُفْتَنُونَ	: قوم، اقوام، قومیت۔
فِي	: فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتن۔
الْمَدِيْنَةُ	: مدینہ منورہ، تہران، مدینت۔
يُفْسِدُونَ	: فساد، فسادی، فاسد ماہد۔
الْأَرْضُ	: ارض و سماء، قطعہ اراضی۔
لَا	: لاتعداد، الاعلان، لاجواب۔
يُصْلِحُونَ	: صالح، صالح اعمال صالح۔
تَقَاسَمُوا	: قسم کھانا، قسمیں۔
أَهْلُكُ	: اہل و عیال، اہل بیت۔
لَوْلَيْهِ	: دول، اولیائے کرام، مولی۔
شَهْدُنَا	: شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
مَهْلِكَ	: ہلاک، مہلک بیماریاں۔
صَدِيقُونَ	: صداقت، صادق و مذین۔
مَكْرُوْدَا	: مکروہ، مکار۔
يَشْعُرُونَ	: عقل و شعور، شعوری طور پر۔
فَانْظُرْ	: نظر، تظارہ، منظر، منظور نظر۔
عَاقَةُ	: تعاقب، عاقبتنا اندریش۔
أَجْمَعِينَ	: جمع جامع، جمیع جماعت۔
بِيُوتِهِمْ	: بیت اللہ، بیت المقدس۔
بِمَا	: ماحول، ماجرا، مافوق الغیرت۔
ظَلَمُوا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
فِي	: فی الحال، فی الحقيقة۔
لَآيَةً	: آیت، آیات قرآنی۔
يَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

انہوں نے کہا ہم نے آپ کو منحوس پایا ہے

اور ان کو (بھی) جو تیرے ساتھ ہیں، اس نے کہا

تمہاری خوست (بری قسم) اللہ کے پاس ہے

بلکہ تم وہ لوگ ہو (جو) آزمائے جا رہے ہو۔ <sup>(47)</sup>

اور (اس) شہر میں نو (9) شخص (سر غنی) تھے

وہ زمین میں فساد پھیلاتے تھے

اور وہ اصلاح نہیں کرتے تھے۔ <sup>(48)</sup>

انہوں نے کہا تم آپس میں اللہ کی قسم کھاؤ

(۴) ضرور بالضرور ہم رات کو حملہ کریں گے اس پر

اور اس کے گھروں پر پھر ضرور بالضرور ہم کہیں گے

اس کے وارث سے (کہ) ہم موجود نہیں تھے

اس کے گھروں کی ہلاکت کے وقت

اور بے شک ہم واقعی سچ بولنے والے ہیں۔ <sup>(49)</sup>

اور انہوں نے ایک چال چلی اور ہم نے (بھی) ایک تدبیر کی

اور وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ پھر آپ دیکھیں

گیف کان عاقِبَةٌ مَكْرِهٗ لَا أَنَا

دَمَرْنَاهُ وَقَوْمُهُ أَجْمَعِينَ <sup>(51)</sup> ہلاک کر دیا نہیں اور ان کی قوم سب کو۔ <sup>(51)</sup>

تو یہ ان کے گھروں (جو) خالی (ویران گئے ہوئے) ہیں

اس وجہ سے جو انہوں نے ظلم کیا بیشک اس میں

یقیناً شاذی لامبرت ہے ان لوگوں کیلئے (جو) علم رکھتے ہوں <sup>(52)</sup>

قالُوا أَطَّيَّرُنَا بِكَ

وَبَيْنَ مَعَكَ طَقَالَ

طَبِيرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ

بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ <sup>(47)</sup>

وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهَطٍ

يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ

وَلَا يُصْلِحُونَ <sup>(48)</sup>

قالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ

لَكُبِيْتَنَةُ

وَأَهْلَهُ لَهُ شُمَّ لَنَقُولَنَّ

لَوْلَيْهِ مَا شَهِدْنَا

مَهْلِكَ أَهْلِهِ

وَإِنَّا لَصَدِقُونَ <sup>(49)</sup>

وَمَكْرُوْدَا وَمَكْرُنَا مَكْرَا

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ <sup>(50)</sup> فَانْظُرْ

فَتَلَكَ بِيُوتِهِمْ خَاوِيَةٌ

بِمَا ظَلَمُوا طَانِ فِي ذِلِكَ

لَا يَأْتِي لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ <sup>(52)</sup>

كَانُوا	وَ	أَمْنُوا	الَّذِينَ	أَجْيَنَا	وَ
سَبَّابَتْ تَحْتَهُ اُمَانَ لَائِئَةً اُورَ وَ سَبَّ تَحْتَهُ	(ان کو) جو	اُور هُمْ نَجَاتِ دِي	(ان کو) جو	اُور هُمْ نَجَاتِ دِي	اُور هُمْ نَجَاتِ دِي
١ لِقَوْمِهِ	قَالَ	إِذْ	لُوطًا	وَ يَتَّقُونَ	٥٣
اس نے کہا اپنی قوم سے	جب	لَوْطًا	لُوطًا	وَ يَتَّقُونَ	وَ سَبَّ ڈرتے اور
٣٤ آنَتُمْ تُبْصِرُونَ	٢ الْفَاحِشَةَ	١ تَاؤُونَ	آ	٣ مِنْ دُونِ النِّسَاءِ	٥ بَلْ أَنْتُمْ
کیا تم سب دیکھتے ہو	بے حیائی (کو) حالانکہ	بے حیائی (کو)	کیا تم سب آتے ہو	عورتوں کے سوا	بلکہ تم
٥٤ الرِّجَالَ شَهْوَةً	لَتَاؤُونَ	إِنْكُمْ	آ	٦ فَلَمَّا	٦ قَالُوا
لذت (کے لیے) مردوں (کے پاس)	یقیناً تم سب آتے ہو	بے شک تم	کیا	تو نہ	آنُ إِلَّا قَوْمَهُ
٥٥ تَجْهَلُونَ	قَوْمُ	٧ أَخْرِجُوا	أَهْلَةً	٧ قَدَرْنَاهَا	٧ مِنَ الْغُبْرِينَ
تم سب جہالت والے کام کرتے ہو	لوگ تم	لوگ تم	تو نہ	پیچھے رہنے والوں میں سے اور	اوْلَى
٨ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ	٩ فَانْجِينَهُ	١٠ أَمْرَأَتَهُ	١١ أَمْطَرَنَا	١١ عَلَيْهِمْ	١٢ فَسَاءَ مَطْرَأَ
تم سب نکال دو لوگ	ایپنی بستی سے	لوگ	ہم نے فیصلہ کر دیا تھا اس کا	ہم نے بر سائی ان پر	مَطْرَأً
٩ أَهْلَةَ	١٣ يَسْرِكُونَ	١٤ قُلْ	١٣ أَمَّا	١٤ خَيْرٍ	١٤ أَمَّا
وَ سَبَّ بہت پاک بازار بنتے ہیں	وَ يَاجْنِيْنِ	الْحَمْدُ	آما	آمَّا	آمَّا
١٤ وَ	١٥ لِلَّهِ	١٥ اَسْلَمُ	١٥ حَيْرٍ	١٥ اَللَّهُ	١٥ اَسْطَافِي
سوائے اس کی بیوی کے	پیچھے رہنے والوں میں سے اور	اور سلام	بہتر	کیا اللہ	ط
١٥ مَطْرَأُ الْمُنْذَرِينَ	١٦ يَسْرِكُونَ	١٦ اَسْلَمُ	١٦ كَيْلَهُ	١٦ كَيْلَهُ	١٦ يَسْرِكُونَ
ہم نے بر سائی لوگوں کی بارش	پس بڑی تھی ڈرائے گئے ہوئے	اور سلام	کیا اللہ	کیا اللہ	وَ
١٦ وَ	١٧ يَسْرِكُونَ	١٧ اَسْلَمُ	١٧ اَسْلَمُ	١٧ اَسْلَمُ	١٧ يَسْرِكُونَ
اُر	١٨ يَسْرِكُونَ	١٨ اَسْلَمُ	١٨ اَسْلَمُ	١٨ اَسْلَمُ	١٨ يَسْرِكُونَ
١٩	١٩ يَسْرِكُونَ	١٩ اَسْلَمُ	١٩ اَسْلَمُ	١٩ اَسْلَمُ	١٩ يَسْرِكُونَ

۱ قال، يَقُولُ کے روٹ سے کسی فعل کے بعد ل کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔  
۲ وَ کاترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم سے بھی کیا جاتا ہے۔  
۳ آنْتُمْ اور ت دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

۴ یا تو دل کی بصارت مراد ہے کہ یہ جانے کے باوجود کہ یہ بے حیائی کا کام ہے پھر بھی کرتے ہو یا پھر ظاہری بصارت مراد ہے کہ اتنے سرکش ہو گئے ہو کہ یہ کام آنکھوں کے سامنے کرتے ہو چھپنے کی تکلیف بھی کیا نہیں کرتے۔

۵ من کے بعد اگر لفظ دُونِ ہو تو من کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۶ کان کاترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

۷ فعل کے شروع میں اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۸ گُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا پناہی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۹ علامت "ت" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

۱۰ اسم کے شروع میں اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۱ قوم لوٹ پر عذاب کی صورت یہ تھی کہ پہلے انکی بستیوں کو انکے اوپر الٹ دیا گیا اور پھر ان پر تباہ پھر ان کی بارش ہوئی۔

۱۲ یہ دراصل آللہ تھا۔ دوسرے ہمزہ کو الف سے بدل کر اسے کھڑی زبر سے ظاہر کیا گیا ہے۔

۱۳ آمَّا دراصل آمَّا + مَا کا مجموعہ ہے۔

وَ	اور ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے نجات دی	وَكَانُوا يَتَّقُونَ وَلُوَطًا إِذْ
أَنْجَيْنَا	اور وہ ڈرتے تھے۔ <sup>(53)</sup> اور لوٹ کو (ہم نے بھیجا) جب	قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ
أَمْنُوا	اپنے نجات دہندا۔	وَأَنْتُمْ تُبَصِّرُونَ أَنِّيْكُمْ
يَتَّقُونَ	ایمان، نومن، امن۔	لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً
لِقَوْمَةَ	تو قی متفق۔	مِنْ دُونِ النِّسَاءِ طَبْلُ أَنْتُمْ
الْفَاحِشَةَ	قوم، قوم، قومیت۔	قَوْمٌ تَجْهَلُونَ
بُبُصِرُونَ	الفاحشہ: فحش گوئی، فاحشہ عورت۔	فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ
الرِّجَالَ	بھر، بھارت، بصیرت۔	إِلَّا آنَّ قَالُوا
شَهْوَةً	رجال کار، قحط الرجال۔	آخِرِ جُوَوَّا أَلْ لُوَطٍ مِنْ قَرِيْتَكُمْ
مِنْ	شہوت، اشتہا، شہوت پرست۔	إِنَّهُمْ أَنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ
النِّسَاءِ	منجانب، من و عن، مجنہل۔	فَأَنْجَيْنَهُ وَأَهْلَهُ
بَلْ	تربيت نسوں، نسوانیت۔	إِلَّا امْرَأَتَهُ زَقَدَرُنَّهَا
تَجْهَلُونَ	بلکہ۔	مِنَ الْغَيْرِيْنَ
جَوَابَ	تجھل، جہالت، مجھول۔	وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَّرًا
قَوْمَةَ	جواب، جوابی کاروائی۔	فَسَاءَ مَطْرُ الْمُنْذَرِيْنَ
إِلَّا	قوم، قوم، کن جیث القوم۔	عَلَيْهِمْ
قَالُوا	الامانہ اللہ، الاقلیل، الایک۔	قُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ
أَخْرِجُوا	قول، مقولہ، اقوال زریں۔	وَسَلَمٌ عَلَى عِبَادِهِ
مِنْ	خارج، خروج، اخراج۔	الَّذِيْنَ اصْطَلُفُوا طَلِيفًا
قَرِيْتَكُمْ	منجانب، من و عن، من جملہ۔	أَمَّا يُشْرِكُونَ
أَنَاسٌ	قریۃ ریبیتی بستی، ام القری۔	• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
يَتَطَهَّرُونَ	عوام، انساں، عالمیہ انساں۔	• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے
فَأَنْجَيْنَهُ	یا طاہر، مطہر، ازاں مطہرات۔	• میلانگ: بارہا راستعمال ہونے والے الفاظ کے لیے
قَدَرُنَّهَا	فرنق، ناجیہ، نجات دہندا۔	
عَلَيْهِمْ	مقدار، تقدیر۔	
فَسَاءَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	
الْمُنْذَرِيْنَ	علماء سوء، سوء ظن۔	
اصْطَلُفَ	بشارت، اذرا، نذیر۔	
خَيْرٌ	اصطفی۔	
يُشْرِكُونَ	خیریت، خیر خواہی، صحن بخیر۔	

یادہ جنہیں یہ (اس کا) شرکیک ٹھہراتے ہیں <sup>(59)</sup>

• کالارنگ: بارہا راستعمال ہونے والے الفاظ کے لیے

## تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلّهِ كِرْفَهْلَ مِنْ مُّدَّ كِرْبَهْ﴾ اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنایا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟ (سورۃ القمر آیت ۱۷)

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

- 1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
- 2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
- 3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
- 4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
- 5 : قرآن فہمی کیلئے شارت کو رسن کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
- 6 : قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
- 7 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کو رسن منعقد کرانا۔
- 8 : انٹر نیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

عامۃ المسلمين کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔ آپ ﷺ اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں فی سبیل اللہ تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

**الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ (رجسٹری لاهور، پاکستان**